

تمام قارئین کو نیا سال مبارک

استخارہ نمبر

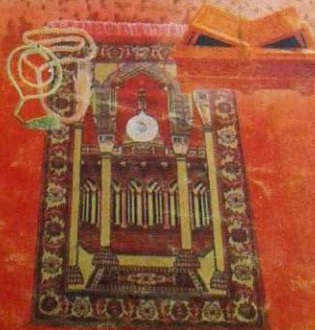
طلسماتی دنیا

دلیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۶ء

اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنے کے حیرتناک طریقے

محمد شبیر قادری



Rs.50/=

آہ..... سید جلیل حسین میاں صاحب

دانش علمی

بَیِّنَاتُ الْحَقِّ وَالْحَقِيقَاتِ

پاکستان سے
دو لاکھ تھان 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ دو لاکھ تھان 12 سو روپے انڈین
لاکھ ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لاکھ ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لاکھ ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دلیو بند
استخارہ نمبر

جلد نمبر 13
شمارہ نمبر 1-2
جنوری و فروری 2006ء
سالانہ دو لاکھ تھان 24 سو روپے ساڈہ
ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ 20 روپے
اس شمارے کی قیمت 50 روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ بے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی دکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336) 223377

پوسٹنگ فوج
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09359210060

اطلاع عام
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی
دریافت ہے اس کے کسی کئی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ناہنامہ
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی
کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے (منیجر)

کیڈنگ
(عمر الہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محکمہ ابوالعالی، دیوبند
فون : 223377

جنگ : دانت صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے نوا میں

تہم اور تہار اور وارو
مجرمین تو ان اور ملک کے تداروں
سے امان ہے زاری کرتے ہیں

انتباہ
طلسماتی دنیا سے متعلق تنازع امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو
ہوگا۔
(منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پتہ : ہاشمی روحانی مرکز
محکمہ ابوالعالی دیوبند 247554

پرتو جیٹکس جیٹکس نے شیبہ آفیسٹ بریس دلی سے مجھاکر ہاشمی روحانی مرکز محکمہ ابوالعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور

ذرا سوچئے	آہ حضرت مولانا سید طیل حسین بامیال صاحب	مختلف پھولوں کی خوشبو	علاج بالقرآن	اسماء رحمۃ اللعالمین
۶	۷	۱۰	۱۵	۱۷
تفسیر سورہ رجن	علم الاعداد	آداب استخارہ	صنم خانہ عملیات	استخارہ کا مکمل طریقہ
۲۱	۲۵	۲۶	۲۷	۵۹
استخارہ کی ضرورت واہمیت	ضرورت استخارہ	استخارہ کب اور کس لئے	استخارہ کیا ہے؟	استخارہ کے معانی اور لغوی تحقیق
۲۲	۲۵	۷۱	۷۷	۸۱
پس منظر استخارہ	استخارہ اور سنت نبوی	مسائل استخارہ	روحانی ذاک	۲۰۰۶ء علم نجوم کی روشنی میں کیا رہے گا؟
۸۵	۹۵	۱۱۷	۱۲۵	۱۳۷
کراثات جفر	اعداد کا جادو	استخارہ بذریعہ اعداد		
۱۳۵	۱۳۷	۱۳۹		



کہاں

فالنامہ کے مقاصد	فالنامہ عجیب	صحیح فالنامہ	عجیب و غریب فالنامہ	رہنمائی حاصل کرنے کا حیرت انگیز طریقہ
۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۵	۱۵۶
لائانی فالنامہ	انجری فالنامہ	معتبر فالنامہ	فالنامہ حکیم طرم	فالنامہ اکبری
۱۵۷	۱۵۹	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۶
فالنامہ قرآنی	انریکن فالنامہ	فالنامہ حرف تجہ	انوکھا فالنامہ	فالنامہ علم الاعداد
۱۶۷	۱۷۲	۱۷۵	۱۷۸	۱۷۹
فالنامہ علم رمل	الہامی فالنامہ	اذان بت کدہ	نظرات	شرف شمس
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۷	۱۹۳	۱۹۶
خبر نامہ	شرف شمس کا ایک اور قبیعی عمل			
۲۰۲	۲۰۰			



ذرا سوچئے

جج کا موسم آگیا، دربارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی گھڑی آگئی، دیوانوں کے جوش جنوں کے تازہ ہونے کا زمانہ آگیا، گناہ چھڑے ہو دوں گے، لینے کا وقت آچکا، جن جن کے نصب میں تھا وہ وجودِ ہر طرح کی بے سروسامانی کے اپنے دور دراز وطن سے چل کر ہنست گری کے موسم میں طویل سفر کی کٹھنیں اٹھا کر عرب کے تہمتاے ہوئے آفتاب، مجاز کی تھلا دینے والی دریا گستان کی تپتی ہوئی زینت کو برداشت کرتے، امیر و غریب، لاکھوں کی تعداد میں سب ایک ہی قسم کا لباس پہنے، سب ایک ہی چادر اوڑھے اور ایک ہی تہبہ باندھے اپنے ایک ہی پیارے کی یاد میں اپنے ایک ہی دار سے کی جس میں اس کا نام بیٹے، اہل کی بڑائی پکارتے، سخی و طواف، جج، زیارت میں مشغول ہیں آپ کا شمار اگر رب کے کمال کے ان خوش نصیبوں میں نہیں تو کیا خدا خواست آپ کے دل میں بھی اس کے لئے کوئی طلب اور تڑپ کوئی ذوق و شوق کوئی جذبہ و دلولہ موجود نہیں؟

اگر طلب صادق رکھنے کے باوجود آپ کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سکتے تو زاہد غم نہ کیجئے۔ کم از کم اپنی سستی میں تو اپنے ایمانی بھائیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کعبہ کے آگے اپنا سر بہر حال جھکا ہی سکتے ہیں۔ اور اپنے مکان پر درہ کلامان کے کھینک کی بڑائی میں شب روز بیکار ہی سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کا معمار اول دنیا کا پیکار، ہزار اوحد، ہزار درگاہ عالم کا دوست، آپ ہی جیسا انسان تھا۔ اس کی بڑی قربانی کی یاد منانے کو آج ساری دنیا نے اسلام پر نیاں کر دی ہے۔ جس خدا سے توانا و برتر نے اس کی قربانی کو یہ حسن قبول عطا فرمایا، کیا وہ آپ کی قربانی کو قبول نہ کرے گا؟ لیکن خود آپ بھی اپنی قربانی کو قبول کرانے کی کوشش فرماتے ہیں؟ کیا قربانی کا حق ایک بے حقیقت رسم ہے، جو محض چند روپے کے خراج سے ایک جانور خیر کر دینا کر دینے سے پوری طرح ادا ہوا ہے؟ کیا اللہ کے دوست کی قربانی اسی مرتبہ اور اسی درجہ کی تھی؟

"میری زندگی اور میری موت، سب کچھ پروردگار عالم ہی کے لئے ہے" یہ اس کا قول تھا۔ اپنی پیادری اور کوفہ کی راہ میں چھری کے نیچے لے آئے، یہ اس کا عمل تھا۔ آپ کا عمل اس عمل سے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ کیا مسلمہ وہ تھا، جو اولاد کے ملحق پر چھری پھیر رہا تھا، کیا مسلمہ آپ ہیں، کہ جب آپ سے کہا جاتا ہے کہ اپنی اولاد کو بھائے قربانی کا حق میں ڈھالے کے، خدمت دین کے لئے تیار کیجئے تو آپ کی تجویزوں کو سن کر کے قابل کیجئے ہیں؟ پھر آپ کو کوئی حق ہے کہ آپ بھی اپنی قربانیوں کے مقبول ہونے کی کوئی توقع قائم کر سکیں؟ قربانی کا موسم تو خاص ایسا تو ہے، نفسی و بے لوثی، خدمت و خلوص کے جذبات کی ترقی و بالیدگی کا زمانہ ہونا چاہئے لیکن پھر یہ کیا ہے کہ اپنے وطنی بھائیوں کی نادانیوں کے جواب میں آپ بھی نادان بن جاتے ہیں اور ان کی خدمت کا جواب اپنی خدمت سے دینے لگتے ہیں؟ دین کے اہم مقصدوں اور امت اسلامیہ کی وضع مصلحتوں کے لئے تو آپ کو بڑی سے بڑی قربانیوں کے لئے تیار رہنا چاہئے، دھوری انتہائی جذبات کی قربانی، تو بہت ہی ہلکی قربانی ہے، کیا خدا خواست آپ اتنی ہلکی قربانی کیلئے بھی آمادہ نہیں؟



آہ! حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب

حضرت قاری طیب صاحب کی جدائی کا غم بھی تازہ ہو گیا۔ بلکہ وہ سب زخم ہرے ہرے ہو گئے جو فنا و فنا دامن زندگی کو مختلف ہستیوں کے چمکا ہوا جانے پر طے تھے۔ اور ان میں میرے اپنے ماں باپ کی جدائی کا غم بھی شامل تھا۔ موت سے مغرور نہیں۔ موت شاید اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ یہ زندگی سے بھی بڑی حقیقت ہے اور یہ حقیقت اس دنیا میں روزِ زاد و دہشتہ کو پٹی ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب موت کا ظلمہ نہ ہوتا ہو۔ تقریباً روزانہ ہی انسانوں کے جنازے سے ترستا ان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کی وفات ساری کائنات کو غمگین کر رکھ دیتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ایک فرد واحد کی موت نے سب کی کوختم کر کے رکھ دیا ہے اور سب ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور شاید اسی وجہ سے فرمایا گیا ہے موت العالم موت العالم کہ ایک عالم کی موت سے ایک کائنات مر جاتی ہے۔ ایک ناپر موت کے بادل منزلانے لگتے ہیں۔ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب کی وفات بھی درحقیقت ایک دنیا کی وفات ہے اور ایک عالم کے ختم ہوجانے کے مترادف ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ موت کا ظلم ہم اہل دنیا کو ہوتا ہے۔ رخصت ہونے والا اگر دلی ہے۔ اگر وہ اللہ کا محبوب بندہ ہو تو درحقیقت اپنے اصلی ٹھکانے پر منتقل جاتا ہے۔

بقول شاعر

لوگ کہتے ہیں کہ منظر مرگیا
اور منظر در حقیقت کھر گیا
اور اللہ کے ایسے بندے جب اس جہان فانی سے رخصت ہوتے ہیں تو ان کی زبان پر یہ شعر شمر لے لگتا ہے۔

دل کو سکون روح کو آرام آگیا
موت آگئی کہ بار کا پیغام آگیا
جس وقت ایسے لوگوں کی جدائی میں سارا عالم آسمان بہار ہوتا ہے۔ جب کسی کے رخصت ہونے پر ہر وقت چہچہانے والے پرندے بھی سوگوار ہو جاتے ہیں۔ جب کائنات کے گوشے گوشے میں صعب ماتم سمجھ جاتی ہے اس وقت ایسے لوگ پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں کیوں کہ موت انہیں اس کے محبوب مصلحتی سے ملا دیتی ہے۔

۱۸ دسمبر کو ظہر کے بعد ہی سے آپ کی طبیعت گرنے لگی تھی۔ رات کو تقریباً دس بجے آپ پر غشی طاری ہوئی لیکن آپ کی زبان پر کلمہ

چند ماہ پہلے طلسماتی دنیا کے نگران اعلیٰ جناب عرفان قیوٹی نے ہم سب کو ادھر عنایت دے گئے تھے۔ ان کے گزر جانے کا غم ابھی تر و تازہ ہی تھا۔ ان کے جدا ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھوں سے جو آنسو جاری ہوئے تھے ان کی بھی ابھی پوری طرح خشک بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ ادارہ طلسماتی دنیا کو ایک اور حادہ لگے اور صدائے دو چار ہونا پڑا۔ ۱۸ دسمبر ۲۰۰۵ء بروز اتوار کو طلسماتی دنیا کے سر پرست اعلیٰ دلی کمال عارف باللہ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب عرف حضرت جی اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ اللہ وانا الیہ راجعون۔

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں کہا تھا کہ بہت مصروف ہو گئے ہو۔ سر بھی بہت کرنے لگے ہو لیکن میرے جنازے میں تو شرکت ہو جائیو گے؟ دراصل حضرت جی سے میرا رشتہ، روحانی اور فکری تعلق تھا اتنا کہ ان کا دل میرے سینے میں رہتا تھا۔ ان کے خیالات، جذبات اور احساسات کو میں اپنی رگ رگ میں خون کی طرح دوڑتا ہوا محسوس کرتا تھا۔ جس میری روحانی تعلیم و تربیت کا سنگ بنیاد تھے۔ زندگی کے کسی بھی لمحے میں میں نے ایسا گناہ نہیں کیا کہ میں ان کی یادوں سے اور ان کے تصورات سے غافل رہا ہوں لیکن چند سالوں سے یہ ہو گیا تھا کہ بے پایاں مصروفیات کی وجہ سے ہفتوں اور ہفتوں ان سے ملاقات نہیں ہو پائی تھی۔ اسی بات کے پیش نظر جو ایک طرح سے میری کوتاہی تھی حضرت جی نے ارشاد فرمایا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں اس دنیا سے روانہ ہو جاؤں اور تم مجھے کاندھا بھی نہ دے سکو اور ایسا ہی ہوا۔ وہ چل کر دلا بیت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور ان کی زبان پر اولیاء کرام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وہ اس بار فانی سے رخصت ہونے سے تو اہم تر کفر و بدعت پر یونہی نہیں تھا۔ جب مجھے ان کی روانگی کی اطلاع ملی تو نہ پوچھنے دل و دماغ پر کیا گزری۔ ابھی محسوس ہوا کہ مجھے دل کی دنیا چڑھی ہو اور مجھے ہر طرف رونگٹہ کھم کے اندھیرے میں گمے ہوں۔ اب ایسی صدمہ جس کی تک میں ۲۳ سال گزر جانے کے بعد آج تک اپنے دل میں محسوس کرتا ہوں، اس وقت ہوا تھا جب ۱۸ جولائی بروز اتوار کو حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب اس دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔ ان کی جدائی پر بھی مجھے اپنی دنیا تاریک ہوئی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ حضرت جی کے گزر جانے پر

طبیعی جاری تھا۔ کلہ بڑھتے بڑھتے آپ خاموش ہو گئے۔ جب ہوشوں کی حرکت بند ہوئی تو لوگ سمجھے کہ آنکھ گنگ گئی ہے۔ روایت آپ دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

رب العالمین سے دعا ہے کہ وہ ان کو کھلی سے اعلیٰ مقام عطا کرے اسباق احسن کرجس پرفرنس بھی رنگ کرے اور ان کے تمام پس ماندگان کوجس میں خود بھی شامل ہوں جسٹیک کی توفیق بخشے آئیں حضرت مولانا طویل مسین میاں کی پیدائش ۱۸۷۳ھ ۱۲۹۶ھ کو ہوئی۔ اس صاحب سے مرحوم نے ۸۱ سال کی عمر میں اپنی

تاریخ وادف جس کرسال کی شروعات جنوری ۲۰۰۵ء میں ہم نے ”روحانی تنویم“ میں اس بات کی پیشین گوئی کی تھی کہ کوئی عظیم ہستی اس سال اس دنیا سے رخصت ہوگی۔ ایک طویل عرصے سے مرحوم طویل تھے۔ بڑھاپے میں انہیں ہلکا کرکھنا تھا۔ ان پر کئی بار فاج کا حملہ بھی ہوا لیکن ان کے جسم کے تمام اعضا صحیح سلامت رہے اور زندگی کے آخری سال تک ان کے ہوش وواس پوری طرح قائم رہے اور ان کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ یہ نمازیں وہی، وہی ذکر و تہجد وہی مہمان نوازی اور وہی اللہ کے بندوں کی خدمت گساری۔ بس یہ ہوا کہ چند دن پہلے سے وہ کچھ کھوئے تھے۔ شاید انہیں اپنی روحانی کا احساس ہو گیا تھا۔ جب ہوتے ہیں یہ اللہ والے بھی۔ یہ اپنی موت پر مطمئن ہوتے ہیں لیکن اپنے پس ماندگان کے غم اور پریشانی کا انہیں احساس ہوتا ہے۔ یہ جانتے ہیں کہ موت آئے گی تو جانے والوں کی آنکھوں سے آنسو ابل پڑیں گے اور کھڑکھڑ میں درد و غم کی لہر دوڑ جائے گی۔ شاید اس لئے وہ ادا اس اور فرود تھے۔ روحانی سے بے نیوہ ہفتی سے ملنے کا جو شوق ہوا اس کا اندازہ دونوں کر سکتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو دارالعلوم دیوبند نے مفتی محمد عزیز الرحمن نے اپنی کودن سے کران کے دونوں کانوں میں اذان ادا کرتے ہوئے اچھی آواز چھوڑ کر حضرت کی زبان سے لگا۔ شروع میں آپ کا نام منصور الرحمن رکھا گیا جو بعد میں طویل حسین میں تبدیل ہو گیا لیکن زندگی بھر آپ ”حضرت جی“ کے نام سے مشہور رہے اور پھر لوگ آپ کو میاں صاحب بھی کہنے لگے۔ آپ کی رسم اور تہذیب وہی صدی کے بزرگ اور دیوبندی کی تعلیم پرستی تھی۔ حضرت مولانا سید امین حسین میاں صاحب کی معرفت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مقامی مدرسے میں ہوئی اس کے بعد ۱۳۵۵ھ میں باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوا۔

آپ کے تعلیمی سلسلے میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب کے صاحب زادے خلیفہ امیر حضرت مولانا نجم

سالم قاسمی صاحب مہتمم دارالعلوم (وقف) دیوبند، شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے صاحب زادے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند اور طلسائی دنیا کے کران اعلیٰ عالی جناب عرفان قاسمی ثانی برادر زادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا شامیر احمد مدنی شامل تھے۔ ان کے علاوہ حضرت مفتی شفیع کے صاحب زادے ذکی عثمانی صاحب اور مولانا ظہیر عثمانی صاحب کے صاحب زادے عبدالرشید صاحب بھی شریک درس رہے۔

آپ نے بعد ۱۳۶۷ھ میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے کچھ عرصے تک دارالعلوم دیوبند میں اپنی اعلیٰ خدمات پیش کیں۔ اس کے بعد مختلف مدارس میں درس و تدریس کی خدمات انجام دینے کے بعد آپ اللہ کے بندوں کی روحانی خدمات میں مصروف ہو گئے اور زندگی کے آخری سال تک آپ ذکر و فکر اور لوگوں کی روحانی تربیت میں مشغول رہے۔

حضرت مولانا سید منیل مسین میاں صاحب کی شادی ۱۹۳۷ء میں ہوئی تھی۔ اللہ نے آپ کے ۳ بیٹیاں اور بیٹے عطا کئے۔ بڑے بیٹے کا نام یحییٰ عقیل مسین ہے۔ یہ صاحب زادے عوامی خدمات کی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں۔ ان ہی کو حضرت مرحوم نے خانقاہ اویسہ امدادیہ امیر کا چاہنے میں مقرر کیا۔ دوسرے بیٹے کا نام سید محمد جمال ہے۔ ان کو حضرت مرحوم نے تعلیمی اہلیق کی گود میں داخل کر دیا۔ ان کے تہذیب فرمائی۔ یہ دونوں ہی صاحب زادے کسبوت کے ساتھ اپنے معمولات میں مشغول ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مرحوم کی ۳ صاحب زادیاں بھی ہیں۔ شاید وہ راشدہ اور زائدہ۔ ان کی شادی ہو چکی ہیں اور یہ اپنے اپنے گھروں میں مطمئن اور سودہ زندگی گزار رہی ہیں۔ حضرت مرحوم کے کسبوت اور پوتوں کی تعداد خاصی ہے اور اس کے علاوہ ان کے بھائی بھی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ حضرت مولانا سید منیل مسین میاں صاحب اور ذاکر حسین مسین میاں صاحب حضرت مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ ان دونوں میں بھائیوں کی دینی اور تعلیمی خدمات سے دیوبند کے عوام و خواص واقف ہیں۔ گویا کہ حضرت مرحوم نے ایک بھرا خاندان چھوڑا ہے۔ ہم ان کے غم میں ہمارے شریک ہیں اور ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین ان کے دینی اور دنیوی معیار کو ہمیشہ بانی رکھے۔ یہ لوگ دراصل خاندان سادات کی جتنی جاگتی نشانی ہیں اور ان کو کچھ کرنا یاد آتا ہے۔

حضرت مرحوم اپنی زندگی میں متعدد مرتبہ حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ ایک مرتبہ ایک ماہر بادشاہ میں غم کرنے کا سلسلہ جاری رہا لیکن جب صحت تازہ ہوئی تو آپ نے اس سلسلے کو موقوف کر دیا لیکن حضرت مرحوم ان لوگوں میں سے تھے جن کے غم کبھی بھی ہوں لیکن

جن کی روحیں سکے اور مدینے میں ہی عقیق رہتی ہیں اور جنہیں دیدار حرم اور دیدار گنبد خضریٰ کے بغیر چین نہیں ملتا۔

حضرت مرحوم نے بنگلہ دیش، پاکستان، انگلینڈ، امریکہ وغیرہ کے اسفار کئے۔ ان کے سفر دین کی تبلیغ کے لئے ہوا کرتے تھے۔ ان کے مریدوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز ہے اور ان کے خلفاء کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ بھی دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کی بیب میں صرف ۳۲ روپے تھے۔ گویا کہ تقدیر کے اعتبار سے یہی ان کا ترکہ تھا۔ یہ بات ان تمام بچروں اور سجادہ نشینوں کے لئے قابل عبرت ہے جو اپنے مرنے کے بعد لاکھوں کی جائیدادیں چھوڑ کر جاتے ہیں اور لاکھوں کی رقم ان کے پس ماندگان کے لئے تقدیر زور رہ جاتی ہے۔

دیوبند کے بزرگوں میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی جب دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کے پاس سے صرف ۵۷ روپے برآمد ہوئے تھے جو ان کے لئے کافی تھے۔ ایسے ہی لوگ اس دنیا کے لئے رہنا بیٹے کے قابل تھے ان ہی بزرگوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ اصل سرمایہ یہ ہے جو رت افسانہ دنیا میں چھوڑتا ہے۔

حضرت مولانا سید منیل مسین صاحب کی وفات ۱۸ دسمبر کی شب میں ہوئی ۱۹۱۹ء تاریخ کو آپ کا جنازہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا قاری محمد عثمان صاحب نے احاطہ مولسری میں پڑھانے کے بعد ۱۹ تاریخ میں آپ اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہوئے۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو رالم الحروف سے خصوصی عقیدت تھی اور حضرت بھی رالم الحروف پر خاص قسم کی شفقت فرماتے تھے۔ ان کی عنایت ان کی تو جہات اور ان کی نوازشات کی برکت سے کہ طلسائی دنیا سارے عالم میں مقبول ہے اور آج ساری دنیا اس رسالے کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ میں حضرت مرحوم اور اپنے خلیفے سے یہ شکر مل کر گلا۔

میرا کمال رابطہ بس اتنا ہے دوستو
وہ مجھ پہ چھا گئے میں زمانے پہ چھا گیا
آج وہ جب دنیا میں نہیں ہیں جس میں اور میرے ادارے کے تمام افراد ان کی کوشش سے محسوس کرتے ہیں اور ان کے لئے رب العالمین کی بارگاہ میں اپنا سناں پیش کر کے یہ دعا کرتے ہیں کہ ہمارا آقا اس کا ثناء کو ”حضرت جی“ کا تعظیم الہدیل عطا فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرما کر ان کو اس مقام اعلیٰ پر مسکن فرمائے کہ وہ حج و عمرہ قیامت سے۔

اللھم آمین بجاء سید المرسلین۔

ایک اور چراغ گل ہوا

ماہ دسمبر میں ایک اور باوقار شخصیت کا انتقال ہوا۔ دنیا انہیں بی۔ ایم سعید کے نام سے جانتی ہے۔ وہ کانگریس پارٹی کے ایک معتد اور باوقار لیڈر تھے۔ انہیں پارلیمنٹ میں عزت و احترام کی گاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کی خصوصیت یہ تھی کہ ان کی پارٹی کے مخالفین بھی انہیں عزیز رکھتے تھے اور ان کی شرافت و عظمت کے قائل تھے۔ وہ تقریباً ۵۵ مرتبہ پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے اور ان کی دیانت داری اور ایک نامی کی وجہ سے کانگریس پارٹی نے انہیں کئی مرتبہ وزارت عطا کی۔ ۱۹۷۹ء میں وہ وزیر مملکت بن گئے۔ ۱۹۹۳ء میں وہ وزیر مملکت برائے داخلہ پالیسی رہے۔ ۱۹۹۶ء میں وہ وزیر اطلاعات و نشریات رہے۔ رالم الحروف کی وفات پر ۱۹۹۶ء میں وہ دیوبند تشریف لائے تھے۔ وہ زندہ زان تھا جب کانگریس لیڈروں کا استقبال ہر جگہ کیا جھنڈیوں سے ہوا کرتا تھا لیکن دیوبند میں ان کی آمد پر لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا اور ان کا شاندار استقبال ہوا۔ وہ ہندوستانی لیڈروں کی طرح جھوٹ دغا بازی کی سیاست کے قائل نہ تھے۔ وہ بچ کے مسلمان تھے اس لئے وہ اللہ کی عبادت کے ساتھ معاملات پر بھی درجیان دیتے تھے اور اللہ کے بندوں کی مدد کر کے اپنے دل میں روحانی خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ ہم نے انہیں جھوٹ اور نفیبت سے ہمیشہ کوسوں دور دیکھا۔ ان کی سیاسی زندگی کا آغاز ۱۹۶۵ء میں ہوا۔ ۱۹۶۵ء سے ۲۰۰۵ء تک ۴۰ سال کے طویل عرصے میں ان کی سیاست سے داغ رہی۔ چند مہینوں سے وہ طویل چل رہے تھے اور انکس نیربھیے موزی مرض نے گھیر لیا تھا۔ کچھ عرصہ تک وہ اس موزی مرض کا مقابلہ بہت خاموشی کے ساتھ کرتے رہے لیکن ۱۸ دسمبر ۲۰۰۵ء کو کینسر نے انہیں شکست دیدی اور جنونی کوریا کی راج دھانی سیول میں ان کی وفات ہو گئی۔ اللہ وانا تالیہ راجتھو۔

مرحوم بی۔ ایم سعید نے ایک میٹا اور سات بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ انھیں انھیں ان کو جو راجرت میں چھوڑے، وہ ان کے بیٹے ہیں لیکن ہندو گولہ جمل کی دولت عطا کرے۔ ان کی وفات سے سیاست کی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پورا تقرباً بائیس سال کے کیوں کا یہی سیاست دان اب کہاں سے آئیں گے جو ملک و ملت کے لئے بے غرض خدمات کے لئے خود کو میدان سیاست میں صرف کر رکھے ہوں۔ بی۔ ایم سعید کو راجتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا اور ان کے والی سلسلے میں ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے پر مجبور ہوگی۔ ادارہ طلسائی دنیا ان کے بھی چاہنے والوں سے اظہار تحویت کرتا ہے۔

مختلف پھولوں کی خوشبو

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلیمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”کسی ایسی مسکن کو اللہ کے لئے کچھ نہ صرف ممدوح ہے اور اپنے کسی عزیز و اقارب کو اللہ کے لئے کچھ دینے میں دو ٹوکیاں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ ممدوح ہے دوسرے یہ کہ وہ جملہ رحیمی ہے۔“ (مسلم)

اقوال زہریں

• یہاں نہ کچھ کھاتا ہے نہ پاتا ہے۔ یہاں تو صرف آنا اور جانا ہے۔ دیکھ کی بات کا؟

- موسم بدلنے کا وقت آجائے تو خود وقت کا موسم بدل جاتا ہے۔
- مکمل کے دعوے آج کی مہذرت بن جاتے ہیں۔
- کبھی کبھی نیکی کی طرح آتی ہے جیسے بارش۔
- محنت ہمارے ہاتھ میں ہے اور نصیب اللہ کے ہاتھ میں۔ ہمیں اسی سے کام لینا ہے جو ہمارے ہاتھ میں ہے۔

موتی کالا

- کسی سے نیکی کرتے وقت بدل لینے کی توقع مت رکھو کیونکہ اچھا کی کا بدلہ انسان نہیں اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
- ہنسی کو بھولے والا شخص سب سے پہلے اپنے دوست سے بے وفائی کرتا ہے۔ کیونکہ اسے دوست حال اور مستقبل میں نہیں بلکہ ہنسی میں لے لیتے ہیں۔

- غلطی مان لینا فراخ دلی کی نشانی ہے۔
- عقل مند وہ ہوتا ہے جو وقت کے مطابق باتیں کرے۔

جواہر پارے

- زندگی کا مقصد ذمہ داری ہے اور سب سے بڑی ذمہ داری اللہ کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ہے۔
- کسی دوسرے سے کیا ہو ا وعدہ ٹوٹ جاتا ہے مگر اپنے دل سے کیا ہو وعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔
- لوگ سچی اصول پرست ہوتے ہیں لیکن اپنے اپنے رنگ کے۔
- محبت اور جنگ یعنی محبت اور نفرت دونوں شدت کے جذبے ہیں۔ ان میں ایک لمحے کے لئے نظر اپنے نہیں آتی۔

شیخ سعدیؒ نے فرمایا

- اس کی ہمت پر قربان جو نیک کام اخلاص سے کرتا ہے۔
- حریف آدمی ساری دنیا کے کرہی بھوکا ہے اور قاتل ایک روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔
- جو حیثیت نہیں سنتا وہ ملا مت سننے کا شوق رکھتا ہے۔
- نیک آدمی کی دولت اس وقت زین سے نکلتی ہے جب وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

نیکی

- نیکی کرنے کے بعد اس کے اجر کی توقع انسان سے مت کر دو کیونکہ اس کا اجر تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

گل چیں

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

نعت ہے۔

- عورت..... دنیا کی آباد کاری اور دین داری میں مردوں کے ساتھ تقریباً برابر کی شریک ہے۔
- عورت..... مرد کے دل کا سکون، روح کی راحت، ذہن کا اطمینان، بدن کا چین ہے۔
- عورت..... دنیا کے خوبصورت چہرے کی ایک آنکھ ہے اگر عورت نہ ہوتی تو دنیا کی صورت کالنی ہوتی۔
- عورت..... آدم علیہ السلام حضرت حوا کے سوا تمام مسلمانوں کی ماں ہے۔ اس لئے وہ سب کیلئے قابل احترام ہے۔
- عورت..... جو کادو انسانی تمدن کیلئے بے حد ضروری ہے، اگر عورت نہ ہوتی تو مردوں کی زندگی جنگلی جانوروں سے بدتر ہوتی۔
- عورت..... بچپن میں بھائی بہن سے محبت کرتی ہے۔ شادی کے بعد شوہر سے اور ماں بن کر اولاد سے محبت کرتی ہے۔

ایمان کی روشنی

- بندہ جب شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اوروں سے۔
- دین کے خلاف کوئی بات ہو تو اس کے خلاف آپ کو غصہ آتا چاہئے۔ باقی آپ کو غصہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔
- ہمیشہ ہر مسلمان کے لئے بھلائی چاہنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ آپ کے ساتھ برائی بھی کرے تب بھی آپ اس کے ساتھ ہمیشہ بھلائی ہی کریں۔

- وہ مسلمان ہی کیا جو مشکلات کا مقابلہ نہ کرے۔
- ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عطا کا

- نیکی وہ سنا ہے جس کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔
- نیکی ایک ایسا بیج ہے جس کا درخت سدا بہار ہوتا ہے۔
- نیکی وہ راستہ ہے جس پر انسانیت اپنے قدم جاتی ہے۔
- نیکی وہ پھول ہے جو کبھی نہیں مریں جاتا۔

قیامت کی نشانی

- مسلمانوں میں جھوٹ بولنے کی عادت عام ہوگی۔
- مسلمان مال دار ہوں گے مگر ان میں دین دار بہت کم ہوں گے۔
- مسلمان تعداد کے اعتبار سے بہت کثرت سے ہوں گے مگر اکثر بے جاں ہوں گے۔
- لوگوں کی پیدائش کم ہوگی لڑکیاں کثرت سے پیدا ہوں گی۔
- شراب نوشی اور زنا کاری کثرت سے ہوں گی۔
- علم دین سے رعبت کم ہوگی، بچپنی عام ہوگی۔
- دین کے راستے میں کوئی خرچ کرنا نہیں چاہے گا۔
- قتل کی وارداتیں بہت کثرت سے ہوں گی۔
- شراب کا بدل کر حلال کہا جانے لگے گا۔
- سود خوری عام ہوگی۔
- دولت و شہرت کی ہوس ہوگی۔
- حلال اور حرام کی تفریق جاتے گی۔

عورت

- عورت..... اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نعمتوں میں سے ایک بڑی

تقاضا ختم ہو۔

- بد آدمی بدی نہ کرے تب بھی بد ہے اور نیک آدمی نیکی نہ کرے تب بھی نیک ہے۔
- اگر حال محفوظ ہو جائے تو سارا مستقبل محفوظ ہے۔
- بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے، چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔
- اندیشہ امید سے نلتا ہے۔ امید رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

زواہی نگاہ

- انسان کے کمال کی نشانی یہ ہے کہ اگر وہ پہاڑ کو چلنے کا حکم دے تو وہ چل پڑے۔
- ایسے فائدے سے درگزر کرو، جو دوسروں کے نقصان کا باعث بنے۔
- موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔
- نیک عمل وہ ہے جو لوگوں سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔
- محبت ان سے رکھو جو نیکی کر کے فراموش کریں۔
- دماغ کی خوش و فاضل حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔
- جس جگہ پر اچھی باتوں کی قدر نہ ہو وہاں چہرہ رہنا بہتر ہے۔
- ترقی کا زینہ چڑھتے ہوئے لوگوں سے اچھے سلوک کرو پیچھے اترتے ہوئے جنہیں اس کی ضرورت پڑے گی۔

حضرت عائشہؓ کے اقوال

- مہمان کے لئے خرچ کرنا اسراف نہیں۔
- خیر بیکسی کے شر سے باز رہا۔
- حق کا پرستاری ذلیل نہیں ہوتا ہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے، باطل کا پیرو کار بھی عزت نہیں پاتا چاہے چاند اس کی پیشانی پر نکل آئے۔
- بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
- حکم گیری بیماری کی بڑا اور پرہیز ساری بیماری کا علاج ہے۔

رشتوں کے آئینے میں

- ماں..... نرم اور گداز ہوا کا جھونکا۔
- باپ..... شفقت اور محبت کا دریا۔
- بھائی..... بہنوں کے لئے تحفظ کا نشان۔
- بہن..... ایثار اور چاہت کا پیکر۔
- بیٹا..... والدین کی آرزوؤں کا مرکز۔
- استاد..... قابل احترام، ہدایت دینے کا ذریعہ۔
- شاگرد..... ایک پیاسا کھینے کا طالب۔

- سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔
- جھگڑا بڑھنے سے پہلے اس سے الگ ہو جاؤ۔
- اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔
- زندگی میں مایوسی سے بڑھ کر اور کوئی معصیت نہیں۔
- سے بچو۔

اقوال عبرت

- گڑھوں میں اندھیرے جلدی پھیلتے ہیں جب کہ پر ہتوں سورج سب سے پہلے طلوع اور سب سے آخر میں غروب ہوتا ہے۔
- کسی کو اتنا تنگ مت کیجئے کہ وہ جواباً آپ کو تنگ کرنا شروع کر دے۔
- محبتیں جھپٹی یا وصول نہیں کی جاتیں، روپوش کشیدگی جاتی ہیں۔
- آپ جنہیں بے وقف سمجھ رہے ہوئے ہیں دراصل وہ آپ کی حرکتیں نظر انداز کر رہے ہوئے ہیں۔
- حیرت ہے اس بات پر کہ جو لوگ ہم سے امتیازات کا تقاضا کر رہے ہوئے ہیں وہ اس اصطلاح کے مفہوم سے خود غلطی یا غلط فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں۔
- سارا دن بھوک، شہرہ دنیا اور کار جہاں کے رہنے مگر رات کے لئے آئینے کی طرح شفاف ہوتی چاہئے کہ جس پر آپ کی پسند کے علاوہ کوئی عکس نہ ابھرے۔

زندگی

- زندگی نام ہے محبت کا۔
- زندگی نام ہے دوسروں کی خدمت کا۔
- زندگی نام ہے اپنے مالک کی وفاداری کا۔
- زندگی نام ہے دوسروں کے لئے زہر نہ ہونے کا۔

عظیم لوگ، عظیم باتیں

- موتی اگر کچھڑ میں گر جائے تو بھی قیمتی ہے اور گر دیا آسمان پر بھی چڑھ جائے تو بے قیمت۔ (شیخ سعدی)
- وہ تو اچھا ہو لی کے پر نہیں ہوتے۔ درندہ اس دنیا میں چڑیوں کی نسل مٹ جاتی۔ (شیخ سعدی)
- خوشا کہ شہرے والا اور اس کوں کر خوش ہونے والا دونوں کہنے ہیں۔ (شیخ سپیر)
- دوسروں کی خوشی اپنے زخموں کو تازہ کرتی ہے اور غم اپنے غموں کو تازہ کرتا ہے۔ (فریختن)
- کامیابی کے دو نامز ہیں، "نگلن" اور خود اعتمادی ہیں۔ (ہنر)
- اکثر کامیاب لوگوں کی شادی میں کامیابی نہیں ہوتی۔ (پال کینی)

توبہ

- بنی اسرائیل میں ایک شخص بے حد گناہ کرتا تھا۔ اسے توبہ کا خیال آیا۔ لوگوں سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ فلاں عابد کے پاس جاؤ۔ اس نے عابد سے کہا کہ نانا تو نے قتل کئے ہیں کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ عابد نے کہا اس کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ اس شخص نے عابد کو بھی قتل کر دیا۔ اب مقتولوں کی تعداد پوری سو ہو گئی۔ لوگوں نے اسے مشورہ دیا کہ فلاں شخص کے پاس جاؤ کہ وہ بلند مرتبہ ہے۔ دوسرے عابد نے کہا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے بشرطیکہ یہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے لئے نختہ فساد کی جگہ ہے، وہ شخص جگہ چھوڑ کر کہیں اور جا رہا تھا کہ راستے میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اب اس کے مرنے پر رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا۔ رحمت کا فرشتہ اسے جنت کی طرف اور عذاب کا فرشتہ دوزخ کی طرف لے جانے پر مصراع حق تعالیٰ نے حکم دیا کہ زمین کی پائیں کیوں نہیں کر لیتے،

زمین تانپنی گئی تو پتہ چلا کہ صالحین کی طرف اس کا فاصلہ ایک باشت زیادہ تھا رحمت کے فرشتے اسے جنت میں لے گئے۔ اس نے سچے دل سے توبہ کی تھی پس قبول ہو گئی۔

معتبر اقوال

- اچھی صورت کے مقابلے میں اچھی سیرت کا مرتبہ بلند ہے۔
- نیک اولاد جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔
- وہ بھی محتاج نہ ہو جس نے مینا نہ روی اختیار کی۔
- گناہ پر اسرار انسان کی ہلاکت کا موجب ہے۔
- توبہ کرنا آسان، لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

منجیب اشعار

ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی یارو
میں نے ایک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے
●
قل میں میرے وہ بھی شامل تھے
جن سے میرا لبو کا رشتہ ہے
●
اس کو پڑھو گے تو مجھ کو بھی سمجھ جاؤ گے تم
میں کتاب درد ہوں اور زندگی تفسیر ہے

●
درد پر بھی پیار آیا چوٹ بھی اچھی لگی
آج پہلی بار مجھ کو زندگی اچھی لگی
●
وقت کے پاس آنکھیں ہیں نہ احساس نہ دل
اپنے چہرے پہ کوئی درد نہ تحریر کرو

●
لاڑکی بہت امیر تھی۔ اسے چاہئے والا نہ جوان غریب لیکن دیانت دار اور راست گو تھا۔ لڑکی اپنے پس منظر دور کرتی تھی لیکن اس سے زیادہ اس کے دل میں لڑکے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ وہ اسے شادی کے لئے تیار نہیں تھی لڑکا بھی اس حقیقت سے آگاہ تھا۔ ایک روز وہ معمول سے کچھ زیادہ ہی اداس نظر آ رہا تھا۔

”تم ایک دولت مند باپ کی اکلوتی بیٹی ہو۔“ لڑکے نے بات شروع کی۔

”ہاں..... لڑکی نے تسلیم کیا۔“ میں اپنے والد کی دولت اور جائیداد کی اکلوتی وارث ہوں جس کی کل مالیت تقریباً ساڑھے پانچ کروڑ روپے ہے۔“

”اور میں غریب ہوں۔“ لڑکے نے خندہی ہی آدھ بھری۔

”بے شک۔“ لڑکی نے دانت داری سے کام لیا۔

”کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟“

”ہرگز نہیں۔“

”مجھے معلوم تھا تم ہی جی جواب دو گی۔“ لڑکا اداسی سے بولا۔

”تو پھر تم نے پوچھا کیوں لڑکی حیرت سے بولی۔

”ہاں..... میں صرف یہ جانتا چاہتا تھا کہ جب انسان کے ہاتھ سے ساڑھے پانچ کروڑ روپے جاتے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتا ہے۔“ لڑکے نے خندہی کی سانس لے کر جواب دیا۔

••

الماس نے کچھ غصے اور اداسی سے عالیہ کو بتایا۔ ”بابا میں کبھی تم سے میرا تعلق نہیں تھا۔“ اس کا یہ دعویٰ بالکل جھوٹا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ کل میں نے اس سے پوچھا کہ اگر ایک طرف ایک کروڑ روپے رکھ دیئے جائیں اور دوسری طرف مجھے کھڑا کر دیا جائے..... پھر اس سے کہا جائے کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لے۔ تو وہ کس کا انتخاب کرے گا؟“ تو معلوم ہے اس نے کیا جواب دیا؟“

”کیا جواب دیا؟“ عالیہ نے کسی خاص شخص کے بغیر پوچھا۔

”اس نے جواب دیا کہ وہ ایک کروڑ روپے کی رقم کا انتخاب کرے گا۔“

الماس نے رد ہائے لہجے میں جواب دیا۔

”اس میں برا ماننے کی کیا بات ہے؟“ عالیہ شہید کی بولی۔

”اس نے سچ ہی بولا اور حقیقت پسندی سے بھی کام لیا۔“

”کیا مطلب؟“ الماس نے حیرانی سے پوچھا۔

”مجھے اسے معلوم تھا کہ اگر ایک کروڑ روپے اس کے پاس ہوں گے تو تم خود یہ خود اسے ہی جاؤ گی۔“ عالیہ نے اطمینان سے جواب دیا۔

••

• ”نیر“ سحرش کو طلاق کیوں ہوئی۔؟“
عذرت ”یہ تو کسی کو بھی معلوم نہیں۔“
• ”نیر“ ہائے اللہ! کتنی بری بات ہے۔“

••

بسم اللہ کی برکتیں

..... ایک ایسا ملک ہے جس سے منہ میں خوشبو پیدا ہو جائے
..... ایک ایسا بول ہے جس کی موجودگی میں کوئی غم باڑ نہیں رہتا۔

..... سے آفات اور مصائب دور ہوتے ہیں۔ یہ وہ ملک ہے جس کے بارے میں یہ غلط بتایا جاتا ہے۔

جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرتا ہے، شیطان اس سے بھاگتا ہے اور عذاب اس سے دور ہوتا ہے۔

چراغِ راہ

• علم ایسا بادل ہے جس سے رحمتِ باری برتی ہے۔
• عقل مند وہ ہے جو کسی چیز پر غور نہ کرے۔
• بھلائی صرف بھلائی سمجھ کر دینے کی ہے نہ کہ خدا کا اجر دے گا۔
• دوست کی دوستی پر اندھا حد اعتماد نہ کرو کہ اس کا کردار دشمن بھی زیادہ بگاری ہوتا ہے۔

• انسان وہ ہے جس کے وجود سے کسی کو خوشی نہ سہی تو کم از کم دکھ بھی نہ پہنچے۔

حلم

حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا ”علم کیا ہے؟“
آپ نے جواب دیا ”علم یہ ہے کہ اگر تم پر کوئی ظلم کرے تو تم اسے معاف کر دو۔ کوئی تعلقات توڑے تو تم جوڑو۔ کوئی تمہیں خردمرد سے تو تم نواز دو۔ انتقام کی بجائے غفور درگزر سے کام لو خطا کا سامنے آئے تو سوجھ کر اس کی خطا ہی ہے یا تمہارا دم اور غصے میں کوئی ایسی بات نہ کرو کہ بعد میں تم کو کلامت ہو۔“



علاج بالقُرآن

حسن الباشی

فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۃ طور

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۃ طور قرآن حکیم کی اس سورت کی بعض آیات کی بعض خصوصیات ہیں۔
• اگر کوئی پچہ رات کو سوئے وقت چٹکا ہو یا رات کو روتا ہو تو ان آیات کو تانے کی پلٹ پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں اللہ کے فضل و کرم سے بچہ کا ڈرنا، چٹکانا اور روتا منقطع ہوگا۔

آیات ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالطُّورِ ۝ مُنْطَوِّرٍ ۝ فِیْ ذِیْ مُنْشَوْرٍ ۝ وَالْاَنْبِیَیِّ الْمَعْمُورِ ۝ وَالشَّقِیْقِ الْمَصْرُورِ ۝ وَالْاَنْبِیَیِّ الْمَعْمُورِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَا لَہٗ مِنْ دَافِعٍ ۝

ان آیات کو پادشوں لکھیں۔ اگر تانے پر کندہ کرنا مشکل ہو تو سفید کاغذ پر کالی رو شائی سے لکھ لیں۔ انشاء اللہ اس طرح بھی فائدہ ہوگا۔

• جو بچہ یا بزرگ رات کو سوئے وقت دانت چپانے کا عادی ہو تو اس کے گلے میں ان آیات کو لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ اس بیماری سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَوْمَ تَمُورُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَتَسْبُحُ الْجِبَالُ مَبْشَرًا ۝ فَوَیْلٌ لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَلْعَبُوْنَ ۝ یَوْمَ یَدْعُوْنَ اِلٰی نَارٍ خَبِیْمٍ دَعَا ۝ هٰذَا النَّارُ الَّتِیْ کُتِبَ بِهَا تَکْذِبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تَبْصُرُوْنَ ۝

• اگر کسی کا کوئی شہ دار زکریا ہو اور زکریا کے بعد وہ خواب میں نہ آیا ہو اور وہ اس کو خواب میں دیکھنے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ اندھیری راتوں میں جو چاند کی ۲۱ ویں شب سے شروع ہوتی ہیں کیا رہو مرتبہ در مرتبہ پڑھ کر ان آیات کو مرتبہ پر پڑھیں۔

۷۸۶

۸۳۵۸	۸۳۵۹	۸۳۶۰	۸۳۶۱	۸۳۶۲	۸۳۶۳
۸۳۶۴	۸۳۶۵	۸۳۶۶	۸۳۶۷	۸۳۶۸	۸۳۶۹
۸۳۷۰	۸۳۷۱	۸۳۷۲	۸۳۷۳	۸۳۷۴	۸۳۷۵
۸۳۷۶	۸۳۷۷	۸۳۷۸	۸۳۷۹	۸۳۸۰	۸۳۸۱



فنِ عملیات پر عظیم الشان کتاب

تحفۃ العالمین

ایضاد کی گہراں ختم ہو گئیں

بفضل رب العالمین منظر عام پر آگئی ہے

☆ اگر آپ کامیاب عامل بننا چاہتے ہیں تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

☆ یہ کتاب فنِ عملیات کے پوشیدہ رازوں سے پردے ہٹاتی ہے۔

☆ یہ کتاب روحانی عملیات کی سائنس پر تفسیری بخش تفصیلات پیش کرتی ہے۔

☆ یہ کتاب درحقیقت ایک تاریخی دستاویز ہے۔

☆ یہ کتاب طالب علموں کے لئے ایک مکمل رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ اگر آپ علمِ جفر، علمِ نقوش، علمِ نجوم، علمِ ساعات وغیرہ کی گہرائیوں سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو

اس کتاب کو ضرور پڑھیں، یہ کتاب سیکڑوں کتابوں کا منجمد ہے۔

اور یہ کتاب مولانا حسن البہاشی کے ۳۸ رسالہ مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔

مرتب: مولانا حسن البہاشی فاضل دارالعلوم دیوبند

قیمت سو روپے (علاوہ محصول ڈاک)

صفحہ ۳۰۴

ناشر: مکتبہ روحانی دنیا

محله ابوالمعالی دیوبند، یو پی پن 247554

اسماء رحمة للعالمین کی

عظمت و افادیت

حسن البہاشی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۷

سیدنا فتح مصلی اللہ علیہ وسلم

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پانچواں صفاتی نامِ فقیح ہے۔ اس کے معانی ہیں کھولنے والے کے۔ یعنی وہ ذاتِ گرامی جو مشکلات کے پردے بفضلِ خداوندی کھول دیتا ہے اور اپنی امت کے لئے ہر مشکل کو آسانی میں بدل دیتا ہے اور اس سے مراد یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی جنت کا دروازہ کھولیں گے۔ چنانچہ ایک روایت میں یہ آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آؤں گا اور فاتح بن کر کہوں گا دروازہ کھولو۔ جنت کا دربان عرض کرے گا آپ کون؟ میں کہوں گا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں دربان عرض کرے گا کہ مجھے آپ ہی کے لئے جنت کا دروازہ کھولنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ میں یہ دروازہ کھول کر اس کے لئے نہیں کھول سکتا تھا۔ اس روایت کو امام مسلم نے نقل کیا ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مشکل میں گرفتار ہو اس کو جانے کہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور روزنامہ سے کم سو مرتبہ اس کو پڑھنے کا معمول بنائے اور اس طرح پڑھے مہینہ یا فاتیح صلی اللہ علیہ وسلم۔

● کسی بھی حاجت کے لئے اس اسم مبارک کو عشاء کی نماز کے بعد دوسرے دن تک پڑھنا چاہئے۔

● مطلوبہ مقاصد میں کامیابی کے لئے نماز تہجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھنا چاہئے۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے دشمنوں کے دل میں اس کی

محبت پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۲۸۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوں گے اور دشمنی سے باز آجائیں گے۔

● اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے ایمان میں تقویت پیدا ہو اور اس کو زبردست روحانی قوت حاصل ہو۔ اس اسم مبارک کی مداومت سے مخفی راز پڑھنے والے پر کشف ہو جاتے ہیں۔

● اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۹ ہیں۔ اس اسم مبارک کا نقش فتوحات کے لئے مشکلات کے حل کے لئے اور تسخیرِ خلافت کے لئے مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اور اس نقش کی برکت سے ایمان و یقین میں اضافہ ہوتا ہے اور روحانی قوتیں حاصل ہوتی ہیں۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، ہ، ی، ش، یا، ذہ، ہ، ان کے گلے میں ڈالنے کے لئے بابا زور بادھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو کھینچنے وقت اگر عامل اپنا رخ جانبِ مشرق کر لے اور ایک ڈانہ ہو کر نقش کھینچے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۳۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کے لئے نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۶	۱۵۹	۱۶۳
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ا، ن، ہ، ت، یا ظ ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۱۶۸	۱۶۱	۱۶۳	۱۱۷
۱۱۳	۱۶۶	۱۶۰	۱۶۹
۱۶۲	۱۶۷	۱۱۶	۱۶۳
۱۶۵	۱۱۵	۱۶۰	۱۱۹

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۳	۱۶۵	۱۶۰
۱۵۹	۱۶۳	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۲

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف ج، ذ، ر، ک، م، ی، ت، ہ، یا ظ ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک تا چھ اٹھ کر ایک بچہ کا نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵	۱۶۲	۱۱۳	۱۶۸
۱۱۵	۱۶۷	۱۶۶	۱۶۱
۱۶۰	۱۱۶	۱۶۰	۱۶۳
۱۱۹	۱۶۳	۱۶۹	۱۱۷

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۵	۱۶۳
۱۶۷	۱۶۳	۱۵۹
۱۶۲	۱۶۱	۱۶۶

جن حضرات دُعا تین کے نام کا پہلا حرف د، ج، ل، ع، م، و، یا یار ہو۔ ان کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آئنی پانی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۹	۱۱۷	۱۶۳	۱۶۳
۱۶۰	۱۶۳	۱۶۰	۱۱۶
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۷	۱۶۷
۱۱۳	۱۶۸	۱۶۵	۱۶۲

مذکورہ حضرات دُعا تین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۳	۱۵۹	۱۶۶

ان تمام نقشوں کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقوش پر ۳۸۹ مرتبہ

عبرت و نصیحت

خدا تعالیٰ سے صلہ رکھ کر آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلہ رکھ کر دنیا برباد نہ ہو۔

● علم اور بربادی یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں ہاتھ دکھائے۔

● خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔

● اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔

● سب سے اچھا اور عملی شکر یہ ہے کہ خدا داد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

● دیدہ و دانستہ غلطی قابل معافی نہیں ہوتی۔

● شکر یہ میں کی کرنے سے حسن لوگ سبکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔

● اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لاطلم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔ اپنی لاعلمی کے اظہار کو بھی برا نہ سمجھو۔

● خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غصب کو علم کے ساتھ مار ڈال۔

● انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کی صلاحیت پر کیوں غرور ہوتا ہے جو ہر لمحہ مگر کا آفتوں کا نشانہ ہے۔

● ہنسنا: جعل سازی کے جرم میں جیل جتنے والے ایک نئے قیدی سے جیلر نے کہا: "یہاں تمہیں کوئی مذکورہ کام بھی کرنا پڑے گا۔ تمہیں کیا کام آتا ہے؟"

● "سر! بس پریکٹس کے لئے دو دن دیدیں۔" قیدی نے درخواست کی "اس کے بعد جیل کے تمام افسران کے چپک میں سائن کیا کروں گا۔"



باتیں بڑے لوگوں کی

● سارے ملک کا گاؤں ان تین گروہوں کے بکڑے پر ہے۔

● سکران جب بے عمل ہو، عالم بے عمل ہوں اور فقیر بے توکل ہوں۔

● (داتا گنج بخش)

● (اکمل انسان محفوظ ہے، ہر گناہ کی تکمیل دوسے ہوتی ہے۔)

● (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی)

● تمام قریوں کا مجموعہ یکساں عمل کرنا اور دوسروں کو سکھانا ہے۔

● (حضرت غوث اعظم)

● جتنا جوں سے ہو گا خیال خریدنا احسان میں داخل ہے اور صدقہ بہتر ہے۔ (امام غزالی)

● دعوت قبول کرنے میں امیر اور غریب کا فرق مت کرو۔

● (امام غزالی)

● مکانوں کے بنانے میں عمر ختم کر رہا ہے، رہیں گے دوسرے اور حساب دے گا تو۔

● (حضرت غوث اعظم)

● عالم بے عمل، پارس پتھر کی طرح ہے جو اوروں کو سونا بناتا ہے۔ مگر خود پتھر کا پتھر ہی رہتا ہے۔

● (حضرت مجدد الف ثانی)



ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں خصوصی نمبرات کسی تعارف و تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

جنات نمبر جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز، اشاعت اول ۱۹۹۵ء، اب ۲۰۰۰ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جا رہا ہے۔

شیطان نمبر شیطان نمبر کو عام و خاص کا درست خزانہ تفسیر موصول ہو اور پہلی بار شیطان سے متعلق بہت سی معلومات ایک جگہ جمع کی گئی ہیں، یہ نمبر پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اب ۲۰۰۰ء میں تیسری بار شائع ہو رہا ہے۔ قیمت -40/- (علاوہ محصول ڈاک)

جادو ٹونا نمبر جادو کی تم غریبوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر ”خرف آخر“ کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۰ء میں پانچویں بار شائع کیا جا رہا ہے۔ قیمت -60/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ہمساز نمبر ۱۰۰۰ میں دو بار شائع ہو چکا ہے، اب ۲۰۰۰ء میں تیسری بار شائع کیا جا رہا ہے، یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے اور عالمین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ قیمت -50/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

حاضرات نمبر حاضرات نمبر تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرین کے تالیف طریقے دئے گئے ہیں، عالمین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۹ء، اب ۲۰۰۰ء میں پانچویں بار شائع کیا جا رہا ہے۔ قیمت -50/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

امراض جسمانی نمبر تمام امراض جسمانی کا بذریعہ روحانی عمل علاج کے حیرتناک مقبولیت اور درست کامیابی کی وجہ سے ۲۰۰۰ء کے بعد اب دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آ گیا ہے۔ قیمت -50/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

موکلات نمبر موکل کی حقیقت کیا ہے؟ موکل کی کتنی قسمیں ہیں؟ موکل تابع کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ موکلات کے موضوع پر ایک حیرت انگیز کارنامہ، جو موکل تابع کرنا چاہتے ہیں اس کی حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ موکلات نمبر ضرور پڑھیں، ایک تاریخی دستاویز۔ پہلی بار جنوری فروری ۲۰۰۰ء میں شائع ہوا تھا اب دوسری بار پھر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت -50/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

روحانی ڈاک نمبر تین سو زائد خطوط کے جوابات تحریر کرنے کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۸ء، اب ۲۰۰۰ء میں چھٹی بار شائع کیا جا رہا ہے۔ قیمت -40/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

خاص نمبر خصوصی مضامین پر مشتمل ایک ایسا دستاویز جو عام اور عالمین دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت -40/- روپے

محبت نمبر ۲۰۰۲ء محبت اور تفسیر کے ایسے قیمتی فارمولے جو لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی آپ کسی سے حاصل نہیں کر سکتے ہینکلوز فارمولوں کو ”محبت نمبر“ میں جمع کر دیا گیا ہے، عالمین کے لئے ایک دولت بے گراں۔ (قیمت -80/- روپے علاوہ محصول ڈاک)

روحانی مسائل نمبر ۲۰۰۰ء اس دنیا میں ہزاروں انسان ہزاروں طرح کے مسائل کا شکار ہیں، ان مسائل سے نجات پانے کے طریقے اور فارمولے اس نمبر میں نقل کئے گئے ہیں، استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لا جواب پیشکش۔ قیمت -50/- روپے علاوہ محصول ڈاک

شائقین حضرت نور اپنے لاروں میں کیوں کھڑے کھڑے امداد ہر ضرورت کے لئے ضروری ہیں اور شاد و شاد کیل سے کیوں

قسط نمبر: ۶۰

تفسیر سورہ رحمن

مولانا حسن الباشی
فاضل دارالعلوم دیوبند

ہے لیکن بیلوں میں کثرت چند پتھروں کے چند فائدہ یہاں بیان کئے جاتے ہیں تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ انسانی ضروریات کے لئے رب العالمین نے کتنی کتنی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ اس مختصر کتاب میں تمام حقائق کا تذکرہ جملہ امکان میں تھا۔ اس لئے نور کی چند چیزوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔ اب رہی اس نوع کی دیگر چیزیں تو ان کی انسان کی خود تحقیق و جستجو کر سکتا ہے اور انسان کو یہ تحقیق و جستجو کرنا چاہئے تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ رب العالمین نے انسان کے لئے کتنی کتنی نعمتیں پیدا کی ہیں اور کتنے کتنے نفع بخش سامان اس کا نجات کے اندر موجود ہیں۔ خلاصہ یہ کہ انسان کا ذرا اس اصولی طور پر گرد یا گیا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ بس یہ دوسری کتب انسانوں کے لئے مفید ہیں۔ بلکہ ان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ کتنے بھی رب العالمین کی پیدا کردہ نعمتوں سے ایک نعمت ہیں اور ان کی افادیت و دواور چار کی طرح واضح اور مسلم ہے۔

جزی بولیاں باذن اللہ مختلف پیرایوں میں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ دیگر دواور بھی مرض کو باذن اللہ نفع دیتی ہیں جن مختلف خبریں اللہ کی مرضی اور اواز سے انسانوں کو تقویت دیتے ہیں مختلف غذا، نمک اللہ کے حکم سے انسانوں کے لئے جڑ و بدن بن کر ذریعہ تمدن بنا دیا وسیلہ بقا و حیات بنی ہیں اسی طرح مختلف پتھر اور کھینے پینے مختلف امراض اور مختلف ضرورتوں میں انسانوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور مختلف امراض و مصائب سے نجات کا ذریعہ بنے ہیں اور بلاشبہ رب سب کو اللہ کے اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے کیونکہ اس کا نجات میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو فی نفسہ مؤثر ہو اور جو فی ذلہ انسانوں کے لئے نفع بخش نہیں سکے۔ کھینے اور پینے بھی فی نفسہ مؤثر نہیں ہیں وہ بھی دواور اور غذاؤں کی طرح انسانوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اللہ کے حکم اور اس کی مرضی کے تحت ہیں۔

کھینے اور پتھر تو بے شمار ہیں اور ان کی افادیت کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے لیکن بیلوں میں کثرت چند پتھروں کے چند فائدہ یہاں بیان کئے جاتے ہیں تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ اس کا نجات کے پیدا کرنے والے نے اپنے بندوں پر کیے کیے احسانات کئے ہیں اور کن کن انعامات سے انہیں نوازا ہے۔

الماں جسے ہیرا بھی کہتے ہیں اس کے استعمال سے جسم صحت مند ہوتا ہے، روح کو فروخت حاصل ہوتی ہے، دل سے خوف نیا دور ہوتا ہے اور انسانی عظام میں یہ نگینہ قوت اور پختگی عطا کرتا ہے۔

باقوت، شیطانی و مادیات سے محفوظ رکھتا ہے، روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے اس کے استعمال سے دل کی مرادیں پوری ہوتی ہیں، یہ نگینہ جائز خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بنتا ہے۔

نیم پینے سے جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔ جسمانی امراض سے بھی یہ پتھر نجات دلاتا ہے۔

پتھر کج حال و دولت میں اضافے کا ذریعہ بنتا ہے، دماغ سکون عطا کرتا ہے، شادی اور ازدواجی زندگی کی خوشیوں میں اضافہ کرتا ہے۔

مونگا، (مرجان) بچوں کی خدا اور دلوں کو محفوظ کرتا ہے، طبیعت میں اشتراک پیدا کرتا ہے، چہرے کی برکاشت دلاتا ہے۔

زرقون، ریشوں پر غلبہ اور فتح عطا کرتا ہے عزت و دولت بڑھاتا ہے تعلقات میں سدھار پیدا کرتا ہے۔

زبرجد مصائب و آلام اور جسمانی امراض سے نجات دلاتا ہے اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔

فیروزہ دل سے دنیا کے برخوف سے دور کرتا ہے، ریشوں پر غلبہ عطا کرتا ہے، حادثات سے پہلے حادثات سے خبردار کرتا ہے اگر باذن اللہ راس آجائے تو انسان کو کامیاب کر دے تک پہنچاتا ہے۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات

سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا حزان کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکھی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس میں مدد دے گا؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **تخصیصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہر یہ - 300/- روپے

اللہ کی باری اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے ہند کردہ اسباب کو غور کر کے اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح ملتی ہیں؟ ہر یہ - 500/- روپے

خواہش مند حضرات! نام والا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو یہی کام ہمارے پیشہ پیشہ ہے، یہ ہم پر آش و رشانی عزم رکھیں۔

ہر یہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

اعلان کنندہ: روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

اگر آپ کے نام کا مفرد عدد ۴۲ ہو

اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴۲ ہو تو

اسی طوق کی نذر کر دے اور عقل باقی رہ جائے۔

آپ فخر و حساس ہیں اور معمولی معمولی باتوں پر اپنا دل توڑ بیٹھتے ہیں۔ اس دنیا میں حساس ہونا کوئی برائی نہیں۔ لیکن اتنا حساس ہونا کہ معمولی معمولی باتوں پر دل پریشان ہو جائے اور انسان جب سادہ کار ہوتا ہے اچھا نہیں ہے۔ بے شک بے کسی بہت بڑی برائی ہے لیکن زیادہ حساس ہونا بھی نقصان دہ ہے۔

آپ کے اندر فضول فریبی کا بھی مرض موجود ہے۔ یہ مرض آپ کو بہت ہی الجھنوں میں مبتلا کر سکتا ہے۔ فضول فریبی کی وجہ سے آپ غم میں بھی ہو جاتے ہیں اور اکثر غم و ست بھی گل پری چیز سے اور گل انسان کو سامان میں ذلیل و خوار کرتا ہے لیکن فضول فریبی بھی کوئی اچھی حالت نہیں ہے انسان کوئی اور فیض دے دیا جائے لیکن ایک ملک سے دے دیا تو کوئی بھی چیز صفت ہو کر بھی زیب بن جاتی ہے۔ اور اندیشہ اس میں ہے کہ آپ فضول فریبی سے اپنا بچھا چھڑائیں اور دنیا کا غلام نہیں بنیں۔

بھوکھ اعتبار سے آپ کی فطرت میں خوبیاں زیادہ ہیں لیکن سمجھدار کی بات ہے کہ انسان اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کرے تاکہ اس کی شخصیت اور مزاج دھڑکے۔

علم والا حد تک ذہین اپنی خوبیوں اور غامضی کا اہرام کرنے کے بعد آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی غامضی کی اصلاح کریں اور اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کریں تاکہ آپ کی شخصیت کا مادہ چٹا کاروں سے لگا رہے ہم عصر میں ہماری زیادہ ممتاز ہو سکیں۔

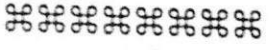
(دلی احمد)

آپ کی فطرت میں بے پناہ خوبیاں موجود ہیں۔ اگر آپ اپنے دماغ کا صحیح استعمال کریں تو ترقی کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ آپ کے اندر غریبی چیزوں کو اپنی دگرے کی بھی صلاحیت موجود ہے۔ آپ محنت کرتے ہیں اور آپ کے اندر کوشش بھی موجود ہے، اس دنیا میں کسی بھی کامیابی کے لئے قیاس ہی چیزیں درکار ہوتی ہیں، ایک محنت، دوسرے کوشش اور تیسرے دماغی صلاحیت یہ تینوں چیزیں ملنے ہوں وہاں اللہ کا فضل ہو کر رہتا ہے اور قدرتی طور پر یہ تینوں چیزیں آپ کی ذات میں ملتی ہیں اس لئے ان کا فضل آپ کے لئے قدم قدم پر موجود ہوگا۔

آپ کا روزگار بار میں مزید بہت پیدا کیجئے۔ تھوڑی سی باقاعدگی اور سنجیدگی آپ کو کامیاب مزین تک پہنچا سکتی ہے۔

آپ کبھی کبھی تعصب کا شکار ہو جاتے ہیں جو ایک بری عادت ہے، اس عادت سے حتی الامکان خود کو بچائیں اور غلامی و تعصب سے بچنا کامیاب کریں کیونکہ ہر برائی انسان کی فطری خوبیوں کا قتل کر دیتی ہے۔ محنت لگنے کے باوجود اس وقت آپ غیر ہمدرداریوں کا مظاہرہ کر بیٹھتے ہیں اور خود کو لو کے نقصانات اٹھاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ذرا سی غیر ہمدردی بھی انسان کو قاتل بناتی ہے انسان سے دوچار کر سکتی ہے، آپ کے اندر محبت و مہارت کرنے کی اچھی صلاحیت موجود ہے، وہ آپ کا یہ حزان ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث کرنے لگتے ہیں لیکن اس حزان کی وجہ سے آپ کی بار آمد و ستوں سے محروم ہو جاتے ہیں اور اپنے رشتے بھی خراب کر لیتے ہیں۔

آپ کے حزان میں جذبہ باتیت بھی ہے جو کبھی کبھی خون کے آئینہ بنا سکتی ہے، کبھی بار آپ جذبات کے سیلاب میں کسی بھی شے کی طرف بہہ جاتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ انسانوں کو زندگی گزارنے میں کبھی کبھی دل سے بھی سوچنا پڑتا ہے لیکن اتنا بھی نہیں کر دلی کی سوچ بڑھ کر نہ



استخارہ کا باب

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی۔ جب کوئی اہم امور پیش آجاتا تو ذریعہ استخارہ اپنے پروردگار سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ پھر جو بھی رہنمائی متغائب اللہ ہو جاتی تھی اسی پر عمل کیا کرتے تھے۔ ہمارے تمام اکابرین کا بھی یہی معمول رہا ہے کہ زندگی کے اہم ترین امور میں انہوں نے استخارہ کیا ہے اور پھر جو کچھ بھی رہنمائی استخارہ کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، ظاہری نفع و نقصان کی پرواہ کئے بغیر وہ اس پر جم گئے ہیں اور انجام کار انہیں دولت سکون و راحت حاصل ہوئی ہے۔ استخارہ سنت ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا مکرم فیہ، بے دینی، اور بدبختی کی بات ہے، معاملہ منگنی اور رشتے کا ہو، سفر کا ہو، کاروبار یا ملازمت کا ہو، کسی تعلقات قائم کرنے کا یا زندگی کا کوئی بھی اہم معاملہ ہو اس سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہیے۔ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں اللہ انہیں رسوائی اور پشیمانی سے بچاتا ہے اور ان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔

نماز استخارہ کا مننون طریقہ

نماز استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سوئے چند ساعت قبل دو نفل پڑھنا استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد صرف ایک بار یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِمُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أُفْهِمُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَاقْضِ لِي وَلِي وَتَشِيرْ لِي شَيْئًا بَارِكَ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْهُ عَنِّي عَنِ الْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ شَأْنِي خَيْرًا مِنِّي بِ، یہ دعا پڑھتے وقت جب ہذا الامر پر پہنچے تو اپنے مقصد کی طرف دھیان رکھے۔ اس کے بعد کسی ایک صاف بستر پر لیٹ جائے اور کسی سے بات کے بغیر سو جائے، رات کو خواب میں مقصد کے اچھے بڑے ہونے کے آثار ظاہر ہوں گے۔

(۱) کوئی بزرگ نظر آئیں گے جو واضح الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا بُرائی بیان کریں گے۔
(۲) ممکن ہے کہ کوئی بزرگ نظر نہ آئیں تو پھر سفید یا سرے رنگ کی سرخ اور کالے رنگ کی کوئی چیز خواب میں نظر آئے گی۔ اگر سفید یا سرے رنگ کی چیز نظر آئے تو مقصد کے اچھے ہونے کی علامت ہے اور

آداب استخارہ

(۲) اللہ کی حمد و ثنا

نماز استخارہ کے بعد اور دعائے استخارہ پڑھنے سے پہلے خدا کی حمد و ثنا بیان کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے کچھ تجویز کم از کم تین بار پڑھ لینا مناسب ہوگا جو یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا خَوْفٌ وَلَا قُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نماز استخارہ کے بعد استخارے کی دعا کے اول و آخر میں مستحب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

(۱) لینے کا مستحب انداز

مشائخ عظام کے نزدیک استخارہ اگر نماز عشاء کے بعد سوئے سے پہلے کیا جائے تو بہتر ہے۔ سوئے وقت یا وضو ہو، ہر پاک صاف بستر یا محلے پر تکیہ کی طرف کر کے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے لینا۔

(۷) مناسب اوقات

اوقات مکروہ یعنی سورج نکلنے وقت، ڈوبتے وقت اور عین دوپہر کو استخارہ کرنا گریز کرنا چاہئے بانی ہر وقت اجازت ہے۔



حسب ذیل ارشاد کا پورا کرنا اور ان آداب کا کلی ظاہر رکھنا استخارہ کے عمل کو مؤثر بنانے کا ضامن ہے۔

(۱) طہارت ظاہرہ

استخارہ کرنے سے پہلے لباس اور بدن پاک و پاکیزہ ہو اور رسم اللہ پڑھ کر تازہ وضو کر لیا جائے۔ خوشبو کا استعمال سونے سے پہلے ہوگا۔ بقول شامی اللہ تعالیٰ کا انشراح صدر سے گہرا تعلق ہے۔ جب کوئی شخص غسل وضو کر لیتا ہے، خوشبو کر لیتا ہے اور بدن اور کپڑوں سے نجاست کو دور کر دیتا ہے تو اس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کا روبر پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے دل کا کوئی کھل جاتا ہے۔ یہ کیف دوسرے کو ملنی صفت کا پرتو اور اسی کی میراث ہے۔

(۲) طہارت باطنیہ

صفائی باطن اور پاکیزگی نفس کا خیال رکھنا استخارے میں ضروری ہے۔ علامہ السامی کہتے ہیں کہ استخارہ تو یہ کرنے، دل کو دنیاوی مشاغل اور نفسانی خواہشات سے خالی کر دینے کے بعد کیا جائے۔

(۳) یقین تکم

استخارے کے برحق ہونے پر یقین تکم ہونا چاہئے۔ ہمیشہ حضور قلب اخلاص نیت اور اس غرض میں کہ ساتھ استخارہ کرنا چاہئے کہ اس کے بعد جو کچھ واقع ہوگا اس پر شیوہ تسلیم و رضا اختیار کر دے گا اور اگر کوئی ہدایت ملے گی تو اس پر دل و جان سے کار بند ہوں گا۔

ہونے کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ - اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
رَبِّهَا أَمْرٌ مَقْصُودٌ لِّقَوْلِكَ رَحْمَةً فَإِنِّي يَا خَيْرُ رَحْمَةٍ يَا خَيْرُ رَحْمَةٍ

یہ دعا پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور نہ ہی کچھ باتیں کہیں اور نہ ہی کسی اور شغل میں مصروف
ہوں بلکہ اس دعا کو پڑھتے ہی بستر پر دراز ہو جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں بلسے ہونے سونے کی
کوشش کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں صبح بات دل پر منکشف ہوگی۔ خدا خواستہ پہلی شب میں
کامیابی نہ ہو تو ضرور دو راتوں میں بھی عمل دہرائیں۔ اگر نہ چاہا تو تیسری شب تک دل پر صبح بات کا
انکشاف ہو جائے گا۔

استخارہ لا اءلا: اپنے قارئین کے لئے ہم ایک ایسا استخارہ نقل کر رہے ہیں جسے اساتذہ نے ہمیشہ
مخفی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیوں کہ نا اہل لوگ عیالیات کے اہم رازوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں
اس لئے بہتر یہ تو اسی میں ہے کہ خصوصی اور زود اثر قسم کے اعمال کتابوں میں نہ چھاپے جائیں۔ لیکن
ہم نے اس کتاب کو مرتب کرتے وقت یہ نیت کر لی تھی کہ ہم علم کے کسی بھی حصے کو اپنے قارئین سے پوشیدہ
نہیں رکھیں گے۔ اس لئے ہم یہ قابل قدر استخارہ جو برائے نام شفقت طلب ہے بدیہ قارئین کرتے
ہیں۔ اس استخارے میں زکوٰۃ ضروری ہے۔ زکوٰۃ کے دوران عجیب و غریب احوال عامل کے قلب پر
دارد ہوتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان عجائبات کا تذکرہ کسی سے نہ کرے۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو زعفران سے ایک ہزار نو سو اکتیس مرتبہ لکھے اور گولیاں بنا کر
دریا میں ڈال دیا کرے۔ جتنے بھی روزانہ آسانی لکھ سکے، لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ دریا میں
ڈالنے کا ایک وقت مقرر کر لے۔ مثلاً دن کے کسی حصے میں نقش لکھے اور عصر کے بعد جا کر دریا میں
ڈال دے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کسی دن دریا میں ڈالنا ناغہ ہو جائے تو اگلے دن دو ذوقین
کے ڈال دے اور لکھنے میں ناغہ نہ کرے روزانہ حسب طاقت نقوش لکھتا رہے اور دریا میں ڈالتا
رہے۔ یہاں تک کہ مذکورہ تعداد پوری ہو جائے۔ اس طریقے سے اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔

اب زندگی میں جب بھی کسی کام کی خوبی یا عدم خوبی معلوم کرنی ہو تو اسی نقش ۱۴ مرتبہ لکھے۔
۱۴ نقوش الگ کر لے اور ایک نقش کو تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی رات میں مقصد
حاصل ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دوسری یا تیسری رات میں کامیابی ہوگی۔ کامیابی ہو جانے پر ۱۴ کے ۱۴
نقوش اٹے ہیں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے

جس عامل نے زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ دوسرے کو بھی
۱۴ نقوش لکھ کر دے سکتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۶۲۵	۶۲۹	۶۲۷
۶۲۶	۶۲۳	۶۲۱
۶۲۰	۶۲۸	۶۲۲

استخارہ کے لئے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ جو شخص استخارہ کر رہا ہے اسے جب تک نیت
نہ آئے یہ کلمات پڑھتا رہے۔ یا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي يَا خَيْرُ أَخْبِرْنِي يَا مُشِيدُ أَمْرٍ شَدِيدُ -

استخارہ لا اءلا: بروز جمعرات یا پیر بعد نماز عشاء کسی ایسے مکان میں جس میں سفیدی ہوئے ایک
ماہ سے زائد نہ ہو اور در رکعت نماز نہ نیت استخارہ پڑھیں پھر جائے نماز پر بیٹھ کر اتر دو رکعت
اور مندرجہ ذیل دعا سومرتبہ پھر گیارہ مرتبہ در دو رکعت پڑھ کر پھر در رکعت نماز نقل پڑھ کر پھر
پڑھ سوجائے۔ انشاء اللہ پہلی ہی روز یا تیسرے روز در دو رکعت حالت بیداری یا حالت خواب میں حاضر
ہوں گے اور سوال کا جواب دے جائیں گے۔ نماز استخارہ ہے سونے تک کہے کہ گولیاں کی دھونی
سے معطر کھانا ضروری ہے۔ اس استخارے میں یہ بھی ضروری ہے کہ جس دن استخارہ کرنا ہو اس سے تین دن
پہلے سے حرکت حیوانات اختیار کر لینا چاہئے اور استخارہ کرتے وقت مکمل تنہائی ہونی چاہئے۔

دعا یہ ہے۔ یا عَلِيُّمُ أَخْبِرْنِي يَا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي عَلَى الْخَيْرِ الْمُبِينَاتِ اِقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّي
يا عَلِيُّمُ يا خَيْرُ

استخارہ لا اءلا: عشاء کی نماز کے بعد غسل کرے اور غسل کے بعد چار رکعات نہ نیت استخارہ ادا
کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے۔ پہلی رکعت میں بیس مرتبہ پڑھے۔
دوسری رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھے، تیسری رکعت میں ساٹھ مرتبہ پڑھے، چوتھی رکعت میں اسی مرتبہ
پڑھے اور پاک بستر پر لیٹ جائے۔ اور ایک ہزار مرتبہ "یا اللہ" پڑھے اور ایک ہزار "یا اللہ" پڑھنے کے
بعد سومرتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے۔ اس استخارے میں انشاء اللہ پہلی ہی شب میں ساتویں
شب میں ایک بزرگ نمودار ہوں گے جو صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کریں گے۔ مجرب ہے۔

استخارہ لا اءلا: بعد نماز عشاء در رکعت نماز نہ نیت استخارہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے
بعد بستر پر لیٹ کر سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ یا هَادِيْ يَا خَيْرُ يَا مُبِينُ "سومرتبہ یہ کلمات پڑھنے کے بعد
صرف تین مرتبہ یہ کلمات زبان سے ادا کرے۔ اھادی یا هَادِيْ أَخْبِرْنِي يَا خَيْرُ يا عَلِيُّمُ بِبَيِّنَاتٍ
مُبِينَاتٍ۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب حاصل ہوگا۔

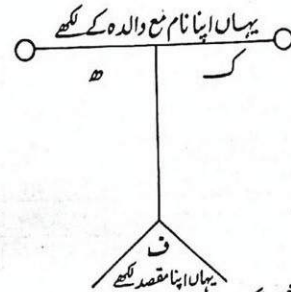
استخارہ لا اءلا: بروز جمعرات کے دن ذیل کا نقش پہلے سے تیار رکھیں۔ رات کو با وضو سو جائیں اور ذیل
کا نقش اپنے تئوں کے نیچے رکھ لیں۔ ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھ لیں۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَنَّا
عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّمُ الْحَكِيمُ يا عَلِيُّمُ عَلَيْنِي يَا خَيْرُ أَخْبِرْنِي يَا مُشِيدُ أَمْرٍ شَدِيدُ نِيَا
مُبِينُ بَيِّنَاتٍ بِحَقِّي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ و بَحَقِّي يَا اللَّهُ يا عَلِيُّمُ يا خَيْرُ يا مُشِيدُ
يا مُبِينُ۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَدِيعًا فَمَا فِي بَيَاضِ الْأَخْضَرَةِ فَإِنَّ كَلَامَ شَرِّ الْأَمْرِ فِي سَوْدِ الْأَخْضَرَةِ۔

دعا پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور فوراً سو جائے۔ اگر خواب میں سفید یا سبز چیز دکھائی دے تو اس کام میں خیر ہے اور اگر کالی یا سرخ چیز دکھائی دے تو اس کام سے پرہیز ضروری ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ لا ۲۹: ایک کاغذ پر اُھد نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ لکھ کر ایک طشت یا کوٹھ سے پانی بھرے، دل میں یہ تصور کرے کہ فلاں کام کروں یا نہیں کروں؟ اس کاغذ کو بیچ طشت کے ڈال دے۔ اور خود طشت کے سامنے قبلہ رخ بیٹھ جائے۔ اب بسم اللہ کے سات بار سورہ فاتحہ پڑھے اس دوران کاغذ میں انشاء اللہ حرکت ہوگی۔ اگر کاغذ دائیں طرف چلنے لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رخ جائے تو تب بھی کامیابی ہوگی لیکن کچھ دن صبر و ضبط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بائیں طرف چلے تو انکار سمجھو اور اس کام میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اگر آگے کی طرف آئے تو کامیابی بہت جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ استخارے سے پہلے کچھ شہنی پکھن کو تقسیم کر دے اور اس کا ثواب حضرت علیؑ کو پہنچا دے۔ مجرب اور کامیاب استخارہ ہے۔ استخارہ لا ۳۰: مندرجہ ذیل نقش چار عدد لکھ کر چار پائی کے چاروں پاؤں کے نیچے ایک ایک کر کے رکھ دے اور ۴۱ بار یہ کلمات زبان سے ادا کرے کالی چٹری بس بھری آنت فی ۱۰۰ سوئی آخر میں ایک بار کہے کہ اسے ہزار اگر تو نے خواب میں آکر فلاں کام کے بارے میں آکاہ نہ کیا تو میں قیامت کے دن یہ دامن پکڑوں گا۔ انشاء اللہ پہلی شب ہمزاد کی زبانی جواب باصواب ملے گا۔ نقش یہ ہے۔



استخارہ لا ۳۱: اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہو گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ تو اس استخارے کو کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نہایت استخارہ پڑھیں۔ بعد نماز عشاء اور دونوں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں اور تومرتبہ یا بَدِیعُ الْعَجَائِبِ اُخْبِرْنِیْ درود شریف کے بعد پڑھیں اس

وقت مفروضہ تصور ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ فرد خواب میں نظر آئے گا اور اپنے احوال خبردار کرے گا۔ استخارہ لا ۳۲: استخارے کیلئے یہ طریقہ بھی سہل ہے کہ بروز بدھ کو صبح چھ اور سات بجے کے درمیان مندرجہ ذیل نقش لکھ لے اور رات کو اس نقش کو خوشبو میں بسا کر نیکے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عزیمت پڑھے۔ اول سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ، پھر آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ اور اس کے بعد یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَمْرِیْ فِی الْمَنَامِ مَا اَمْرِیْ بِدُبْحِیْ سُوْرَةُ فَاتِحَةٍ وَاٰیَتِ الْکُرْسِیْ وَبِحَقِّ نَقْشِ الْمَقْصُودِ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴
۱	۲	۳	۴

فلاں کی جگہ اپنا مقصد تحریر کرے۔

استخارہ لا ۳۳: یہ استخارہ امام تصوف حضرت حسن بصریؒ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور بہت ہی زود اثر اور قابلِ بھروسہ ہے اور سہل بھی ہے۔ ناچیز نے بھی کئی بار اسے آزمایا ہے اور ہر وقت اس کی تاثیر سامنے آئی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فراغت کے بعد دو رکعت نہایت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے پھر ۳۹ مرتبہ یا سَلَامُ سَلَامٌ کا ورد کرے اور ورد کے شروع و آخر میں ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ بعدہ دینی کُرُط سے لیٹ جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔

ناچیز نے ضرورت پڑنے پر جب بھی اس طریقے سے استخارہ کیلئے پہلی ہی شب میں کامیابی ہوئی ہے۔ لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیابی نہ ہو تو وہ مایوس نہ ہو اور لگاتار تین رات تک استخارہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ تیسری شب تک کامیابی یقینی طور پر ہوگی۔

استخارہ لا ۳۴: استخارہ کا یہ طریقہ بھی بعض صوفیاء سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ عشاء کے بعد بہ نیت استخارہ دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ اور دوسری رکعت میں صرف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو بائیس مرتبہ اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔ عزیمت پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے نقش کے نیچے بھی اپنا مقصد تحریر کر دے۔ انشاء اللہ پہلی رات سے تیسری رات تک کامیابی حاصل ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَمْرِیْ بِرَبِّکَ هَذَا الْاِسْمُ یَا رَحِیْمُ فِی الْمَنَامِ مَا اَمْرِیْ دُ۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸۰	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

استخارہ لا ۳۲۷ :- عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس اور دوسری رکعت میں سورۃ الفتح پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل وظیفہ سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے دائیں بازو پر سورۃ والیل اور سورۃ الفتح کا نقش باندھ کر اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات میں ورنہ دوسری یا تیسری رات میں کامیابی مل جائے گی۔

وظیفہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِاَحْسَنِ مَا لِيْ مِنْ شَيْءٍ فَارْزُقْنِيْهِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سورۃ والیل اور سورۃ الفتح کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۴۶	۱۷۵۰	۱۷۵۳	۱۷۴۹
۱۷۵۲	۱۷۴۰	۱۷۴۵	۱۷۵۱
۱۷۴۱	۱۷۵۵	۱۷۴۸	۱۷۴۴
۱۷۴۹	۱۷۴۳	۱۷۴۲	۱۷۵۴

استخارہ لا ۳۲۸ :- یہ استخارہ بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب ہے۔ اسے بھی استعمال میں لانے سے پہلے حضرت علیؓ کو ایصالِ ثواب کریں۔ سورۃ فاتحہ ۳۰۳ بار پڑھ کر ثواب پہنچادیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ یا مظہر العجاائب ۱۱ مرتبہ یا کاشف الغرائب اور ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف رہنما کرکھو تک ماریں۔ اس کے بعد استخارہ کی نیت سے دو رکعت کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں شام کے بعد سورۃ فاتحہ شروع کریں۔ جب اِنَّا لَكَ نَعْبُدُ قَرِيبًا مِّنْ شَيْءٍ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کرتے رہیں۔ کہہ کہ پانچ سو مرتبہ تک تکرار کریں گنتی کی ضرورت نہیں ہے۔ اندازاً تکرار کرتے رہیں اور اس وقت خاص طور پر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اس دوران آپ کا چہرہ یا جسم دائیں یا بائیں طرف کو خود بخود گھوم جائے گا۔ چہرہ اور جسم اس قدر تیزی کے ساتھ گھومتا ہے کہ آپ روکنا چاہیں تو اس وقت روکنا ممکن نہ ہوگا۔ اگر چہرہ یا جسم دائیں جانب گھومے تو کام کرنے کی طرف اشارہ ہے اور اگر بائیں جانب گھومے تو اس کام کے نہ کرنے میں خیر ہے۔ اشارہ پانے کے بعد نماز مکمل کرے۔

استخارہ لا ۳۲۹ :- سوتے وقت بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر دنیٰ حصے پر یہ طلسم لکھو۔ سلسلہ اور لاتعداد مرتبہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی تسبیح پڑھتے رہو اور اپنے مقصد کا خیال رکھو یہاں تک کہ نیت

آجائے۔ انشاء اللہ خواب میں صاف صاف جواب ملے گا۔

استخارہ لا ۳۳۰ :- یہ استخارہ اکثر بزرگوں کے معولات میں رہا ہے اور ناپزیرنے بھی اسے آزمایا ہے۔ میں نے جب بھی اس طریقہ استخارے کو اختیار کیا ہے مجھے الحمد للہ پہلی ہی شب میں کامیابی ہوئی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ اِنَّا اَمْرٌ سَلْمًا شَهِدًا وَنَشِيرًا وَنَزْلًا جَمْعًا جمعہ کی نماز کے بعد یہی آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھو۔ عصر کی نماز کے بعد یہی آیت ۱۰۲ مرتبہ پڑھو۔ مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۳ مرتبہ پڑھو۔ عشاء کی نماز کے بعد چار سو چھ مرتبہ پڑھو۔ ہر بار شروع و آخر میں ۳۰ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ عشاء کے بعد جب اس آیت کو پڑھ لیں تو پھر نہ کسی سے بات چیت کریں۔ نہ کوئی کام کریں اور نہ ہی کچھ کھائیں پئیں۔ جب عشاء کے بعد اس آیت کو مذکورہ تعداد میں پڑھ لیں تو اللہ سے دعا کریں کہ مجھے فلاں کام کے سلسلے میں رہنمائی عطا کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔ بار بار کا آزمودہ ہے۔

استخارہ لا ۳۳۱ :- یہ استخارہ بہت ہی آسان ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کے بعد جب سوتے کا ارادہ کریں تو اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ۲۱ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ لیں اور خدا سے دعا کریں کہ میں جس سلسلے میں پریشان ہوں اس بارے میں مجھے آگاہی بخشیں۔ انشاء اللہ رات کو خواب میں صورت حال منکشف ہوگی۔

استخارہ لا ۳۳۲ :- اگر کوئی شخص کم ہو گیا ہو یا مغرور ہو اور آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے تو آپ اللہ پر اور اس کی قدرت کا مل پر پورا بھروسہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اسماء کسی کاغذ پر لکھ کر انہیں موم کے ساتھ باندھ کر پانی سے بھری ہوئی بالٹی میں ڈال دیں اگر وہ شخص زندہ ہوگا تو بالٹی میں سے شے کی آواز آئے گی۔ اور اگر مر گیا ہوگا تو بالٹی میں سے رونے کی آواز آئے گی۔

اسمات مبارکہ یہ ہیں۔ اور ان کو "نام" کہا جاتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حمیم یا عظیم یا احد یا صمد یا تدو یا سلام یا عا لیا مومن یا مہمین یا سمیع یا بصیر یا عا لیا واحد یا باطن یا علینا یا کبیر یا متکبر یا دلیل یا قوی یا عزیز یا متعز یا منان یا قواب یا باعث یا دار یا عجد یا محمود یا معبود یا مودود یا ظاہر یا باطن یا اول یا آخر یا حییٰ یا قیوم یا مجید یا واسع یا رفیع یا ذوالقبرۃ المتین یا سلطان برحمتک یا رحیم الرحمن

استخارہ لا ۳۳۳ :- بعد نماز عشاء سوتے وقت دائیں کروٹ لیٹ کر سورۃ والیل، سورۃ الفتح اور الم نشرح ہر ایک سورۃ ۷۷ مرتبہ پڑھے۔ اور یہ دعا بھی اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ۷۷ مرتبہ پڑھے۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ ہٰذِیْ الْفَرَجِ مَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ انشاء اللہ خواب میں مقصد کے اچھے بڑے ہونے کا حال ظاہر ہوگا۔

استخارہ لا ۳۳۴ :- بعد نماز عشاء دو رکعت استخارہ کی نیت پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ۳۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ۳۳ مرتبہ حبیبی اللہم ونبغوا الذکیل پڑھ کر اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے سوجائے۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ کا نام :- ایک طریقہ یہ بھی بزرگوں سے منقول ہے کہ بدھ، جمعرات یا جمعہ کی شب میں بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمن الرحیم سو مرتبہ، اور سورۃ الم نشرح ستر مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور پھر اپنے سینے پر دم کرے اور دعا کرے کہ اے پروردگار جو میرے حق میں بہتر ہو گا وہ مجھے خواب میں دکھا دے۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ ورد در شریف پڑھے۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ لَّكَ۔ اس کے بعد بغیر کسی کلام کے سوجائے۔ انشاء اللہ خواب میں صاف طور پر جواب ملے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ کا نام :- بعد نماز عشاء سوئے وقت دہائی پہلو پر لیٹ کر سورۃ الدلیل اور سورۃ الفضحیٰ ہر ایک سورۃ سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر یہ دعائیں بار پڑھیں۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هَذَا فَوْجًا مَّخْرُجًا نَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں حق تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی حاصل ہوگی۔ اگر پہلی شب میں رہنمائی نہ ہو تو پانچ راتوں تک لگاتار یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ پانچویں شب تک لازماً پروردگار عالم کی طرف سے اشارہ ہوگا۔

استخارہ کا نام :- اب ہم ایک ایسا استخارہ نقل کر رہے ہیں جو ہمارے بے شمار اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ لیکن اس استخارے سے پوری طرح سے مستفیض ہونے کیلئے مندرجہ ذیل آیت کا خاص طریقہ سے ایک پلے تک ورد رکھنا ضروری ہے۔

آیت کریمہ یہ ہے۔ لَقَدْ جَاءَکُمْ مِّنْ رَبِّکُمْ وَبُرْءُ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْضٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَدُّوْا السَّلَامَ عَلَیْہِمْ اِنَّہُمْ یُؤْتُوْنَ اَقْلَ حَسْبِیْ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس آیت کریمہ کے ۱۶۸۰ اعداد ہیں جن کا ہر نقش آتش چال سے حسب قاعدہ یہ بنتا ہے۔

۱۶۸۷	۱۶۸۸	۱۶۸۹	۱۶۹۰	۱۶۹۱	۱۶۹۲
۱۶۹۳	۱۶۹۴	۱۶۹۵	۱۶۹۶	۱۶۹۷	۱۶۹۸
۱۶۹۹	۱۷۰۰	۱۷۰۱	۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۷۰۴
۱۷۰۵	۱۷۰۶	۱۷۰۷	۱۷۰۸	۱۷۰۹	۱۷۱۰
۱۷۱۱	۱۷۱۲	۱۷۱۳	۱۷۱۴	۱۷۱۵	۱۷۱۶

نوحی جمعرات کو بعد نماز عشاء یہ نقش آتش چال سے پڑ کر لیا جائے۔ جب نقش بھریں تو اس نقش پر ۷۰ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر دیں اور اس کو اپنے سینے میں رکھ کر سوجائیں۔ اگلے دن بعد نماز عصر اس نقش کو اپنے سینے میں رکھ کر کسی تالاب، نہر یا کنوئیں میں ڈال دیں۔ اگر روزانہ نقش پانی میں نہیں ڈال سکتے تو تین دن یا سات دن کے انھنی گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ لیکن ڈالیں

عصر کے بعد ہی۔ گولی ہر نقش کی فجر کی نماز کے بعد ہی بنالیں۔

نوحی جمعرات سے شروع کر کے ہر رات بعد نماز عشاء نقش بھر کر اس پر ۷۰ مرتبہ مذکورہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کرتے رہیں، اور اس نقش کو فجر کی نماز سے فراغت کے بعد اپنے سینے میں رکھ کر رکھ دیں۔ پھر خواہ روز کے روز پانی میں ڈالیں یا تین یا سات ڈالیں لیکن ہر نقش کی گولی اگلے دن فجر کے بعد ہی بنالیں اور ہر رات یا نقش حسب قاعدہ بنا کر سینے میں رکھتے رہیں۔ چلہ پورا ہو جائے پر ۴۱ دن ایک نقش مشتری کی ساعت میں بنا کر ہرے رنگ کے پرے میں تیار کر کے محفوظ کر لیں اور آیت کو ستر مرتبہ سونے سے پہلے ہر رات پڑھتے رہیں۔ اب جس دن کسی بھی سلسلے میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو وہ نفل نماز پڑھیں۔ ایک سو ستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور وہ نقش جو آپ کے پاس محفوظ ہو گا اسے سینے کے نیچے رکھ کر سوجائیں اور مقصد کا خیال رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کھلے طور پر نشارت ہوگی۔ استخارہ کا نام :- بعد نماز عشاء دو رکعت یہ نیت استخارہ اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ دُرِّ بَکِّ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ مَا كَانَ لَہُمْ الْخَیْرَ اِلَّا بِرِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُّونَ اور ایک بار سورۃ کافرون بھی پڑھو۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اِذَا قُضِيَ اِلَیْہِ دَرَسُوْلُہٗ اَنْ یَّکُوْنَ لَہُمْ الْخَیْرَ اِلَّا بِرِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُّونَ اور ایک بار سورۃ اخلاص بھی پڑھو۔ نماز سے فارغ ہو کر دایں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھو اور کسی سے بات چیت کے بغیر سوجاؤ۔

دعا یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ يَا حَبِیْبُ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا مُغْنِیْتُ کُلِّ مُغْنِیٍّ یَا کَافِیُّ یَا مُکْنِیُّ یَا مَنْ ہُوَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ کَافِیُّ اَکْثَفُ لِّیْ مَا فِیْ نَفْسِیْ مَغْنِیُّ بَحْنِ الْقَلَمِ وَالْوُجْہِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَہُنَّ عِندَ صَلِّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقُرْشِیُّ اللّٰہُ اَنْ کُنْتُ تَعْلَمُوْا اَنْ هَذَا الْاَمْرُ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَہِ اَمْرِیْ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ فَا مَافِیْ بَیْضًا اَوْ خَصْرًا اَوْ مَاءًا جَارًا یَا ذَا اَنْ کُنْتُ تَعْلَمُوْا اَنْ هَذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ فَا مَافِیْ سَوْدًا اَوْ حَکْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلِّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبز چہرہ نظر آئے یا دور یا وغیرہ نظر آئے تو سمجھو کہ کام میں بہترائی ہے اور اگر گرگالی چیز یا دھواں نظر آئے تو سمجھو کہ کام میں خیر نہیں ہے۔ لہذا اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

خط کشیدہ الفاظ جب زبان سے ادا ہوں تو اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ استخارہ کا نام :- جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ عشاء کے بعد غسل کرو اور خوشبو لگاؤ پھر دو رکعت نفل پڑھو اور پندرہ مرتبہ ورد در شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچاؤ، پھر بستر پر لیٹ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے گیارہ سو مرتبہ اخذ بنی بیحالی پڑھ کر سوجاؤ۔ انشاء اللہ رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ لا ۵۹۔ سوتے وقت بائیں انگوٹھ کے ناخن پر یہ طلسم لکھیں۔ سلسلہ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے لاتعداد مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَعَنْدَنَا مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَغْلِبُهَا إِلَّا هُوَ اور سوجائیں۔ انشاء اللہ غیب کے اشارات ہوں گے۔ (یہی استخارہ گزشتہ صفحات میں دوسرے طریقہ کے ساتھ بھی درج ہوا ہے)

استخارہ لا ۶۰۔ مندرجہ ذیل اسماء بائیں ہاتھ کی پھیلی پر لکھ کر سوجائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں کوئی شخص اگر سوال کا جواب دے جائے گا۔

اسما یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ هَت يَهْت يَهْت لِهَب لِهَب اللّٰه يا اللّٰه قون۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ لا ۶۱۔ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور یہ یقین کرتے ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اور وہی تورات سے یقین کی طرف لے جانے والا ہے۔ انکھیں بند کر کے دو شہادت کی انگلیوں کو ایک دوسرے کی طرف لے جاؤ۔ اگر دونوں انگلیوں کے سرے مل گئے تو یقین کر لو کہ جس کام میں رہنمائی درکار تھی وہ بے شک کاربہر ہے اور اس کے انجام دینے میں کوئی تاربی نہیں۔ اور اگر انگلیوں کے سرے نہ ملے تو یہ بات دل میں جمالو کہ جس کام کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کی تھی اس کا انجام دینا آپ کے لئے مفید نہیں ہوگا۔ اس لئے اس کام سے اجتناب کرنے میں عافیت ہے۔ استخارہ لا ۶۲۔ ربیعہ جو درویش نماز نفل پڑھیں۔ اس کا ثواب سرکار و عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تمام امت کو پہنچائیں۔ اس کے بعد ۲۷ مرتبہ دعا پڑھیں۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِغَيْبِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ يَدِيْ بِجَنِّيْ فَاغْنِنِيْ بِرَحْمَتِكَ لَا يَغْنِيْكَ الدُّنُوْبُ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ستر مرتبہ یہ پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْخَلِيْقُ اس کے سو مرتبہ یا عِلْمُ عَلَّمْنِيْ سو مرتبہ یا حَبِيْرُ احْبَبْنِيْ سو مرتبہ یا مُبِيْنُ بَيِّنْنِيْ۔ سو مرتبہ یا شَرْحُ صَدْرِيْ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۶۳۔ عشاء کی نماز کے بعد درویش نماز بیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دوسو مرتبہ یہ پڑھیں۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ يَا حَسْبِيَ يَا قَيُّوْمُ وَرَحْمَتُكَ اسْتَعِيْذُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں آگاہی ہوگی۔

استخارہ لا ۶۴۔ عشاء کے بعد تازہ وضو کر کے پاک صاف لباس پہن لیں اور دہائی کروٹ پر لیٹ کر قبلہ رو ہو کر سورۃ الشمس، سورۃ الضحیٰ، سورۃ التین اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر اپنے رب سے التجا کریں کہ وہ مطلوبہ مقصد میں رہنمائی کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر سات اتوں کے اندر اندر رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔ یہ استخارہ پیران پیر حضرت مخدوم علی صابر کلیریؒ کی طرف منسوب ہے اور مجرب ہے۔

استخارہ لا ۶۵۔ عشاء کے بعد صاف ستھرے لباس میں تازہ وضو کر کے رو بہ قبلہ لیٹ جائیں اور سورۃ الشمس، سورۃ الضحیٰ، سورۃ التین اور سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا ایک بار پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سوجائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں کے اندر اندر صحیح جواب مل جائے گا، دعا یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ اَمْرِيْ فِيْ مَنَافِيْ مَا اسْتَدَلَّ بِهِ عَلَيَّ رَجَاءٌ دَعَوْتِيْ اَللّٰهُمَّ اَمْرِيْ فِيْ مَنَافِيْ رِيْہَا اِنِّیْ مَقْصِدُكَ اَذْکُرْکَ رَیْسَ دَاجِلٍ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاَمْرِيْ فِيْ مَنَافِيْ مَا اسْتَدَلَّ بِهِ عَلَیَّ رَجَاءٌ دَعَوْتِیْ۔

استخارہ لا ۶۶۔ یہ استخارہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی شب میں لگاتار تین راتوں تک کرنا چاہیے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد جب سونے کا ارادہ کریں تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھیں پھر سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ ستر مرتبہ پڑھیں اور اپنے سینے پر دم کر لیں۔ اس کے بعد یہ دعا کریں کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں میری صحیح رہنمائی فرمادیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِزَّنَا مِنْ اَعْدَائِنَا۔ اور پھر استخارہ کی وہ دعا پڑھیں جو حدیث میں بیان ہوئی ہے۔ اور جو استخارہ میں اس ذکر کی گئی ہے۔

تین دن میں رات گزر جانے کے بعد اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ دل کا رجحان جس جانب بھی ہو جائے اس کو اللہ کی طرف سے رہنمائی سمجھیں۔

استخارہ لا ۶۷۔ استخارہ کرنے والا کسی کا غنڈہ بر اسم "الرحیم" لکھے اور اپنے تکیے کے نیچے رکھے اور با وضو ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ هَذَا الْاِسْمُ الْمُسْتَعْتَمِدُ رِيْہَا اِنِّیْ مَقْصِدُكَ اَذْکُرْکَ رَیْسَ دَاجِلٍ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاَمْرِيْ فِيْ مَنَافِيْ مَا اسْتَدَلَّ بِهِ عَلَیَّ رَجَاءٌ دَعَوْتِیْ۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ لا ۶۸۔ اکابرین نے اسم الہی "الرحیم" کے ذریعہ استخارہ کا ایک طریقہ یہ بھی لکھا ہے کہ اس اسم کو لکھ کر اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ اور درویش نماز بیت استخارہ پڑھ کر سو مرتبہ "یا رحیم" پڑھ کر سوجائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ لیکن اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس طریقے میں کامیابی اس شخص کو ملتی ہے جس نے "الرحیم" کی زکوٰۃ ادا کی ہو۔

کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد لگاتار سات راتوں تک ”یا خَیْدُو“ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر سے بات کہے سو جائیں۔ انشاء اللہ اس دوران یا پھر ساتویں شب میں صاف طور پر رہنمائی ہو جائے گی۔
استخارہ لا ۶۹۔ اگر کسی رشتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیسا ہے؟ کرنا چاہیے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک کسی بھی خلوت میں ۳۲۸ مرتبہ ”یا خَیْدُو“ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ کسی بھی شب میں رشتے کے بارے میں رہنمائی مل جائے گی۔

استخارہ لا ۷۰۔ کسی بھی نئے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ اس کام میں خیر ہوگی یا نہیں۔ تو ”یا رَشِیدُ“ ۲۱ راتوں تک ۳۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس دوران خواب میں واضح طور پر یہ اشارہ ہو جائے گا کہ اس کام کو کرنا چاہیے یا نہیں۔؟ اگر تکیے کے نیچے یا رَشِید کا نقش لکھ کر رکھ لیں تو اور بھی مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۳	۱۳۱
۱۳۳	۱۳۲	۱۳۷	۱۳۲
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۳	۱۲۵

استخارہ لا ۷۱۔ ”یا عَلِیْمُ“ کا نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے بنائیں اور اس کو تکیے کے نیچے رکھ لیں۔
جمعہ کا دن گزرنے کے بعد جو رات آئے اس رات سے عمل کی شروعات کریں اور روزانہ ”یا عَلِیْمُ“ ۱۵۰ مرتبہ پڑھیں لگاتار ۷ راتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ساتویں شب جو شب جمعہ ہوگی اس رات کو بعد نماز عشاء یہ نیت استخارہ دو رکعت نفل پڑھ کر پندرہ سو مرتبہ ”یا عَلِیْمُ“ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ درود شریف پڑھیں، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات نہ کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷	ی	ل	ع
۲۹	۷۱	۳۹	۱۱
۷۲	۳۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۷۳	۳۱

استخارہ لا ۷۸۔ ”یا خَبِیرُ“ کے دو نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کریں۔ ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تکیے میں سیتیں۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل یہ نیت استخارہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۸۱۲ مرتبہ ”یا خَبِیرُ“ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات نہ کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷	ب	ی	خ
۱۱	۱۹۹	۷۱	۱
۱۹۸	۸	۳	۷۰۲
۳	۷۰۳	۱۹۷	۹

استخارہ لا ۷۹۔ کسی بھی اہم معاملے کی حیثیت جاننے کے لئے لگاتار سات روز تک ”یا ظَاہِرُ“ کا نقش ذوالکتابت لکھ کر آٹے میں گولی بن کر ندی نہر یا دریا میں ڈالیں۔ اس کے بعد ایک نقش بنا کر اپنے تکیے کے نیچے رکھیں اور بعد نماز عشاء پاک صاف لباس بستر پر سو جائیں اور سونے سے پہلے ”یا ظَاہِرُ“ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی اور غیب سے رہنمائی حاصل ہوگی۔

ظ	ا	ہ	ر
۶	۱۹۹	۹۰۱	۰
۱۹۸	۳	۳	۹۰۲
۲	۹۰۳	۱۹۷	۴

استخارہ لا ۸۰۔ دو رکعت نماز نفل یہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ایک رکعت میں سورۃ الدھن اور دوسری رکعت میں سورۃ النمل شرح پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اس کے بعد ”یا ظَاہِرُ“ یا ”یا باطن“ دو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کر لیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات ہی میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۸۱۔ جس رات کسی بارے میں استخارہ کرنا ہے، اس رات عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز یہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر ۳۱۳ مرتبہ ”یا عَلِیْمُ“ یا ”یا خَبِیرُ“ پڑھ کر بغیر کسی سے بات نہ کہنے سو جائیں اور مقصد کا خیال اپنے دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۸۲۔ مکان کی بالائی منزل پر بیٹھ کر ایک کاغذ پر لکھیں۔ ”یا خَیْدُو“ یا ”یا عَلِیْمُ“ اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل یہ نیت استخارہ پڑھیں اور ستر بار مذکورہ جملہ پڑھیں۔ پھر اس کاغذ کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور سونے سے پہلے اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔

انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۱۷:۔ "يَا عَلِيُّ عَلَيْنِي مِنْ أَسْرَارِ الْغَيْبِ" ۱۹ مرتبہ سوتے وقت پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش اپنے نیکے کے نیچے لکھ کر سوجائیں عزیمت پڑھتے وقت مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب نقش یہ ہے۔

۱۱	۱۵	۱۹۰۹	۳	۷
۳	۸	۱۲	۱۶	۱۹۰۵
۱۷	۱۹۰۶	مقصد	۹	۱۳
۵	۱۲	۱۸	۱۹۰۷	۱
۱۹۰۸	۲	۶	۱۰	۱۹

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۱	۱۵	۲۵	۳	۷
۳	۸	۱۲	۱۶	۲۱
۱۷	۲۲	۲۰	۹	۱۳
۵	۱۲	۱۸	۲۳	۱
۲۴	۲	۶	۱۰	۱۹

استخارہ لا ۱۷:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد رَبِّكَ سَخِّلْ مَآئِشَاءُ اور سورۃ کفر ون پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ۔ اور سورۃ اخلاص پڑھیں۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد بس پڑھ لیت جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ يَا حَبِيبُ كُلِّ حَبِيبٍ يَا مُعْتَبَرُ كُلِّ مُعْتَبَرٍ يَا كَافِيَّ يَا مُكْفِيَّ يَا مَنْ هُوَ جَمِيعُ الْخَلْقِ كَافِيَّ اكْشِفْ لِي مَا فِي نَفْسِي مَخْفِيٍّ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَالْوَجْهِ وَالْعَرْشِ وَالْكَرْسِيِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْشِيِّ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي مِنْ مَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَعَاجِلْهُ وَاجْعَلْهُ فَايِسًا وَأَوْخِضْهُ أَزْوَاجًا جَائِرًا يَا أَنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي مِنْ مَعَاشِي فَأَيِّرْهُ فِي سَوَادٍ أَوْ ذُخَانًا ثَاثًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُمُ أَجْمَعِينَ۔ (یہ طریقہ معمولی کی تبدیلی کے ساتھ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے)

استخارہ لا ۱۷:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت کو ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور کسی سے بات نہ کریں سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی مل جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاقْرَأْ كُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

الْأَيْلَعَةُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (آیت نمبر ۱۳ سورۃ ملک سیارہ ۱۹)

استخارہ لا ۱۷:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اسے مقصد کو ذہن میں رکھیں اور بغیر کسی سے بات نہ کریں سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح جواب ملے گا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

استخارہ لا ۱۷:۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ دونوں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آیت الکرسی ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ قدر سات مرتبہ پڑھیں اور سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ سورتین پڑھیں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي فَتَاءُ لَكَ بِكَلَامِكَ الْقَدِيمِ فَأَيِّرْ فِي مَآهُوَ الْمَكُونِ وَالْخَبَاءِ فِي لَيْلَتِي هَذِهِ مَعًا سَأَلْتُ عَنْكَ وَمَا لَمْ أَسْأَلْ وَبَيَّنْتُ لِي الْخَيْرَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ الْخَاتِمْ وَأَحْذَرْتُكَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَأَيِّرْ بِي بَيْنَهُمَا وَأَوْخِضْهُ فَإِنْ كَانَ شَرًّا فَأَيِّرْ بِي سَوَادًا أَوْ حُمْرًا وَارْسَلْ لِي خَادِمًا خَدَمَ هَذَا الْأَمْرِ الشَّرِيفِ۔ انشاء اللہ کوئی نفل آیت کریمہ کا حاضر ہو کر مطلوبہ مقصد میں باذن اللہ رہنمائی کرے گا۔ اس عمل کو کامیابی نہ ملنے پر تین راتوں تک لگاتار کرنا چاہیے۔

استخارہ لا ۱۷:۔ اس استخارہ کو مغرب کے بعد جب تک کسی بھی وقت کریں۔ تازہ وضو کرے، سفید کاغذ پر کوئی سفید رنگ کی مٹھائی حسب استطاعت رکھ کر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور اس کا ثواب اکابرین کو پہنچا دیں اور مٹھائی تقسیم کریں۔ اس کے بعد ۱۷ مرتبہ "يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ" ۱۱ مرتبہ "يَا كَاشِفَ الْغُرَائِبِ" ۹ مرتبہ درود شریف اور بار آیت کریمہ لا اِلهَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب آیات نَعْبُدُكَ يَا إِلَهَ الْكَافِرِينَ سمجھیں تو اس کی تکرار کرتے رہیں، اندازاً پانچ سو مرتبہ تک تکرار کریں۔ اس دوران ہاتھ بورا جسم یا صرف چہرہ و دایں جانب یا بایں جانب خود بخود گھوم جائے گا۔ اگر دائیں جانب گھومتے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور اگر بائیں جانب گھومتے تو ناکامی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خدا نخواستہ اس عمل میں کامیابی کسی بھی طرح کی نہ ہو یعنی جسم یا چہرہ و دایں بایں جانب نہ گھومتے تو پھر اس عمل کو سات یوم کے بعد کریں۔

اس عمل کو کامیابی نہ ملنے پر لگاتار نہیں کرنا چاہیے۔ درمیان میں کم سے کم سات دن کا وقفہ رہنا چاہیے۔

استخارہ لا ۱۷:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر ۲۷ مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ لَا إِلَهَ

الْأَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (آیت نمبر ۱۰۰ سورہ انبیاء، سورہ ۱۱۱) اس کے بعد ۷۲ مرتبہ سورہ جن کی یہ آیت پڑھیں۔ قُلْ اُدْعُوا إِلَىٰ اٰسَاسَتِنَا مَنَعْنَا مَنَ الْجَنِّ فَقَالُوا لَآ مَبْعَثَ اِنَّا عَرَفْنَا بَعْدَ جَنِّ اِلَى الرَّسُولِ فَاَمْتَابَ (سورہ جن آیت نمبر ۱۰۰ سورہ ۱۱۱) اس کے بعد بغیر کسی سے بات کئے بغیر پڑھیں انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۷۷: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ مزمل پڑھیں۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ ہزار مرتبہ تائبہ یا بَدِيعُ الْعَجَابِ بِاَلْخَيْرِ يَابَدِيعُ اس کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ يَا اَللهُ يَا عَلِيَّهٖ مَا خَلَقَنِي وَمُعِينُ فَيْتَبِ اس کے بعد کسی سے بات بغیر سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ ۱۷۸: بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورہ نزل پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رخ کر کے اَلْظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْاَقْدَامِ پڑھیں۔ اس کے بعد سوجائیں اور مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۱۷۹: دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ يَا مُشِيْدُ اَمْرٍ شَيْءٌ اَمْرٍ شَيْءٌ يٰ اَعْلِيَّهٗ عَلِيَّهٗ مِّنَ الْحَالِ۔ اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سینے پر پھیر لیں اور مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۱۸۰: کسی بھی مقصد کے لئے استخارہ کا یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف حالت میں یا دھو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ جائیں اور ایک ہزار مرتبہ کلید طیبہ کا ورد کریں۔ اس کے بعد اپنے سینے پر دم کریں۔ پھر اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ کلید طیبہ کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف بھی پڑھیں۔

استخارہ ۱۸۱: استخارہ کا ایک طریقہ بعض صحابہؓ نے بھی منقول ہے کہ دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیریں پھر سجدے میں جا کر ۴۴ مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ يَا هَمْدُ يَا حَمْدُ يَا قُوَّةُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغْفِرُكَ اَسْتَغْفِرُكَ اَسْتَغْفِرُكَ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر یوں دعا مانگیں۔

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے تیرے حسن قسمت کی درخواست کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو عظیم ہے اور عظیم قدرت کا مالک ہے

میں غیب کی باتوں سے ناواقف ہوں اور تو بلاشبہ عالم الغیب ہے۔ اگر یہ کام جس کی حقیقت جاننے کے لئے میں تجھ سے رہنمائی چاہ رہا ہوں میرے لئے صحیح ہے تو اس کی طرف میرا دل مائل کر دے اور اگر کام میرے لئے غیر مفید ہے تو اس کی طرف سے میرا دل ہٹا دے۔ اس کے بعد بغیر بات کئے کسی سے سوجائیں۔ صبح کو اٹھ کر اگر اس کام سے دل ہٹ جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر نہیں ہے اور اگر اس کام کی طرف دل مائل ہو جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر بھلائی ہے۔

استخارہ ۱۸۲: بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الشمس، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واللیل، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح پڑھیں۔ اور ہر سورہ کو سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر قبلہ کی طرف اپنا رخ کر کے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۱۸۳: ایک کاغذ پر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ لکھیں اور ایک ٹپٹ میں پانی بھر لیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے اس کاغذ کو ٹپٹ میں ڈال دیں اور اس طرح بیٹھ جاؤ کہ اپنا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ اب سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے پڑھنا شروع کریں۔ ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف پڑھیں۔ اگر اس دوران کاغذ چل کر دائیں طرف ڈک جائے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بائیں طرف ڈک جائے تو سمجھیں اس کام میں کامیابی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طرف ڈک جائے تو اس کام میں حد سے زیادہ بھلائی دیر نہیں کرنی چاہیے اور اگر اپنی طرف آکر کاغذ رک جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کام میں بھلائی تو ہے لیکن صبر آزمایا محالات سے گزرنا پڑے گا۔

استخارہ ۱۸۴: جمعہ کے دن سے عشاء کے بعد اس نقش کو اُدھ گھنٹہ پانی میں گھول کر تین۔ لگاتار ۷۲۷ بار گزرنے کے بعد چورات آنگلی اس رات آخری نقش ہوگا جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور افطار کے بعد گیارہ سو مرتبہ کلید طیبہ کا ورد کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دو درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اپنے سینے کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔ واضح رہے کہ اسی نقش کو ۷۲۷ راتوں تک پہنٹانے اور اسی کو سینے کے نیچے رکھنا ہے انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا۔ نقش ہے۔

۱۳۷	۱۴۱	۱۵۸	۱۵۲
۱۵۹	۱۵۲	۱۳۸	۱۹۰
۱۵۲	۱۵۶	۱۴۳	۱۳۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

استخارہ ۱۸۵: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ مزمل تین بار پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر سورہ کوثر ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ پھر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ يَا اَللهُ يَا عَلِيَّهٗ مَا خَلَقَنِي وَمُعِينُ فَيْتَبِ۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں انشاء اللہ پہلی رات میں یا دوسری رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ لا ۹۹ :- دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ۔ اَوَّل وَاخِرِ گیارہ گیارہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ لا ۱۰۰ :- اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں اور کاغذ کے چھ ٹکڑے ایک ساتھ کے لیں۔ ان میں تین کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَیْبَةُ خَیْرَةٍ مِّنْ اِلٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ط لفلان ابن فلان اِنْعَلْ۔ باقی تین کاغذوں پر یہ لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَیْبَةُ خَیْرَةٍ مِّنْ اِلٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ط لفلان ابن فلان لا تَنْعَلْ۔ ان کاغذوں کو مصلے کے نیچے رکھ لیں۔ اس کے بعد رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ ہر سجدے میں سورۃ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر سورۃ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِكَ خَیْرَةٍ مِّنْ عَاقِبَةِ۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یَسِّرْ مِیْلَکَ وَ عَاقِبَتَہ۔ اس کے بعد کاغذ کے پُرزے اٹھائیں اور انھیں بند کر کے انہیں آپس میں گڈمڈ کر دیں اور خوب اچھی طرح پھینٹ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر تین کاغذوں پر لگنا تار اِنْعَلْ لکھا ہوا آئے تو اس کام میں ”ہاں“ سمجھیں ورنہ انکار سمجھیں۔ فلان ابن فلان کی جگہ اپنا نام اور والدہ کا نام لکھیں۔

استخارہ لا ۱۰۱ :- اِنْعَلْ اِنْعَلْ بِاَبَدِ الْعَاقِبَاتِ بِاَلْحَمْدِ یَا بَدِیْعُ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اَوَّل وَاخِرِ ایک ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ صَلِّی اللّٰہُ عَلَیْ حَبِیْبِہِ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اور تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ اگر ایک دن میں جواب نہ ملے تو لگاتار تین دن کریں۔ انشاء اللہ تیسرے دن جواب یقیناً ملے گا۔

استخارہ لا ۱۰۲ :- ایک ہزار مرتبہ لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھیں اور یہ نقش سر ہانے رکھ کر سو جائیں مقصد کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

استخارہ لا ۱۰۳ :- بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۃ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۵ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر اس دعا کو ۲۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ بَنِّیْ مُحَمَّدًا حَالًا وَاَوْفَا لِمَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّعْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُخِیْرَیْ قَلْبِیْ نَبِیْہِ مُحَمَّدٍ فَتَبَّکَ یَا اللّٰہُ

یا اللہ۔ یہ پڑھنے کے بعد صرف ایک باریہ دعا کرے۔

اے اللہ! فلاں کام کی حقیقت مجھ پر واضح کر دے جو کچھ تو جانتا ہے بذریعہ خواب یا کسی آواز دینے والے کے ذریعہ آگاہ فرما۔ بے شک تو ہر چیز کا علم رکھتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے بعد بغیر کسی سے بات کہنے سو جائے اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔

استخارہ لا ۱۰۴ :- بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ شجر سورۃ رحمن اور چاروں قل پڑھ کر سجدے میں جائے اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے۔ اس کے بعد کسی سے بات کہنے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں واضح طور پر رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۱۰۵ :- دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ مزمل پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۱۵ مرتبہ سورۃ کوثر اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ یا اللہ یا عالم الخالق ما فِیْ قَلْبِیْ وَ مَعْنِیْ فِیْہِ اِسْمُکَ کے بعد اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کر کے سو جائیں انشاء اللہ پہلی ہی رات میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۱۰۶ :- دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یا سَمِیْعُ اَنْزِلْ فِیْہِ یا ہَادِیْ اِهْدِ فِیْہِ یا عَلِیْمُ عَلِّمْ فِیْہِ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھیں۔ اور بغیر کسی سے بولے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۱۰۷ :- عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الدلیل آٹھ مرتبہ، سورۃ الضحیٰ ۸ مرتبہ، سورۃ الم نشرح تین پڑھیں۔ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ مِنْ اٰخِرِیْ هٰذَا اَفْرَجًا وَ مَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ انشاء اللہ اس عمل کی پہلی رات، دوسری رات یا تیسری رات ایک شخص خواب آئے گا اور بتا کر جائے گا کہ فلاں مقصد میں کیا کرنا بہتر ہوگا۔

استخارہ لا ۱۰۸ :- عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پانچ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور ایک ایک بار چاروں قل پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سنے پر دم کر کے سو جائیں۔ اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں مکمل رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۱۰۹ :- مشکل امور میں یہ طریقہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے جس رات یہ استخارہ کرنا ہو، پہلے تازہ غسل کر کے پاک صاف لباس پہنیں اور چھ رکعت نفل ایک ہی سلام سے اس طرح پڑھیں کہ

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الفاتحہ سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الدلیل، اس کے بعد قعدہ میں حسب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے ہو جائیں۔ پھر تیسری رکعت کو سبحانک اللہ سے شروع کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح سات مرتبہ، پھر قعدہ میں حسب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے

ہو جائیں۔ پھر پانچویں رکعت کو سبحانک اللہم سے شروع کر کے اس رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التین سات مرتبہ اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر سات مرتبہ پڑھیں اس کے بعد نماز پوری کرے، آیت کریمہ سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ رات کو ایک مومل اگر موصورت حال واضح کر دے گا۔

استخارہ لا ۱۷: عشاء کی نماز کے بعد اِنْفِخْ اِنْفِخْ يَابَدِيْنِ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْنِ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اور تین مرتبہ کلہر طیبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے بغیر کسی سے بات کئے ہو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں یا بیداری کی حالت میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔ صَلَّی اللہُ عَلَیْ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔ استخارہ لا ۱۸: پہلا شنبہ، چوتھا شنبہ اور جمعہ کی شب میں لگاتار تین راتوں تک بعد نماز عشاء ہم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ ہوبار الم نشرح پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ استخارہ لا ۱۹: عشاء کی نماز کے بعد درود رکعت بریت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخْرِیْکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ قُبُلِکَ الْعَظِیْمِ۔

استخارہ لا ۲۰: شب جمعہ کو درود رکعت نفل بریت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد ۲۴ مرتبہ اللہم اَنْتَ تَرٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْاَوَّلُ خَلْقِیْ وَاَنْتَ اٰخِرُکَ۔ پھر ۲۴ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ستر مرتبہ یہ پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا بِمَا عَلَّمْتَنَا اَنْتَ اَلْعَلِیُّ اَلْحَكِیْمُ۔ پھر اعلیٰ علی بنی سوار۔ یا خیر یا خیر فی سو بار یا مبین یقین فی سو بار۔ وَاَسْئَلُکَ صَدْرَیْ ۱۰۰ بار آیت کریمہ لا اِلٰهَ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ سو بار پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھ کر بغیر کسی سے بات کئے ہو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۲۱: اگر روز جمعرات روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو عمل کریں۔ اگر بہت ہی جلدی ہو اور جمعرات جمعہ کا انتظار کرنے میں وقت ضائع ہو جائے گا اندیشہ تو کسی بھی دن روزہ رکھو۔ رات کو یہ عمل کریں۔ بعد نماز عشاء تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ جائیں۔ اپنے دائیں ہاتھ کی درمیان انگلی اپنے دل پر رکھ لیں درود شریف پانچ مرتبہ اور سورۃ فاتحہ ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تین بار پڑھیں اسی طرح فتم سورۃ پڑھیں تین بار کہیں۔ جب ۳۳ کی تعداد پوری ہو جائے تو انگلی اٹھا کر دل پر دم کر لیں اور

یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَا الْاَمْرُ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِیْ اَمْرِیْ فَاَنْدِیْہِ لِیْ وَیَسِّرْہٗ لَیْ وَاَنْتَ اَبْرَارُ لِّیْ فِیْہِ وَاِنِّیْ کُنْتُ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِیْ اَمْرِیْ فَاَصْرِہٗ عَلَیَّ وَاَصْرِہٗ عَلَیَّ عَنِّیْ وَاصْرِہٗ عَلَیَّ اَنْ تَجْعَلَ لَیْ اَلْخَیْرَ حِجَّتَ کَانَ تَقَرُّ اَمْرُیْ بِہٖ۔ پھر آیت کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ گیارہ مرتبہ پڑھیں، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو اس کو کاغذ پر لکھ کر تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔ رہنمائی مل جانے پر کسی غریب کو کھانا کھلا دیں۔

استخارہ لا ۲۲: منگنی کرنے سے پہلے لڑکے یا لڑکی کے لئے استخارہ اگر کرنا ہو تو اس استخارہ کو نفوت دیں۔ بعد نماز عشاء درود رکعت بریت استخارہ پڑھ کر ایک سو مرتبہ یا خیر یا خیر پڑھیں اور لا ایل الا اللہ ثلاثہ پڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سو جائیں۔ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اگر پہلی رات میں واضح نہ ہو تو دوسری یا تیسری رات میں انشاء اللہ جواب مل جائے گا۔

استخارہ لا ۲۳: کسی ہم کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ اس میں حصہ لینا چاہیے یا نہیں۔ یا استخارہ کرنا چاہیے، اور نماز عشاء تازہ وضو کر کے تیس مرتبہ سورۃ مزمل پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں وضاحت ہوگی۔

استخارہ لا ۲۴: جمعرات کے دن رکھیں۔ رات کو عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَکَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزِّ لَا مَعْنٰی یَصِفُوْنَ وَاَسْئَلُکَ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ یا خیر یا خیر فی پڑھیں اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ لا ۲۵: بعد نماز عشاء درود رکعت نفل بریت استخارہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ۳۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ لا ۲۶: بعد نماز عشاء درود رکعت نفل بریت استخارہ پڑھیں۔ پھر دائیں کروٹ پر سو جائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھیں۔

مندرجہ ذیل نقش پر یہ عالم الغیب سو مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس نقش کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات میں، دوسری رات میں اور تیسری رات میں یقیناً خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۹

۴۵۹	۴۷۳	۴۸۷	۴۹۱
۴۶۱	۴۷۵	۴۸۹	۴۹۳
۴۶۳	۴۷۷	۴۹۱	۴۹۵
۴۶۵	۴۷۹	۴۹۳	۴۹۷

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔ چونکہ نقش میں کسر ہے اس لئے نوے خانے میں ایک عدد کا اضافہ کر لوں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

استخسار ۱۱۱۱:۔ پیر کے دن کاروزہ رکھیں۔ رات کو با وضو سوئیں۔ منگل کے دن سورج نکلنے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کو ہرے رنگ کے کپڑے پر کالی روشتائی سے لکھیں۔ اس کے بعد اس کو تعویذ بنا کر کسی ڈبیا میں رکھ لیں اور خوشبو لگائیں۔ بدھ کی رات وعشاء کی نماز پڑھ کر ڈبیا کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر ۲۴ مرتبہ پڑھیں۔ یا عَالِمُ الْغُیْبَاتِ فِي الْأُمُومِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اُطْلِعْنِي عَلَى مَا رِئِدَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ اگر اس رات کوئی اطلاع خواب میں نہ ملے تو پھر جمعرات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن اس عمل کو پھر دہرائیں۔

جو آیت ہرے کپڑے پر لکھی جائے گی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَكُنْ اَنْثَىٰ وَهُوَ تَغْيِضُ الْاُنْثَىٰ حَاوُ وَّ مَا نَزَّادُ وَّ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ كَابِدَقْدَا سَطَطِلُهُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْعَالِی (سورہ رعدہ ۱۲، آیت ۷۶)

استخسار ۱۱۱۱:۔ عشاء کی نماز کے بعد رکعت بہ نیت استخسار پڑھے اور شروع میں یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرَبِّهِ نَفْسِهِ وَفَرْقَةِ عَرْشِهِ وَمِعْدَادِ كَلِمَاتِهِ (یہ کلمات حمد و ثنا کی جگہ پڑھے)

اس کے بعد یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَقْدِرُ مَا لَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ مَا لَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ يَا اَنْتَ اَنْ فَلَائِ وَتَسْمِعُهَا اَحَدًا اِلَى الْفِي دُنْيَا وَدُنْيَا وَ اُخْرٰی فَاَنْتَ مَاهَا لِي وَ اَنْ كَانَ غُیْبُهُ اَحَدًا اِلَى دُنْيَا وَ اُخْرٰی فَاَنْتَ مَاهَا لِي۔ اگر لڑکی کی طرف سے لڑکے کے لئے استخسار کرنا ہے تو لڑکے کا نام لیں۔ اور اگر لڑکے کی طرف سے استخسار کرنا ہو تو لڑکی کا نام لیں۔ یہ استخسار خاص طور سے مستثنیٰ طے کرنے سے پہلے کر ناچاہیے۔

استخسار ۱۱۱۱:۔ شب پیر، شب جمعرات اور شب جمعہ کو یہ استخسار کرنا چاہیے۔ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو سے چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح تین مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آنکھیں بند کر کے شمال کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں اور سومرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ۔ جب تعداد سو بار ہو جائے تو بائیں بازو قبلہ کی طرف کریں اور دو رکعت نماز بہ نیت استخسار پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ

الم نشرح ایک بار، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد اپنی زبان میں یہ دعا کریں۔

یا رب العالمین فلا! مقصد میں میری رہنمائی فرما۔ اس کے بعد کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی شب میں یا دوسری شب میں درندہ شیر کی شب میں صبح بات منکشف ہو جائے گی۔

استخسار ۱۱۱۱:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخسار پڑھیں۔ اس طرح کہ ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سومرتبہ یا خیر پڑھیں۔ اس کے بعد اپنی دائیں پٹھیلی پر حکیم یا خیر لکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ استخسار ۱۱۱۱:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر تین سومرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر "یا سبیح" اور بائیں ہاتھ پر "یا مجیب" لکھ کر اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھ کر کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

استخسار ۱۱۱۱:۔ استخسار کا یہ طریقہ آسان بھی ہے اور عجیب و غریب بھی۔ اور عدد سے زیادہ مؤثر بھی طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے تقریباً دو گھنٹے کے بعد ۸ رکعت نفل بہ نیت استخسار پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں۔ پہلی دو رکعت پڑھنے کے بعد تین سومرتبہ "یا علیہم السلام" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوسری دو رکعت کے بعد یا رَشِیدُ اَمْرٍ شَیْءٌ تین سومرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ تیسری دو رکعت کے بعد یا خَیْرٌ اَخْبِرْنِی تین سومرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چوتھی دو رکعت کے بعد یا هَادِیْ اِهْدِنِی تین سومرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تعویذ اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے کسی سے بات کہنے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں رہنمائی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

یا رَشِیدُ

۳۶۶	۳۸۰	۳۷۷	۳۷۳
۳۷۸	۳۷۷	۳۷۷	۳۷۷
۳۷۸	۳۸۲	۳۷۷	۳۷۷
۳۷۷	۳۷۷	۳۷۷	۳۷۷

یا هَادِیْ

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

وَرَدُّ رَيْفٍ بِذِكْرِ عَادِيٍّ جَاءَ- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغِيْزُكَ بِعِلْمِكَ
وَاَسْتَعِيْزُكَ بِغَفْرِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَانْكَ تَقْدِرُ
وَلَا تُغَيِّرُ وَتَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ
تَعْلَمُ اَنْ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِيْ
فَافْضِلْهُ لِيْ وَاِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ اَنْ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ دِيْنِيْ
وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنْىْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَافْضِلْ لِيْ
الْخَيْرَ كُلَّهُ كُنْتَ خَيْرٌ لِّىْ وَجُزْئِيْ يَه-

ضروری ہدایت

دعا پڑھتے وقت جب خدا کی وہ مقامات تلازم پر پہنچیں تو الامور
کی جگہ سے کام لے کر کہیں۔ زبان سے بدل سے مثلاً استغفار کے
لے ہو تو خدا السف، نکاح کے لے خدا نکاح، خیر خیر وقت کے لے
خدا الخیر، تیر کران کے لے خدا العمارۃ، بیت کے لے خدا البیتۃ
اور ملازمت کے لے خدا الخلقۃ کہا جائے۔

دعا کتنی بار مانگی جائے

دعا سے استغفار ایک بار پڑھنا کافی ہے لیکن بقول شاہ عبدالعزیز
صحیح دہلوی تین بار پڑھنا زیادہ اچھا ہے۔ تاشی شامیؒ فرماتے ہیں کہ
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ وہ دعائیں بار بار مانگ کر
تھے۔

(۲) استغفار ترویج کا طریقہ

پہلے جو طریقہ استغفار بیان ہوا ہے وہ عام ہے اور تمام کاموں میں
اس کے ذریعہ سے استغفار کیا جاسکتا ہے تاہم ضروری کہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے شادی بیاہ اور منگنی نکاح کے لیے ایک خاص استغفار کے کا طریقہ بھی بتایا
ہے کہ جو حضرت ابوہریرہؓ انصاریؓ کی روایت کے ساتھ حدیث شریف کی
کتبوں میں درج ہے اور وہ یہ ہے کہ پیغام نکاح کو پوشیدہ رکھ کر تازہ وضو کیا
جائے اور وہ طریقہ کے ساتھ کیا جائے یعنی وضو اللہ پر چڑھ کر کیا جائے،
دھوئے والے اعضاء اور ہاتھوں کے ساتھ دھوئے جائیں، وضو کردہ عینیں
پاؤں دوں دوں چڑھ جائیں اور آداب وضو کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ پھر
استغفار کی نیت سے جس قدر تلس آسانی سے پڑھے جائیں پھر لے

جائیں، آخر میں درود پاک پڑھا جائے تو نفل کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء
بیان کی جائے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا جائے۔
اس کے بعد یہ دعا ایک بار تین بار پڑھ لی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا تُقَدَّرُ وَلَا تَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَامُ
الْغُيُوْبِ فَاِنْ اَنْتَ فِیْ (یہاں اس کی جا عورت کا نام لیں) خَيْرًا
لِّىْ فِیْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايْ وَآخِرَتِيْ فَاقْبِلْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا
لِّىْ فِیْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايْ وَآخِرَتِيْ فَاقْبِلْهَا لِيْ-

ضروری ہدایت

اگر استغفار سے میں حاجت آجائے تو مقصد کے جلد حصول کی خاطر
نماز حاجت ادا کر لی تو بہتر ہوگا۔ اگر عورت استغفار کر رہی ہو تو اسے دعا میں
جہاں جہاں خدا (خیر موٹ) آئی ہے وہاں وہ (خیر مذکر) پڑھ لے
مثلاً فاقبلیہ وغیرہ۔

استغفار کتنی بار کرنا چاہئے

اگر ایک ہی بار استغفار کرنے سے کام کرنے یا نہ کرنے کے بارے
میں دل کا جھکاؤ ایک طرف ہو جائے، دل کی ایک بات پر مطمئن ہو جائے
یا خواب میں کوئی رہنمائی ہو جائے تو پھر دوسری بار استغفار کرنے کی چنداں
ضرورت نہیں لیکن پہلی بار اگر استغفار سے کچھ واضح نہ ہو تو بقول شواہل اللہ
دہلوی تین یا سات روز تک استغفار کرتے رہنا چاہئے۔

علامہ ابن عابدین شامیؒ کا فتویٰ یہ ہے کہ استغفار سات بار تک کرنا
چاہئے تاکہ ضرورت حال پوری طرح واضح ہو سکے اور اس بات کا حکم شارع
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے جیسا کہ حافظ ابن اسحاقؒ بیان کر رہے حدیث
رسول بروایت حضرت انسؓ سے ظاہر ہے۔

استغفار مسنونہ عمومی ہو یا استغفار خصوصی برائے ترویج یا بار استغفار
کرنے کی ضرورت دونوں میں چھٹی آتی ہے۔ استغفار ترویج میں ایک سے
زیادہ دفعہ استغفار کرنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ انسان پر شادی کے
معاہدے میں جذبات کا غلبہ ہوتا ہے اور ایک بار کے استغفار سے صحیح
صورت حال واضح نہیں ہو پاتی۔

(۳) فوری اور ہنگامی استغفار کے کا طریقہ

اگر کسی عذر مثلاً عورت حیض و نفاس کی وجہ سے نماز استغفار نہ پڑھ
سکتی ہو یا کسی شخص کو ہنگامی ضرورت کے تحت فوری طور پر استغفار کرنے کی
حاجت پیش آجائے اور وہ نماز استغفار پڑھنے کی فرصت نہ پاتا ہو تو صرف
دعا سے ماوراء پڑھ کر بھی استغفار کیا جاسکتا ہے۔ دعا پڑھ لینے کے بعد کام
کرنے یا نہ کرنے میں سے جو کام بھی جی میں آئے کر لے اللہ تعالیٰ اسی
میں خیر و برکت ڈال دے گا۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی فرماتے ہیں کہ فرصت نہ ہو تو
استغفار سے میں کھل دے دعا پر اتکاف کی جاسکتی ہے۔

علامہ السنائی کا قول ہے بحصل اصل السنۃ بمعجز الدعاء
یعنی استغفار کے کیستون بیت کی اصل شخص دعا مانگ لینے سے بھی حاصل
ہو پاتی ہے۔

فتاویٰ احناف میں سے امام شافعیؒ اور علامہ حمادیؒ کہتے ہیں کہ اگر
کسی وجہ سے انسان نماز استغفار نہ پڑھ سکا ہو تو صرف دعا پڑھ کر استغفار
کر لے اور کہ مشرور کر دے۔

استغفار کی دعائیں

مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا دل و آخر و در و شریف
کے ساتھ طاق تعداد میں مانگی جائے

- (۱) اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ وَ اخْتَلِیْ
- (ب) اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ وَ اخْتَلِیْ وَلَا تَجْعَلْنِیْ اِلٰی اِخْتِلَایْ
- (ج) اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ وَ اخْتَلِیْ وَ اجْعَلْ لِّیْ الْخَبْرَةَ لَیْلَہ
- (د) استغفار عظیم شیخ الاسلام محمد بن عبداللہ انصاریؒ
- بِاَسْمَاءِ الْعِزِّیْنِہ لَا تَقْرَحَنَّ اَحَدًا سُدِّی
- یَعْسُرْ لِّیْ اَلْیَکَ طَرِیْقَہ بِسْمِکَ اَنْسَابُ الْهَدٰی
- ترجمہ: اے اپنے بندوں کے لیے بہتر شے کو چھنے والے! تو کسی کو
- نظر انداز نہ کرے نہ رکھ چھوڑ تو میرے لیے اپنی طرف کا راستہ چن لے،
- تیرے ہی ہاتھوں میں ہدایت کے اسباب ہیں۔

ضروری ہدایت

کام کر کے دت لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ
کا ورد کرتے رہیں اور اس کا مفہوم ذہن نشین رکھیں۔ بقول امام رافع
حول کا لفظ مالی، بدنی اور روحانی تینوں قسم کی طاقت پر بولا جاتا ہے۔ لگویا
اپنی ہر طرح کی طاقت سے اہلکار بیزاری کیا جائے۔

ابوالفتح اور ثعلب کے بیان کے مطابق حول کے معنی حرکت کے
ہیں یعنی ہم اللہ کی مدد کے بغیر کوئی حس و حرکت ہی نہیں کر سکتے اور نہ ہمیں
کسی کام کی قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔ حول سے مراد انھیں نے شے سے بچاؤ
کی طاقت اور دت سے مراد آخر کی استطاعت بھی کی ہے۔



قرآن مجید کا ایک لفظ پڑھنے میں ایک نیکی کا اجر دس گنا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قرآن شریف کا
ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجر دس گنا
ہے، میں نے نہیں کہا کہ ”اللہ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام
ایک حرف، اور ہم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

سوئے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھنے کی فضیلت

حضرت شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان سوئے وقت قرآن کریم
کی کوئی سورت پڑھے تو حق تعالیٰ شائد اس کی حفاظت کے لیے ایک
فرشتہ مقرر فرمادے جس کی دوسری جانب سے کوئی اذیت والی چیز بیدار
ہوئے تک اس کو نہیں پہنچے۔ (ترمذی و نسائی)



استخارہ کی ضرورت و اہمیت

اس زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا
جب تن میں جال ہے بہر تن احتیاج ہوں

انسانی زندگی میں استخارہ کی ضرورت اور اہمیت چنداں محتاج بیان
نہیں ہے جس کی دینی اہمیت اور روحانی حکمت سے کچھ حصہ ملا ہے، اس پر یہ
امروز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ ہماری کامیابی کا تمام تر انحصار توفیق الہی پر
ہے۔ مرد و مون، اسباب و وسائل سے فائدہ ضرور اٹھاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی
اپنی جگہ پر مطلب شریعت ہیں لیکن وہ انہیں حقیقی مؤثرات قطعاً نہیں
سمجھتا۔ شرعاً غلطی کے ایک حاشیے پر ہے تو اس کی اسباب جھالہ
والا اعتماد غلط ہے یعنی اسباب کو چھوڑ دینا توفیق اور ان پر اعتماد
کر لینا شرک ہے۔

اعتماد کے لائق صحیح معنوں میں اسباب نہیں ہیں بلکہ ذات حق تعالیٰ
ہے کہ جو سبب اسباب ہے۔ نفع و ضرر و فتنہ و شکست اور کامیابی اور ناکامی
سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے۔

لَا تَعْمَلُوا دِلًا عَلَى اللَّهِ فَاَنْتُمْ بِلَدُنْهِ قَائِلُونَ
وَلَهُ الْاَنْصَابُ وَحَسْبُنَا اللَّهُ فَاَنْتُمْ لَدُنْهِ قَائِلُونَ
ترجمہ: تو اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کر کیونکہ ہر کام ہی کے ہاتھ میں
ہے اور یہ اسباب تو بس حجاب ہیں۔ پس تو سوائے خدا کے کسی کی معیت
میں نہ رہ۔

بلاشبہ توفیق و فلاح اور یمن و سعادت کے لئے ہمارے پاس خدا کی
طرف سے ایک توفیق عظمیٰ استخارہ کی صورت میں موجود ہے۔ اللہ کے
پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بڑے اہتمام کے ساتھ ہر اہم کام
سے پہلے استخارہ کرنے کی بڑے دلنشین انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ مالک

حقیقی کی مشا اور مرضی یہی ہے کہ ہم اس سے ہر کام میں خیر و خوبی اور اسی کی
پسند استخارہ کو طلب کریں تاکہ صحیح معنوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

لَوْ نَفِذُ نَفِذًا تَبِيلًا مَّا نَفِذُ جُودًا وَنُطْلَبُ
مِنْ قَبْلِصِ جُودِكَ مَا عَافَا لَنَا

ترجمہ: جو کچھ ہم امید رکھتے ہیں اور تیرے فیض و کرم سے طلب
کرتے ہیں اسے اگر تو ہمیں نہ دینا چاہتا تو ہمیں اس کا مانگنا بھی
نہ لگھاتا۔

ہماری بہت سی ناکامیوں کا سبب یہ ہے کہ ہم اپنی باطنی عقل کو بھی
کچھ سمجھنے کیلئے ہیں محض مادی ذرائع پر تکیہ کرتے ہوئے کامیابی کی توقع کرتے
ہیں اور اس طاقت سے رہنمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے دست
قدرت میں سارے جہان کی تقدیر ہے۔

(۱) انسان، مشیت الہی کے سامنے بے بس ہے

گروہ و نسل و ذہاد اور زندگی کے شب و فراز کو اسی دیتے ہیں کہ
انسان بلا مشیت الہی کے سامنے بے بس ہے۔ انسان چاہتا بہت کچھ
ہے اور حصول مقصد کے لئے کرتا بھی بہت کچھ ہے لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا
چاہے کیونکہ اسی کے ہاتھ میں ہمارے سارے معاملات کی ہاگ ڈور ہے۔
جب تک اس کی مشیت نہ ہو ہم نہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور نہ
ناکامی سے بچ سکتے ہیں۔

ہوتا ہے بس وہی جو پروردگار چاہے (اکبر الہی بادی)

(۴) استخارہ رفع تردد کا ذریعہ ہے

ہماری زندگی میں یقیناً بعض موقعے ایسے بھی آتے ہیں کہ جب ہم
کسی اہم کام کے بارے میں اپنے آپ کو تردد میں اور تردد کی حالت میں
جھٹلاتے ہیں اور یقین کے ساتھ فیصلے نہیں کر سکتے کہ کیا کیا جائے۔ ان
مرحلوں پر ہم کسی دامنیر یا کان مشورہ میں ضروری سمجھتے ہیں اور اس پر کاربند
لیاظ سے مناسب اور قرین عقل بھی ہے۔ یہی مشورہ اور اسی حقیقت کا اظہار
اس شعر میں کیا گیا ہے۔

اذا عجزت الروای المشورة فاستشر

بسرائی نصیح أو مشورة حازم

ترجمہ: جب تجھیں خود رائے قائم نہ کر سکیں تو کسی صاحب
مشفق کی رائے سے لوی یا کسی صاحب رائے شخص سے مشورہ کرلو۔ اگر
ایسے موقعوں پر ہم اپنا معاملہ فقہاء و فاضلہ کے مالک میں جھٹلا دیا
کریں اور اس مالک ذات سے مشورہ، بھلائی اور پسند کے طالب ہوں تو
یہ امر یقیناً اپنے آپ کو شاعرانہ کامرانی پر لانے کے مترادف ہوگا۔ اس
راشدانہ طریق کار کی کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے تو استخارہ
اور استخارہ کو ایک ہی معنوں میں لیا ہے۔ سیدنا امام غفر صاڈنے مسلمانوں
کو مشورہ دیا ہے کہ جب تم کام کے کرنے کا ارادہ کرو تو اس میں کسی شخص
سے مشورہ نہ کرو جب تک کہ پہلے خدا سے مشورہ نہ کرلو۔ پوچھا گیا کہ خدا
سے مشورہ کرنا کیا ہے تو فرمایا کہ اولاً خداوند تعالیٰ سے استخارہ کرو۔ انسان
جب پہلے خدا سے استخارہ کے ذریعہ مشورہ کر لیتا ہے تو پھر لوگوں سے
جب مشورہ کرے گا تو حق تعالیٰ ان لوگوں کی زبان پر اپنی پسند کا اجرا
کر دیتا ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ فرمایا کرتے تھے کہ شخص کبھی نہامت نہیں
اٹھاتا جو ہر معاملے میں خالق سے استخارہ کر لیتا ہے اور حقوق سے مشورہ
لے لیتا ہے اور پھر اپنے موقف پر جم جاتا ہے۔

بلاشبہ استخارہ واحد و احدیہ ہے کہ جو بندوں کے جائز اقدامات میں صحیح
رہبری، رہنمائی اور تعمیری کر سکا ہے اور کامیابی کا برائی کی یقینی ضمانت
بن سکا ہے۔ حدیث میں اس ضمانت کا ان الفاظ میں اعلان ہے۔

مَتَدِمٌّ مِّنَ السَّخَرِ وَلَا خَافَ مِّنَ السَّخَرِ وَلَا خَالَ مِّنَ

(۲) کامیابی کا دار و مدار صحیح اسباب و

تدبیر پر نہیں

انسان اپنی دنیاوی زندگی میں اپنی عقل و دانش سے پورا پورا کام لے
کر اپنی کامیابی کے لئے کوشش کرتا ہے اور اپنے علم اور تجربے کے مطابق
اسباب کو کام میں لاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ایسا اوقات اپنے مقصد کو
پانے میں ناکام رہتا ہے اور عقل حیلہ گر کی ساری پرکاری دھری رہ
جاتی ہے۔

صاف ظاہر ہے کہ کوئی بلند و بالا معنی ضرور ہے جو خالق ارض
و نباتات اور ہر نباتات ہے۔ ہر اس ذات حق کے وجود کا ایک شاہد اور
اس کے فرمان کا ایک ذریعہ ہے۔ کسی بزرگ کا مشورہ قبول ہے۔ غرض
دینی بفسخ الغفانم ہے

یعنی میں نے اپنے رب کو ارادوں کو اور عزائم کے پورا نہ ہو سکے کی
وجہ سے پچھایا ہے۔

تدبیر سدا راست جو آتی نہیں اکبر
انسان کی طاقت کے سوا بھی ہے کوئی چیز

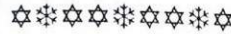
(۳) کار ساز حقیقی، خدا ہے

مومن وہی ہے کہ جسے یہ یقین ہو کہ اس کا رزاق حیات میں
کار ساز حقیقی خداوند تعالیٰ ہے۔ کام کا بننا یا گزرا ہی کی مشیت کے تابع
ہے۔ اسلئے ہر مومن مرد اور عورت اپنے کسی عزم و ارادے کا اعلان کرتے
وقت انشاء اللہ (اگر اللہ نہ چاہا) ضرور ہوتا ہے اور کوئی اہم اور درجہ ہی ہو تو
اپنے پائے والے سے اس کام میں خیر و خوبی اور فہمیل و تکمیل کیلئے استخارہ
ضرور کرتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا کار ساز ہے۔ وہی نعم الوہی
اور نعم الخیر ہے۔ ہمیں لازمی طور پر اس کی اور صرف اسی کی توفیق اور تائید
درکار ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور
وہی بہترین کار ساز ہے۔

(۶) سعادت کاراز، استخارہ میں مضمر ہے

انسان کی سعادت کاراز اس میں مضمر ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر حال میں خداوند تعالیٰ کی مدد و تائید کو محتاج سمجھے، ہر کام میں اس کی پسند کا پیروی کرے، پسند کا اشارہ پاتے ہی اس کام میں سرگرم عمل ہو جائے اور نتائج خود کو پہچانے اور راضی برضا رہے۔ یہی استخارے کی حقیقت ہے اور یہی انسان کی سعادت۔ بلاشبہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ کہ جو استخارے کی روحانی عمل پر عمل پیرا ہیں اور نہایت ہی بد نصیب ہیں وہ لوگ کہ جن کے حصے میں اس نعمت سے محرومی آئی ہے۔



معذرت اور گزارش

زائچوں سے متعلق جو اسکیم ادارہ طلسماتی دنیا کی طرف سے چلائی گئی تھی الحمد للہ وہ کامیاب رہی اور کثیر تعداد میں لوگوں نے زائچے بنوائے۔ کچھ حضرات کے زائچے دھڑکی بد نظمی کی وجہ سے نہیں بن سکے، ادارہ اس بارے میں معذرت چاہتا ہے اور یہ گزارش کرتا ہے کہ جن حضرات کے زائچے نہ بن سکے ہوں وہ اپنی تفصیلات دوبارہ روانہ کر دیں۔

تفصیل یہ ہے۔ اپنا نام، والدہ کا نام، بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یا عمر اور اپنا مکمل پتہ۔
برائے مہربانی تفصیل پوسٹ کارڈ ہی پر روانہ کریں۔
انشاء اللہ ہر وقت کارروائی ہوگی۔

منیج

ادارہ طلسماتی دنیا، یو بندہ، یو پی

انفصاف دے۔
ترجمہ جس نے استخارہ کر لیا ہے سعادت نہیں اٹھائی ہوئی جس کی نشوونما ہو گئی (اپنے مقصد میں) کام نہیں ہوا اور جس نے (خرچہ خوراک میں) سرمایہ زدی اختیار کی وہ فقر و افلاس کا شکار نہیں ہوا۔
چند اسلام الامام ابو حامد غزالیؒ ۵۰۵ھ، ۱۱۱۱ھ کی دانیالہ کا قول نقل کرتے ہیں۔ "من اعطی الربعا لم یغن عن الربعا من اعطی الشکر لم یغن عن المزدید ومن اعطی التوبه لم یغن عن القبول ومن اعطی الإستهزاء لم یغن عن الخیر ومن اعطی المشور فلم یغن عن الصواب۔"

ترجمہ: چار چیزیں ایسی ہیں کہ جیسے یہ لیا جائے وہ چاروں سے محروم نہیں رہے گا۔

- (۱) جس کو شکر ملا وہ غریب نہ بنے نہ محروم نہیں رہے گا۔
- (۲) جس کو توبہ (گناہوں) سے باز آئے وہ قبول عمل سے محروم نہیں رہے گا۔
- (۳) جس کو استہزاء (کرتا) نصیب ہو وہ بہتری اور خیر سے محروم نہیں رہے گا۔
- (۴) جس کو مشورہ عنایت ہو وہ صواب پر ہونے سے محروم نہیں رہے گا۔

(۵) استخارہ، تقاضائے عبودیت ہے

بندگی یہ ہے کہ بندہ اپنی پسند اور اختیار سے دست کش ہو کر وہی کچھ کرے جو اس کا آقا اس کے لئے پسند کرے۔ پھر جو کچھ اس کا آقا اس کیلئے پسند کرے وہ تہہ دل سے اسے قبول کر لے اور اس کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کر دے۔ یہی عبودیت ہے اور یہی عبودیت اپنی پسند و پند سے بلند ہو کر اپنے آقا کی پسند و پند کو ہمیشہ اور ہر حال میں ملحوظ رکھنا عبودیت ہے اور یہی مزایمان اور باعث شرف انسان ہے۔

مرضی مولیٰ از جہد اولیٰ

استخارہ دراصل ای حقیقتِ عبودیت کا دور نام ہے۔ اس میں بندہ اپنے مالکِ حقیقی سے اس کی پسند و ریاقت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے فیصلے پر شیوہ تسلیم و رضا اختیار کرتا ہے۔

جاسران امیر جلد نمبر ۳۶۸ بحوالہ نظم طرانی اوسط و غیرہ جلد اول طبع الدین جلد اول صفحہ ۳۰۶۔

ضرورتِ استخارہ

اور حضرت سید علی ہجویریؒ

روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن کی طرح استخارے کا عمل سکھایا اور سکھایا ہے۔

پس جب انسان (صرف مذہبی عقائد کی روشنی میں بلکہ مشاہدہ و تجربات کی روشنی میں) یہ جانتا ہے کہ کاموں کی بہتری (اور کامیابی) محض کسب و تدبیر پر موقوف نہیں ہے بلکہ بندوں کی فلاح و بہبود خداوند تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور بھلائی برائی جو بندے کو پہنچتی ہے وہ اس کے لئے مقدر ہی ہے تو لاحالہ اپنے کاموں کو قطعاً الہی اور مشیت خداوندی کے سپرد کر دینے اور اللہ سے مدد چاہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تاکہ وہ انسان سے نفس کی آوارگی، سرکشی اور شرک و کفر دور کر دے اور اس کے تمام حالات میں خیر و خوبی اور برون فلاح کی ارازی کرے۔ پس انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال و اشغال میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور استعانت کے ذریعہ اور درہمائی کا طالب ہو، تاکہ خداوند تعالیٰ اس کے ہر کام کو منطقی، خرابی اور آفت سے محفوظ رکھے۔

حافظ ازمت مدہ محبت آن کشی، نوح
دورنہ طوفان حوادث میرد ہنایت

استخارے کی حکمت اور افادیت

جن لوگوں کی اسرار و شریعت اور فروع میں معرفت پر نگاہ ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ استخارہ ہمارے لئے ایک نعمتِ عظمیٰ اور مہربانہ کبریٰ ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ہر کام سے پہلے استخارہ سے گواہی و اعجازیت بنارکھا ہے وہ کبھی فریگی اور قویعت کا شکار نہیں ہوتے بلکہ ان کا ہر آنے والا دان، ان کے لئے نعتِ نبی سر میں لے کر نمودار ہوتا ہے۔ وہ نماز کی نود و حکمت سے محروم نہ فرما، میں اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں اور دورانِ عمل ان کے

حضرت سید علی ہجویریؒ صحیح بخاری ۳۶۵، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸ نے اپنی مشہور عالم کتاب کشف النجب میں استخارے کی ضرورت اور اہمیت موضوعاً کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

طریق استخارہ ہر دم از اس حفظ آداب خداوند عز و جل بود کہ مرغیامبر خود را صلی اللہ علیہ وسلم متابعان و یاریدار میں فرمود گفت فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله من الشیطان الرجیم (ہ القرآن ۸۶، ۸۷) استعانت و استعانت و استعانت جملہ معنی طلب تیر کردن، تسلیم امور خود بخدا تعالیٰ یا بندہ و اجابت از آنجا ہے کہ گواہوں و صحابہ پیغمبر رضی اللہ عنہم روایت آورده کہ پیغامبر مارا استخارہ فرمود چنان کہ قرآن پس چوں بندہ بداند کہ خبری سے امور اندر کسب و تدبیر باز بہت نیست کہ صلاح بندگان خدا تعالیٰ بہتر و اندوختہ و خیر و شیر کہ بندہ رسد و مقدر است جز تسلیم چہ چارہ باشیر فضا و یاری خواست از وی تا شرف و مال و یاری آن از بندہ و دفع اندک احوال و یاری خبریت، صلاح دیر ایدار و زانی دارد۔ پس باید کہ اندر ہمہ اشغال بندہ و کند تا خداوند عز و جل از خط و غلطی وقت آن بجا گذارد۔

ترجمہ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ طریق استخارہ کو اختیار کیا تو وہ حفظ آداب الہی کی غرض سے تھا کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے پیروکاروں کو اس کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہو تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگ لو۔

اللہ کی پناہ مانگنا اس سے مدد طلب کرنا اور استخارہ کرنا سب سے سب طلب خیر کرنے کے معنوں میں ہیں۔ اپنے امور کو خدا کے سپرد کر دینا، اپنے آپ کو طرح طرح کی آفتوں سے بچالینا ہے۔ پیغمبر خدا کے صحابہ کرامؓ

کشف النجب صفحہ ۳۔

لے مار دے۔ نتیجتاً بیمار بناتا ہے کہ یہ کام ہمارے لئے براعتبار سے خیر ہے اور اسے خدا کی مرضی اور پسند کے مطابق سر انجام دے رہے ہیں۔ اس لئے وہ بڑے جوش و خروش اور کیف و سرور کے ساتھ سرگرم عمل رہتے ہیں اور ہر اس کام کو تہجد بھی سمجھتے اسے خیر سمجھ کر راضی برضا رہتے ہیں۔ یہ انجاز ہے خدا پرستی کا اور یہ فیضان ہے عملِ استغفار کا۔

ورنہ خدا فراموش مادی معاشروں میں جو جب کو مشغول کا نتیجہ تو یہ نکلے تو لوگ خوشی پر آمیز ہیں اور اگر گریہ یا نہ بھی کریں تو بھی ناگامی ان کی زندگی میں نہیں خیزد نہ کھل دیتی ہے۔

بالجہ استغفار خیر و برکت اور برکت و سعادت کا خزانہ ہے۔ اس میں ثواب و سعادت و خلاصہ مناجات اور ذکر کا بھی وغیرہ سب کچھ موجود ہے۔

مندرجہ ذیل نمونوں کے تحت استغفار کے چند فوائد و کمالات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

(۱) استغفار، رجوع الی اللہ کا عملی مظاہرہ ہے

ہندے کا اپنی مشکلات اور مہمات میں اپنے آقا و ولی کی طرف مشکل کشائی کی خاطر رجوع کرنا بندگی کے آداب اور تقاضوں میں سے ہے۔ جب انسان خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کی رست از خود اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور اس کی مشکل حل اور مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

رجوع الی اللہ کا یہی صاحب مشورہ ایک شاعر نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

وَفَرَّ إِلَهِ بِسِ الْفَهْمَاتِ كُلِّهَا
فَاتَّيَّهَا نَفْسِي الْفَضْرُفِي ذِكِّ الْفَقْرِ
ترجمہ: اور تو اپنے تمام اہم کاموں میں اسی کی طرف دوڑ کر جا کیونکہ بے شک اسی ہی کی طرف دوڑ کر جانے میں تو کامیابی پائے گا۔

(۲) استغفار، اپنی قوت سے اظہارِ بیزارگی ہے

اہم نیکی کا جو کام بھی کرتے ہیں اس کا سوچنا اور اسے عملی جامہ پہننا سب کچھ خدا کی توفیق کا مرہون بنتا ہے لہذا اپنی امت اور طاقت پر اتراہ حقائق کا منہ چراتا ہے۔ استغفار میں دراصل اپنے عملی باطنی قوت اور طاقت سے اظہارِ بیزارگی اور خدا کے ظلم کی قوت و طاقت اور قدرت کا اعتراف و اقرار زبانی اور عملی دونوں طریق پر ہوتا ہے۔ استغفار کے دعا کے

باضوں یہ جملے واستغفرك فَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ فَاَقْدِرْ لِي وغيرہ اسی حقیقت کے ترجمان ہیں۔ حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ روایت میں تو دعائے استغفار کے آخر میں لَا اَحْصِلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہ کا واضح جملہ موجود ہے۔

(۳) استغفار، استغاثت باللہ کا وسیلہ ہے

اپنے ہر کام میں خدا سے مدد کی درخواست کرنا ضروری ہے اور اہم کام استغاثت باللہ بھی یقیناً اہم طریقہ ہے، ہوگی جس کا سامن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بتایا ہوا طریقہ استغفار ہے۔ اس میں نماز بھی ہے اور دعا بھی اور یہ دونوں بلاشبہ خدا کی مدد طلب کرنے کے مؤثر ذریعہ اور وسیلے ہیں۔ استغفار سے میں خدا سے اس کے علم و قدرت اور فضل و کرم کا واسطہ دے کر مدد طلب کی جاتی ہے جیسا کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْتَلْئِكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ سے ظاہر ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ اے اللہ بے شک میں تجھ سے تیرے علم و واسطہ سے تیری کرم طلب کرتا ہوں۔ تیری ہی قدرت سے کام کی آسانی چاہتا ہوں اور یہ میرا حق تو نہیں بس تیرے عظیم فضل و کرم سے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

پے میرے دل کو خدا ہی رحمتوں کی طلب کو وسیع بھی ہیں اور بے حساب بھی ہیں (آخری)

(۴) استغفار تقویٰ و توکل کا عملی ثبوت ہے

اپنے تمام معاملات و خدا کے سپرد کردینے اور اپنے اختیار کا انکار کر کے خدا کے اختیار و انتخاب کو پسند کرنے کا نام تقویٰ ہے چونکہ انسان کی نگاہ و سامرا موقوف امور پر نہیں جاسکتی اس لئے ہماری بہتری یقیناً اس میں ہے کہ ہم اپنے معاملات اپنے پالنے والے کے سپرد کر دیں کریں کیونکہ وہی ہماری صلاح و فلاح کو بہتر جانتا ہے۔ استغفار سے میں اپنے اہم امور کو خدا کے سپرد کر کے اسی ذات پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق مادی اسباب کو کام میں لا کر نتائج کو خدا پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جو شخص تقویٰ و توکل کی پے پسند راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو کامیابی کی شاہ راہ پر ڈال دیتا ہے۔

وَمَنْ فَلَیْسَ بِوَجْهِہِ اِلَیَّ وَہُوَ مُخْبِتٌ فَقَدْ اسْتَغْفَرَ

بِالْعَوْدَةِ الْوُضْئِ ط وَ اِلَیَّ اللّٰہ عَاقِبَةُ الْاُمُوْر (القرآن حکیم ۲۴:۳۱)
ایضا ضروری کہتے ہیں۔

(۱) وَمَنْ فَلَیْسَ بِوَجْہِہِ اِلَیَّ خَلَّاتِ الْاَحْوَالِ فِیْہِ
(۲) فَمَنْ فَلَیْسَ بِوَجْہِہِ اِلَیَّ فَعَلَّیْہِ

ترجمہ: (۱) اور جب گردشِ روزگار تجھ پر آن پڑے اور تیرے مارے حالات اس میں بدل کر رہ جائیں۔

ترجمہ: (۲) تو اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دے اور تو، وہ پالے گا جو تو چاہتا ہے۔ اللہ کی آخری کتاب نے ہمیں یہی نوید جانغاڑا ہے۔

وَمَنْ یُّوْکَلْ عَلَی اللّٰہِ فَلَیْسَ بِخَسْبَہُ (القرآن ۳۰:۲۵)
ترجمہ: جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

چلن موج بے خطر بحرِی رسد بہ کنار
بدست ہر کہ عنان توکلے دارد

(۵) استغفار، تسلیم و رضا کا سبق دیتا ہے

رشید فلاحؒ انگلند دوست
می برد ہر جا کہ خاطر خواہ دوست
استغفار کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں ناگامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع پر خدا کی تشدد پر ناراض نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ظاہرہ ناگامی میں بھی یقیناً ہماری کوئی زندگی بہتری ضرور ہوگی۔ ہمیں ہر حال میں تسلیم و رضا کا شیوہ اختیار کرنا چاہئے کیونکہ خوشی ہو یا غم، رنج ہو یا راحت، کامیابی ہو یا ناگامی اللہ کے بندے ہر حال میں راضی برضا رہتے ہیں۔ تسلیم و رضا کے خوراک روح سے سکون و مسرت کی ایسی برہنہ ہے جس میں کافکار و آلہام کا سارا غبار حل جاتا ہے۔ جاننے والے جانتے ہیں اور دلالت سے آشنا سمجھتے ہیں کہ تسلیم و رضا کا حرازی کچھ اور ہے۔

میری مرضی ہوئی جب سے تیری مرضی میں گم
بندگی میں ملے ہم کو خدا کی مے (جرہ)
الام تیمم ۲۸ء ۱۳۷۷ء کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہوتا ہے جب وہ ہو چکا ہے تو اس میں راضی کا مصلحت بعد اس کے آتا ہے جب کہ تقویٰ و توکل، کام کے انجام پر نہ ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔ پس جو شخص کام کے ہونے

سے پہلے خدا پر بھروسہ کرتا ہے اور کام ہو چکنے کے بعد اس کے نتائج خواہ حسب توقع ہوں یا خلاف توقع پر راضی رہتا ہے، وہ صحیح معنوں میں عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

حافظ ابن قیمؒ ۵۱۷ء ۱۳۵۰ء اس قول کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دعائے استغفار کے سلسلے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول "اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْتَلْئِكَ مِنْ فَضْلِكَ" کے معنی یہی ہیں کہ تقویٰ و توکل ہے۔ پھر آنحضرتؐ ختمی مرتبت کی دعائے استغفار کے یہ جملے "فَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَیْہِ الْغُیُوبُ" خدا کے حضور اپنے علم اور طاقت سے اظہارِ بیزارگی کا اعلان ہیں اور خدا کی ان صفات کے ساتھ تو عمل ہے کہ جو تو تسلیم حاصل کرنے والوں کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

اس کے بعد دعائے استغفار میں اپنے پالنے والے سے یہ سوال ہے کہ اس کے لئے وہ کام پورا کر دے۔ اگر اس میں جلد یا بدیر یعنی زیادہ آخرت میں مصلحت ہو، ورنہ اس کام کو کرنے سے روک دے کہ جس میں دنیا و آخرت کے لحاظ سے اس کے لئے نقصان ہو۔ دعا کے آخر میں وَاقْدِرْ لِّی الْخَیْرَ حَتَّیْ لَا تُفْکِنَ فِیْہِ عَیْنُ عِبَادَتِکَ کرتے ہیں اس حاجت کے بارے میں جس کا سوال کیا گیا ہے رضاعی طلب اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی التجا ہے۔

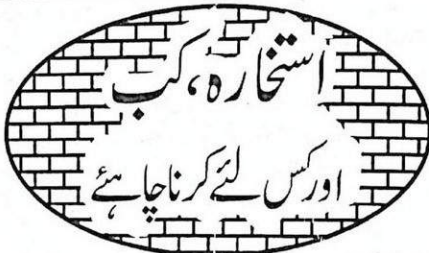
مختصر یہ کہ دعائے استغفار انہی معارف الہیہ اور حقائق ایمانیہ پر مشتمل ہے جن میں سے کام کی تکمیل سے پہلے توکل و تقویٰ میں اور بعد میں تسلیم و رضا قابل ذکر ہیں۔ اور یہ تسلیم و رضا دراصل توکل ہی کا ثمرہ ہے۔

(۶) استغفار، نماز اور دعا کا قرآنِ السعیدین ہے

استغفار میں نماز اور دعا کا اکتھا ہونا گویا بَابُکَ نَسْتَعِیْذُ وَ اِنَّا کَ نَسْتَعِیْذُہِ (اے خدا، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں) کی عملی تفسیر ہے۔

امام ابن ابی جرہؓ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی دعائیں منقول ہیں لیکن ان میں سے کسی دعائیں نماز کی شرط نہیں ہے جب کہ دعائے استغفار میں نماز نافلہ کی شرط موجود ہے۔ یقیناً شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کوئی نکتہ صحت سے خالی نہیں ہوا کرتا لہذا اس میں بھی کوئی زندگی علت اور مصلحت ضرور ہے اور وہ غالباً یہ ہے کہ۔

۱۲ البدر الساری جلد ۲ صفحہ ۲۲۸، ۲۲۹ بحوالہ راجع الی السانکین۔



(۲) ہجرت و ترک وطن

دین کی خاطر ہجرت یا کسی اور مصلحت کی غرض سے ترک وطن کا ارادہ ہو تو پہلے استخارہ کر لینا چاہئے۔ مولانا محمد علی لاہوریؒ ۱۲۸۱ھ تا ۱۹۶۲ء میں حج کا ارادہ کیا تو ساتھ ہی مع اہل و عیال ارض مقدس کی طرف ہجرت کر جانے کے لئے استخارہ کیا۔ بارگاہ حق تعالیٰ میں بطور استخارہ کے استدعا کی اس لئے اللہ تعالیٰ اگر اس بندے کا ہجرت کر جانا ہر لحاظ سے مفید ہے تو اپنے فضلِ عظیم سے امانت فرما اور اگر صورت حال برعکس ہو تو اپنے حکم سے روک دے۔ جس روز با سپورٹ آیا، تیار ہو گئے لیکن مشیت ایزدی کا فیصلہ کچھ اور تھا۔ ہجرت کا عزم خدا کو منظور نہ تھا۔ مین اسی روز اہلیہ محترمہ سخت بیمار ہو گئیں اور سڑکے قابل نہ رہیں لہذا حضرت لاہوریؒ نے ہجرت کا ارادہ ترک کر کے اہل بیت خیر علیہ السلام کو دعا دی کہ وہ جلدی ہو جائیں اور اپنی جہت کی راستان الیہام بیان کرتے ہوئے استخارے کے ذریعے اپنی رہنمائی کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے، چونکہ اپنے وطن مالوف کو گھر با گیتے وقت ایک حساس دل کو بہت ہی عبرت زار ماحول سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے دل کے قرار و سکون کی خاطر میں نے دینی عیال کی طرف رجوع کیا۔ مسئلہ یاد آیا کہ استخارہ بھلا ہے یا نہیں اس انسان کے لئے ہدایت نامہ ہے۔ چنانچہ بھلا کی مشہور زیارت میں مسجد مخاف میں جا کھجپ رہا اور وہیں تہائی رات گزرنے پر دو رکعت نماز استخارہ ادا کی اور اپنی زبان پر باخداوندی (الغیثی) یاغیث (یعنی اللہ) اور یاغیثی (خبر نئی) کا ورد جاری رکھا حتیٰ کہ بے اختیار ہو کر سو گیا۔ ابصر میں اہل بیتان سے پڑا اور ہاتھ اُدھر باہر

(۱) عزم سفر

اگر کسی دور دراز اور لمبے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ہو تو استخارہ کرنا مستحب ہے۔ شیخ شہاب الدین سرہروردیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بزرگ کو (بذریعہ شف و الہام) سفر کی خبر دی اور بھلائی معلوم بھی ہو تو اسے استخارہ کرنے میں کوئی ہمتی نہیں کرنا چاہئے۔

امام ربانی شیخ سرہروردیؒ مجدد الف ثانیؒ اپنے ایک مکتوب میں حضرت محمد صالح گولائیؒ لکھتے ہیں کہ فقیر غریب حضرت دہلویؒ کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے اکثر استخارہ اور تو جہات اس سفر کا باعث ہیں۔

سفر کے دوران میں کھانے پینے کی چیزوں میں کسی وجہ سے شک و گمان نہ ہو تو استعمال سے پہلے استخارہ کر لینا مین و دانشدہی ہے۔ بعض اوقات دشمن ایام جنگ میں اشیائے خورد و نوش میں زہر ملا دیتا ہے۔ اسی طرح دیرانے اور امانت جیسے میں چیزوں کی حقیقت واضح نہیں ہو پائی۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے ایک بار اپنی مجلس میں اپنے عقیدت مندوں کو استخارہ کے تکلیف فرمائی تو ساتھ ہی کسی بزرگ کا یہ واقعہ بیان کیا کہ اس بزرگ نے اثنائے سفر میں خادم سے پانی مانگا۔ پانی لا آیا گیا تو انہوں نے استخارہ کیا۔ استخارے میں پینے کی اجازت نہ ملی۔ لہذا انہوں نے اسے پیئے سے انکار کر دیا۔ خادم نے عرض کی کہ یہاں تو پانی بڑی دشواری سے حاصل ہوا ہے۔ یہ پانی بھی میں بڑی مشکل سے لا آیا تھا۔ انہوں نے بازو کمر استخارہ کیا۔ مگر اس بار بھی اجازت نہ ملی۔ چارو چار پانی گرا دیا گیا۔ خادم نے دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس میں ایک سنبھلا تھا۔

القرآن

﴿اس (قیامت کے) دن ان (کافروں) کے چہرے آگ میں بجھیں گے جائیں گے۔ وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس ہم اللہ اور رسول ﷺ کی فرمائیداری کرتے، اور کہیں گے کہ اسے پروردگار ہم نے اپنے بڑوں کی فرمائیداری کی تھی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا۔ اسے ہمارے پروردگار ان کو گناہ عذاب دے اور ان پر لعنت فرما۔﴾ (سورۃ احزاب)

﴿اے ایمان والو! اپنی جانوں کی ذمہ داری تم پر ہی ہے۔ اگر تم ہدایت پاؤ تو کسی کا گمراہ ہونا تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔﴾ (سورۃ مائدہ)

﴿اس سے بڑا ظالم کوئی ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو چٹلائے۔ ان لوگوں کو نصیبوں کا گھٹا تو ہمارے گا۔ یہاں تک کہ ہمارے جیسے ہوئے ان کو فوٹ کرنے کے لئے آئیں گے اور ہمارے جیسے ہوئے (فرشتے) ان کو کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے۔﴾

(سورۃ اعراف)

﴿جس نے بھی یاد رکھیں سے شب کو رسی کی اس پر شیطاں مسلط کر دیا جاتا ہے جو کہ اس کا ہم نفس بن جاتا ہے۔ پھر وہ اس کو سیوگی راہ سے روکتے ہیں اور وہ بھٹکا رہتا ہے کہ وہ ہدایت پائے۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کہتا ہے۔ ہائے افسوس میرے اور تیرے درمیان شر قین ہیں۔ دوری ہوئی تو بدترین میں تم میں سے ہے۔﴾ (سورۃ زخرف)

آپ ﷺ کا ارشاد ہے ”مگر لوگ جنت میں نہیں جاسکتے، جب تک مومن نہیں بنے اور تم مومن نہیں بن سکتے، جب تک باہم محبت نہ کرو، کیا میں تمہیں وہ تدبیر نہ بتاؤں جس کو اگر کرو تو آئیں میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو تم آپس میں سلام کو پھیلادو۔“ (مسلم)

فَعَلْ ذَلِكَ صَارَ بِمَنْزِلَةِ لِقَاءِ الْمَلَائِكَةِ فِي أَنْتَظَارِهِمْ لِأَلِهَامِ اللَّهِ فَإِذَا هِيَ مَا سَعَوْا فِي الْأَمْرِ بَدَا عِبَادَةُ إِلَهِيَّةٍ لَا دَاعِيَةَ نَفْسَانِيَّةٍ عِنْدَ أَنْ أَكْثَرَ الْأَسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ تَرْيَاقٌ مَجْرُبٌ لِحَصِيلِ شَبِّهِ الْمَلَائِكَةِ۔

ترجمہ: بے شک انسان جب اپنے پالنے والے علم کا فیضان طلب کرتا ہے، خدا سے اس خاص معاملے میں اس کی رضا کا انکشاف جانتا ہے اور اپنے دل کو اس کے دروازے پر بچھرنے سے پرہیز کر لیتا ہے تو زیادہ دیر نہیں ہوتی کہ اس سر راہی (خدا کی ہدایت) کا فیضان حاصل ہو جاتا ہے۔ مزید برآں استخارہ کے بڑے بڑے فائدوں میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کی مراد سے بے نیاز ہو جاتا ہے (اور خدا کی مراد کو طلب کرتا ہے) اپنی بہیت و دیوانیت (کو کھوٹی صفات کا طیفخ فرما کر باہر دار بنالیتا ہے اور خدا کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ فرشتوں جیسا ہو جاتا ہے کہ جو الہام الہی کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جب انہیں خدا سے کسی بات کا الہام ہو جاتا ہے تو وہ اس کام میں خواہشات نفسانی کی بجائے محض خدائی تحریک پر مرکب عمل ہو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک اسے معاملات میں استخارے بکثرت کرنا، ملائکہ سے مشابہت بشکی خوبی حاصل کرنے کے تریاق مجرب ہے۔

آیات قرآنی کے فوائد

سورۃ النعام: ہر گمراہ اور ہر غرض کے لئے اس سورۃ کو پڑھ کر دعا کریں کہ تیری توبہ کی ہو گی۔

سورۃ النور: جس نے سچائی کی بات کہی ہے اور قلب کو سکون ملا ہے۔

سورۃ الملک: اس کے پڑھنے سے قبر کا عذاب ختم ہو جاتا ہے۔

سورۃ اخلاص: اس کے پڑھنے سے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سورۃ فتح: رمضان شریف کے روز ہلال کے وقت میں بار پڑھنے سے تمام رسول و فرماں فریق ہے۔



شہر والوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی۔ ہوا یہ کہ اس رات کیڑوں کے علاوہ دین کو کچن چن کر بیچ کر بائو شروع کر دیا۔ استارہ کے بعد واضح انداز میں مجھے خواب میں دکھائی دیا کہ میں نے کافان سے ترمہ کا ٹکٹ لیا اور ٹرین ترمہ کی طرف روانہ ہوئی۔ راستے میں ایک چھوٹا سا اسٹیشن آیا جہاں گاڑی رکتی تھی۔ یہاں چارٹرڈ لگ کے فاصلے پر دریائے جہنوں کے کنارے امام جمعہؒ کے نام کا مزار دکھائی دیا۔ کچھ گھبراہٹ سے اترے۔ میں مذہب میں رہا کہ ان ترمہ یا نہ ترمہ۔ پھر اپنے آخر کار ایک شخص سے پوچھا تو کہنے لگا کہ تمہارا اسٹیشن ابھی بہت دور ہے تم کہیں رات کو وہاں پہنچو گے۔ اسے میں ٹرین چل دی اور وہ شخص فوراً سوار ہو گیا۔ میں وہیں اسٹیشن پر گیا۔ اب حیران و پریشان ہوں کہ کیا کروں اسے ترمہ روانہ جو اب مجھ سے ٹرین میں پانچ سال چال ہوئے پاس سے گزرے دو میرے ہم وطن فرغانوی دکھائی دیتے تھے۔ میں ان کے پیچھے پولیس اور مزار امام جمعہؒ پہنچا۔ مزار سے مفتی سید صاحبؒ سے دوپہ نماز ظہر ہوئی۔ بعد نماز میں نے سلفے میں مشورہ خلیفہ انسانی کی قرأت کی۔ چٹیا امام حسنؒ کی زوارہ نظر آئی۔ یہاں تک استارہ کی ایک قسم تھی۔ اب آنکھ کھلی کی تھی لیکن خواب کو بطور نشانہ ہی اپنے لپٹے نوٹ کے اس پر ٹوٹ کر لیا۔ اس کے بعد پھر استارہ کے سوا کچھ اب کیا دیکھتا ہوں کہ افغانستان کی طرف آ گیا ہوں اور بارہ افغان باشندوں نے مجھے چکر لکھا ہے پھر ان میں میرے بارے میں اختلاف رائے پیدا ہوا جاتا ہے تاہم وہ سب کے سب مجھ سے جیسا انتہائی شفقت آئے ہیں، لکھا دکھاتے ہیں اور قلمی دیتے ہیں۔ اس کے بعد پھر آنکھ کھلی گئی ہے۔

(۳) شادی بیاہ

مکملی نکاح ہو یا شادی بیاہ تاریخ مقرر کرنے اور شہریت ختم کرنے سے پہلے استارہ ضرور کر لینا چاہئے۔ کیونکہ جذبات سے مغلوب ہو کر اور ظاہر داری سے متاثر ہو کر بعض اوقات انسان خود بخود غلطیوں کر پاتا اور بعد میں اپنے آپ پر چبھتا ہے۔ شادی میں استارہ کے کسی اہمیت کے بغیر نظر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص استارہ درویش کا طریقہ بتا دیا ہے۔ سلف صالحین کا معمول رہا ہے کہ خود بھی نکاح سے پہلے استارہ ضرور کیا کرتے تھے اور اسی بات کی تلقین دوسروں کو بھی کیا کرتے تھے۔ شیخ الشیوخؒ سے روایت کرتے ہیں، سالک نکاح کرنے سے پہلے بار

(۴) انتخاب نام

نومولود دینے یا بیانی کے نام کے انتخاب کے موقع پر استارہ کر لینا بہتر ہوگا۔ بعض مسلمان گھرانوں میں توسن اتفاق سے اس کا رد ان بھی ہے، جو نام پسند ہو شروع ہی غلط سے گھن ہو اس نام کو ذہن میں رکھ کر استارہ کرنا چاہئے۔ اگر دل کو مطمئن ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کسی اور نام کے لئے استارہ کیا جائے۔ اسی طرح برکت اور سعادت کی غرض سے دکاؤں، فرمون اور کینوں وغیرہ کے نام بھی استارہ کی مدد سے منتخب کئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ کاروبار یا جائز نوعیت کا ہو۔

(۵) آغاز کاروبار

اگر کسی کا کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ہو یا کوئی پیشہ اختیار کرنا ہو تو انتخاب اور اچھے آغاز کی خاطر استارہ سے رہنمائی حاصل کر لینا سودمند ثابت ہوتا ہے۔

مولانا حسین احمد مدنی نے مولانا عزیز الرحمن عظیم آبادی کو ایک خط میں یہی مشورہ دیا تھا کہ اگر ملازمت چھوڑ کر گھر کا کاروبار کا شریک کرنا سات مرتبہ استارہ کرنے کے بعد مرغوب طبع ہو تو اختیار کر لیجئے۔

(۶) معاہدہ اور سودا کرنا

اگر کسی تجارتی کاروباری ادارے کو کوئی سودا کرنا ہو تو اسے استارہ کر لینا چاہئے۔ اسی طرح اسلامی حکومت کو کسی سے کوئی اہم معاہدہ کرنا مطلوب ہو تو اس استارہ کر لینا دین و دنیا کے اعتبار سے فلاح اور صلاح کا ناسم ہوگا۔

”هَذَا مِنْهُ الطَّرِيقَةُ الْقَشِيدَةُ وَهَذَا مَوْزِدَانِ الْقَبِيَّةُ“ حضرت عیسیٰؑ فرماتے ہیں کہ مجھے اس خواب سے تسلی ہوئی کہ عیسیٰ فیض اور فخر الہی کی جگہ ہے۔ چنانچہ جتنے بھی لوگ مدینہ پاک میں حاضر ہوتے بیشتر مشائخ حضرت عیسیٰؑ سے ضرور مستفیض ہوتے تھے اور آپ کے گرد وحشِ علاء و طیارہ انقیاء کا مجمع رہتا تھا۔

(۹) فوجی بہمت

دشمن کے خلاف فوجی کارروائی ہو یا ہم کسی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہو تو مسلمان حکمرانوں میں سے بعض کا معمول رہا ہے کہ وہ پہلے استارہ کیا کرتے تھے۔

برصغیر پاک و ہند کے ایک پابند صوم و صلوة عادل اور مدبر سلطان بہلول لودھی عہد ۸۵۵ھ (۱۳۵۱ء، ۱۸۹۳ء، ۱۳۸۸ء) کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ کے وقت جب دشمن پر گتہ بڑی تو فوراً گھوڑے سے اتر آتا۔ استارہ کرتا، اقرار بخیر کرتا اور اسلام اور اہل اسلام کی بھلائی کی دعاؤں تکمیل کرتا تھا۔

سلطان صلاح الدین ایوبیؒ اور سلطان محمود غزنویؒ کے بارے میں بھی یہی کچھ مشہور ہے۔

(۱۰) علاج و معالجہ

دین و دنیا اور بیماری و امراض میں بعض اوقات بعض ضرور ہوتا ہے کہ وہ کون سے طریق علاج سے استفادہ کرے۔ کئی معالجہ ذہن میں آتے ہیں لیکن وہ سب نہیں کر پاتا کہ کس سے علاج کرے۔ ایسے موقع پر استارہ کر لینا مفید ہوگا۔ ۱۲۱۳ھ پہلے کا واقعہ ہے، راقم اس وقت خیاباں میں پیکچر رتھا کہ ایک طالب علم نے جو ماشاء اللہ خود پیکچر رتھا، اپنی ایک بیاری کا تذکرہ کیا اور مشورہ طلب کیا۔ میں نے انہیں استارہ کر لینے کے لئے کہہ دیا اور طریقہ استارہ بھی سمجھا دیا۔ انہوں نے استارہ کیا تو خواب میں ایک سفید ریش میاں قد و قامت کے بزرگ دکھائی دیئے۔ انہوں نے میں ایک مشورہ فرمایا کہ میں نے تم کو تیرا ذہن فوراً ایک بزرگ مولانا تاجدار ابراہیمؒ (میاں چٹوں) کی طرف منتقل ہو گیا لہذا انہیں ان کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ وہ وہاں پہنچے تو واقعی وہ وہی بزرگ تھے جن کی شکل خواب میں دکھائی گئی تھی۔ چند روز کے روحانی علاج کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں

ابوالفتح اصفہانی ۳۶۲ھ (۹۶۶ء) نے سودے کے بارے میں ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ رضائی بن حارث بڑھی سے غزوہ بن عبدعرو نے احوال انہوں خریدے۔ رضائی نے اس سلسلے میں خدا سے استارہ کرنے کے بعد سودا کر لیا۔ ربیعہ بن مرقوم شاعر نے بھی غزوہ کے ساتھ سودا کیا احوال پر ربیعہ نے احوال دیتے وقت استارہ نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ غزوہ نے رضائی کا قرض تو ادا کر دیا لیکن ربیعہ کو کٹکا سا جواب دیدیا۔ بعد ازاں رسولی ہوئی تھی وہ بعد ازرائی کیساتھ

(۷) پیش کش ملازمت

اگر کہیں سے دو ملازمتوں کی پیشکش ہو اور انسان یہ طے نہ کر پائے کہ کون سی ملازمت اس کے حق میں بہتر ثابت ہوگی تو اس موقع پر ترجیح کی خاطر استارہ کر لینا چاہئے۔ موجودہ دور میں جب کہ ملازمت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہو گیا ہے اور میرزہ نگاری زوروں پر ہے تو حصول ملازمت کے لئے پہلے استارہ کر کے اپنے لئے نوعیت ملازمت کا تعین کر لینا چاہئے۔ پھر ایک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں نماز حاجت پڑھ لینی مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۸) تعمیر مکان

اگر مکان بنوانا مطلوب ہو تو حصول برکت کی غرض سے استارہ کر لینا چاہئے۔ جس گھر میں برکت و سعادت ہو وہ گھر ہمیشہ آباد اور اس میں بے دوا سے ہر دم شاد رہتے ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے استارہ کے جو مواقع قلمبند کئے ہیں ان میں ایک تعمیر مکان بھی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خریدنا ہو یا کرائے پر لینا ہو بھی استارہ کر لینا مناسب ہوگا۔

مولانا عبدالغفور عباسی نقشبندی مدنی ۱۳۸۹ھ (۱۹۶۹ء) نے مدینہ طیبہ میں قیام کی خاطر مکان لینا چاہا تو رات کو استارہ کیا۔ خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ وہ اس مکان میں ٹھہرے فرما رہے ہیں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانے لگے تو مولانا مہاشیؒ ساتھ ساتھ دروازے تک گئے۔ دروازے پر پہنچ کر حضور ختمی مرتبتؐ نے اپنی انگشت شہادت کے ساتھ دروازے پر یہ الفاظ رقم فرمائے۔

مکتبہ الانباء جلد ۱۲ ص ۹۰، ماہنامہ الانباء کراچی، ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ، ملائین دہلی کے مذہبی رقعات صفحہ ۳۳۲، بحوالہ رقعات مشتاقی۔

شفائے کاملہ بدیہی۔

(۱۱) طلاق اور فتح عہد

اگر تعلقات اور حالات اس قدر ناخوشگوار صورت اختیار کر جائیں کہ طلاق کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو طلاق دینے سے پہلے سات بار استخارہ ضرور کرنا چاہئے۔ کیونکہ طلاق دنیا گو گمناہ تو ہے مگر خدا کے ہاں پندیرہ امر نہیں ہے۔

مولانا عبدالعالم دہلوی نے اپنے زیر شداولین حضرت مدنیؒ کو اپنے گھر کے حالات لکھ کر طلاق دینے کے بارے میں استخارہ کیا تو انہوں نے جواباً تحریر فرمایا کہ موجودہ صورت میں بظاہر فراق ہی بہتر معلوم ہوتا ہے خصوصاً جب کہ والدہ ماجدہ کا حکم بھی بار بار نذہ ہو چکا ہے اور بچل کا بھی حکم ہے۔ استخارہ سات مرتبہ کیجئے اور اگر توبہ کی حالت فراق کی طرف میلان رکھتی ہو تو پھر اس پر عمل کر لیجئے۔

اسی طرح سیاسی اور معاشرتی معاملات میں کوئی معاہدہ ہو اور حالات ایسے پیدا ہو جائیں کہ اس معاہدے کو برقرار رکھنا ہولت کے لئے ضرور رساں دکھائی دیتا ہو اس وقت ایسی حالت میں جب کہ شرعی لحاظ سے بھی کوئی قیادت نہ ہو تو استخارہ کر لینے کے بعد ہی صحیح عہد کرنا چاہئے۔

(۱۲) حل شرعی

کوئی مسئلہ طلب ہو تو اس کی خاطر مناسب غور و فکر لازم ہے اور اہل امرائے مشورہ بھی ضرور کر لیجئے۔ اس کے باوجود اگر اس کا کوئی حل نظر نہ آئے تو استخارہ سے بھی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ سید الطائفہ حضرت جنید ہمدانیؒ کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کوئی ان سے کوئی مسئلہ پوچھتا تو وہ گھر جا کر دو رکعت نماز نافلہ ادا کرتے اور مسئلہ کو خدا کے سامنے پیش کرتے اور پھر اگر جواب دیا کرتے تھے۔

علمائے اسلام کے ہاں اس قسم کی شادوں کی بھی کمی نہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشکل تفسیری مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے عقلی دلائل کا تکیہ استخارہ سے بھی کی جاتی رہی ہے۔ مثلاً امام اہل ظاہر داؤد اصفہانیؒ م ۲۴۰ھ (۸۸۳ء) نے اجماع کے تفسیر میں اپنی ایک اختلافی رائے کا اظہار کیا تھا۔ اس سلسلے میں علماء میں یہ اختلاف پیدا ہو کر ان کی

والدیٰ احبب بعد الاستخارۃ والا مستخارۃ واللہ تعالیٰ آن داود یعتبر قوله فی الاجماع الا فیما خالف فیہ القیاس الجلی۔

یعنی اس کا جواب جو میں خدا سے مدد چاہتا ہوں استخارہ کرنے کے بعد دیتا ہوں وہ یہ ہے کہ داؤد کا قول اجماع میں معتبر ہوگا بشرطیکہ قیاس جلی کے خلاف نہ ہو۔

(۱۳) تصنیف و تالیف کتب

مسلک صالحین کا طریقہ یہ رہا ہے کہ تصنیف و تالیف کرتے وقت وہ بزرگ استخارہ کی مدد تا یہ ضرور حاصل کیا کرتے تھے۔ مفسرین قرآن میں سے قاضی القضاۃ ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن شاذلی شیرازیؒ ۶۸۵ھ (۱۲۸۶ء) یہ تحریر بنیادی اپنی بقولت کے وجہ سے مدارس عربیہ میں شامل نصاب ہے۔ یہ تحریر لکھتے وقت مفسر موصوف نے استخارہ کیا تھا قیام کران کا پائیا ہاں ہے۔ الا آن قصور بضائع یطی عن الاقدام و یصعق عن الانتصاب فی هذا المقام حتی منع فی بعد الاستخارۃ ماصممہ بعزمی علی الشروع فیما ارادہ و الا ینال بما قصد تدہ۔

حضرت سید علی جوہرؒ نے کشف المحجوب لکھتے سے پہلے استخارہ کیا تھا تنبیہ کی کلمات میں تحریر ہے۔ طریق استخارہ ہر دوم واغراضیکہ بخش باز میکش از دل ترم۔ علامہ ابن خلدون نے مقدمہ لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ جذب القلوب کے دیباچے میں تصریح کرتے ہیں بعد از تصحیح استخارہ از جناب صمدت جلال اور وقتہ تم استخارہ از آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قیاس یافتہ۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تقدیم استخارہ کے سلسلے میں چچہ اللہ الہانہ کے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ فتوحیفت الی اللہ واستخارۃ

درغت الیہ استغفہ من الحول والقوۃ بالکلۃ و صورت کمالیت فی بدیہ الغسل۔

یعنی میں خدا کی طرف متوجہ ہوا اس سے استخارہ کیا، اسی کی طرف رافع ہوا اور اپنی قوت و طاقت سے علیحدہ ہو کر حضور سے قوت و طاقت کا آرزو مند ہوا۔ چنانچہ شفا سے خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہو گیا جس طرح مردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفیائے کرام کے حالات میں قدیم ترین مکمل اور مستند تاریخ طبقات الصوفیہ کے نام سے شیخ ابو عبد الرحمن السبکیؒ م ۷۴۲ھ (۱۰۲۱ء) کے قلم ہے۔ انہوں نے یہ کتاب استخارہ کے بعد تالیف کی تھی جیسا کہ وہ بیان کرتے ہیں۔

ان ائیمہ فی سبیر مناخری الاولیاء کتاباً اسمیۃ طبقات الصوفیہ و هذا بعد ان استخرف اللہ تعالیٰ فی ذلك و فی جمیع اموری و نسات منه من حولی و قوئی و سائلہ ان ینعی علیہ زغلی کلّ خیر و یوقفی لہ و یجعلنی من اخیلہ۔ علامہ رافع نے اپنی کتاب مفردات فی غریب القرآن لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

(۱۴) بیعت مرشد

تزکیہ نفس اور روحانی تربیت کی غرض سے کسی پیرو مرشد سے بیعت کرنا مطلوب ہوتا ہے تو کسی ایسے مرشد کو تلاش کرنا چاہئے کہ جو پوری شیع شریعت اور فاضل و مکررات سے مجتہب ہو اور کتاب و سنت اور فقہ و احسان پر اس کی نظر ہو مرشد میں کشف و کرامت کا ہونا کوئی ضروری شرط نہیں بلکہ مبنی ضروری چیز شریعت پر استقامت ہے کہ جو بذات خود بہت بڑی معنی کرامت ہے۔ پھر مرشد کمال سے بیعت کرنے کے لئے استخارہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس سے فیضان روحانی اس شخص کو حاصل ہو سکے گی یا نہیں کیونکہ پیرو مرید میں روحانی مناسبت بھی ضروری ہے اور اس کا استخارہ سے چل سکتا ہے۔ شاخ طریقت از خود کو کریدنا ہے سے پہلے اسے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ چشتی بزرگوں کا باہوم اور نقشبندی بیرون کا بالخصوص یہی معمول ہے۔ حضرت عبداللہ غالیؒ اپنے مرشد بزرگوار خواجہ باقی اللہ کے نام ایک خط میں ایک شخص شہرؒ نے شیخ عبداللہ نیاز کی کو مرید کر لینے کی سفارش کرتے

ہوئے واضح فرماتے ہیں کہ وہ ظاہر اس طریقہ سے مناسبت رکھتا ہے۔ چچی طلب ہے اور میں نے اسے استخارہ کرنے کو کہا ہے۔

خواجہ نور محمد مہارویؒ م ۱۲۰۵ھ (۱۷۹۰ء) نے جب شاہ فخر الدین دہلویؒ م ۱۱۹۹ھ (۱۷۸۳ء) کے دست حق پرست پر ۱۱۲۵ھ میں بیعت کی تو ان کا پائیا ہاں ہے کہ جب میں نے حضرت شاہ فخر الدینؒ سے مرید کر لینے کی درخواست کی تو ارشاد فرمایا کہ پہلے استخارہ کر لو جیسا ارشاد ہوگا ویسا کیا جائے گا۔ چنانچہ استخارہ کیا گیا تو خواب میں دیکھا کہ کھانے کا ایک طبق میرے ہاتھ پر ہے اور شاہ فخر کا جب میری گردن پر رہا ہے۔ شاہ فخرؒ آگے آگے تشریف لے جا رہے ہیں اور میں ان کے پیچھے چل رہا ہوں۔ تب میں نے اپنا خواب شاہ فخرؒ سے بیان کیا تو فرمایا چند روز استغفار پڑھاؤ اور بعد ازاں مجھے خواب قطب الدین غنیؒ کا کہنے کے مزار مبارک پر لیجا کر بیعت فرمالیگا۔

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ م ۱۳۳۲ھ (۱۹۰۵ء) جب حضرت امداد اللہ مہاجر سنی سے بیعت ہونے کی غرض سے تھانہ بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔

حضرت گنگوہیؒ کے اس بھی اگر کوئی مرید ہونے کے لئے آتا تو وہ اسے استخارہ کر لینے کے لئے فرمایا کرتے تھے اور اکثر کو تو کئی کئی بار ایسا کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

مولانا سید مسین مدنیؒ سے بابو راج خاں سید حامی نے بیعت کی استعاذہ کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ دربارہ سلوک آپ کو اتنا استخارہ مسنون کرنا چاہئے اور اگر اس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میری طرف معلوم ہوا تو توبہ و نہ اپنے رجحان قلبی کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کسی کی طرف ہے۔

مولانا سید اکبر علی شاہؒ نے حضرت خواجہ محمد عثمان سوہیؒ ذی شریفؒ کے حالات و ملفوظات میں ایک کتاب مجموعہ افادہ فی تحریر کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مولانا تاحسین علی و اہل بھراں (میاں دلی) م ۱۳۳۲ھ (۱۹۱۵ء) کو تحصیل علوم کے بعد جب کہ میں سال کا تھا پیر مرشد کی جستجو اور تلاش کا مشق ہو حصول مقدمہ کے لئے مشروع استخارہ سے شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی۔ بعد ازاں خواب

۱: بیعت باہل جلد اول صفحہ ۱۱۷، ۲: تاریخ بغداد جلد اول صفحہ ۲۳۵، ۳: تہذیب الاسلام و اللغات جلد اول صفحہ ۱۸۳، ۴: تحریر بیضاوی مقدمہ صفحہ ۳۔
۵: کشف المحجوب صفحہ ۱۱، ۶: جذب القلوب۔
۷: مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ ۱۱۷، ۸: تاریخ بغداد جلد اول صفحہ ۲۳۵، ۹: تہذیب الاسلام جلد اول صفحہ ۱۸۳، ۱۰: بحوالہ مناقب اکبر مین گلی۔
۱۱: بیعت مسلمان صفحہ ۱۱۵، ۱۲: کتاب مذکورہ صفحہ ۱۹۹، ۱۳: مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ ۳۶۷۔

استخارہ کیا ہے

صوفی شہیر احمد چشتی احمد آباد

خوشی ہو یا غم، رنج ہو یا راحت، کامیابی ہو یا ناکامی، اللہ کے بندے ہر حال میں راضی برضا رہتے ہیں۔ تسلیم و رضا کے شوکر کی روح سے سکون و مسرت کی الکی الہریں اٹھتی ہیں کہ ان کا روزیہ کام کام سارا کارا غبارِ اجل جاتا ہے۔

جانے والے جانتے ہیں اور لذت آشنا سمجھتے ہیں کہ تسلیم و رضا کا سزا ہی کچھ اور ہے۔

رضا کے معنی و مفہوم

رضا سے مراد ترک تدبیر اور یکمال صدق و خلص امور پر قدیم و قدیم قبول کرنا ہے اور باب تحقیقین اور باب طریقت کا اجماع ہے کہ رضا نہایت رفیع اور مخصوص مرتبہ قریب شاہِ طریقت میں ہے۔ اس لئے سادک صادق کو بعد درجہ یقین اتم اور خلص کامل حاصل ہونے کے مرتبہ رضا توفیق ہوتا ہے۔ اور اہل رضا و قدردار خدا اور خلص خلص شکوے پاک و محفوظ اور نگرار اصرار سے سحر رہتے ہیں اور چونکہ رضا اقتناع و عیدیت ہے اس واسطے رضا کی صحیح علامت یہ ہے کہ اہل رضا کا ارادہ و اختیار نکلے اور وہ اختیار حق میں فنا ہوتا ہے۔

اور جو واقعات و واردات بظاہر بصورت آرام و راحت یا بطن آلام و محنت عدم سے عالم و وجود میں آئیں تو ان کو بلا شکایت و اکراہ اور تغیر اعتراض و اشتباہ تسلیم کرے اور اور واقعات و قدر پر راضی رہے۔ کیوں کے مراد اس کی عین مراقب ہوتی ہے۔

چنانچہ سلسلہ ہے کہ رضا شاعر و محبت کا ہے اور آرزوئے مشرب عشق محبت صادق کا فرض میں ہے کہ محبوب دل نوازی ہر ارادے کے تازے آگے سر

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کی بہتری چاہتا ہے تو اسے اپنی بارگاہِ رحمت سے اپنے اعمال و اخلاق کی مجھے دیتا ہے اور اس نظامِ صالح کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔ قرآن پاک میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔

وَأَوْخِنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ (الایہ ۲۱، ۳) یہ صورت حال ایجاد ہوتی ہے اس کے تقاضوں میں سے خدا کی طرف جمیع خاطر کی ماحوجہ ہوتا، اسی پر پھر دوسرے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا گزرا کر مانگا اور اس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسروں کی اخلاق و اعمال اور دنیا کے دکھ درد وغیرہ ہمارے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ جو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ويعرف ما يهدي اليه معناه الخلة من الاستخارة كل ماودع عكبه (فیض الحرمین ص ۷۷، ۸۰ ملخصاً)

ترجمہ: وہ یہ بھی پہچان لے کہ یہ خلت جو کچھ استخارہ میں سے اس کی رہنمائی کرتی ہے، ہر اس معاملے میں کہ جو اس پر وارد ہو۔

استخارہ تسلیم و رضا سبق دیتا ہے

استخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع پر خدا کی قضاء و قدر پر ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ کیوں کے غاہری تا کامیابی قیضہ ہمارے کوئی نیکوئی بہتری ضرور ہوگی۔

نہیں ہر حال میں تسلیم و رضا کا شیوہ اختیار کرنا چاہئے۔ کیوں کہ

کہیں سر زمین ہند میں جا کر سلسلہ عالیہ گورکانوں میں۔ یہ چونکہ بہت بڑی خدمت تھی جس کا میں اپنے آپ کو اہل نہیں سمجھتا تھا لہذا معذرت خواہ ہوا لیکن حضرت شیخ نے استخارہ کر لینے کا ارشاد فرمایا۔ استخارہ کیا تو خواب میں محسوس ہوا کہ ایک درخت کی شاخ پر ایک بونٹا بیٹھی ہوئی ہے میرے بدل میں خیال آیا کہ اگر یہ بونٹا ہمارے ہاتھ پر آکر بیٹھے تو اس پر درد و خدمت کی انجام دہی میں آسانی رہے اور خوب کامیابی ہو۔ اس خیال کے استی و دو بونٹا شاخ سے پرواز کر کے میرے ہاتھ پر آئی تھی میں نے اس کی چونچ میں اپنا لعاب دھن ڈالا اور اس بونٹا نے میرے منہ میں شکر ڈالی، حضرت شیخ سے خواب بیان کیا تو انہوں نے فرمایا فوراً ہندوستان روانہ ہو جاؤ امید ہے کہ ہندوستان میں تمہارے داس سے ایک عزیز وادست ہوگا جس سے ایک عالم منور ہو جائے گا اور تمہیں بھی فائدہ پہنچے گا۔

(عالمی ہند کا شاعر راجی، جلد اول صفحہ ۲۹۱)

رسول پاک ﷺ کی نصیحت

انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں آٹھ سال کی عمر سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا۔ سب سے پہلے مجھے نصیحت فرمائی۔ "انس ٹھیک سے وضو کیا کرو، عمر میں برکت ہوگی اور محافظہ کرتے تم سے محبت کرنے لگ جائیں گے۔ ہر وقت با وضو رہنے کی عادت اپناؤ اس سے موت کے وقت ظہر شادیت نہیں بھولو گے۔ کسی مسلمان بھائی سے کہ نہ باحد نہ رکھو، انس اگر تم نے میری نصیحت اور ہدایت وصیت کی حفاظت کی اور اس پر عمل کیا تو موت تمہاری محبوب بن جائے گی اور موت میں تمہارے لئے راحت ضرور ہے۔"

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

- سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو اس نے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ (حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
- یہ ضروری نہیں کہ جو خوب صورت ہو وہ نیک سیرت بھی ہو، کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔ (شیخ سعدی)

میں دیکھنے ہوئے درویش کے مکان و نشان کا پوچھنا شروع کیا آخر ایک طالب علم نے جو ان سے درس حدیث لیا تھا۔ خانقاہِ سنون شریف اور حضرت قلیہ کی نشانیاں بتائیں تو بہت خوش ہوئے فوراً رخت سبز باندھا اور خانقاہِ سنون شریف روانہ ہوئے وہاں پہنچے تو مکانات اور خواجه عثمان کو حسب خواب پایا۔ بیت کی درخواست کی جو قبول ہوئی۔ حضرت نے بیت کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے اس طریقے میں کشف و کرامات وغیرہ کا سلسلہ نہیں ہے بلکہ یہاں عشق الہی میں جلتے رہنے کی کیفیت ہے۔ کتاب بھی مرشد کی طرح رہنمائی کا ایک ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ الشیوخ سہروردی نے سہروردی کو مطالعہ سے پہلے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیا ہے اور فرمایا ہے میرے جب کسی نئی کتاب یا علم کے مطالعہ کا ارادہ کرے تو مستقل مزاجی کے ساتھ خدا سے رجوع کرے اور اس کی رحمت کا طلب گار ہو کیونکہ بعض اوقات مطالعہ کے ذریعہ سے بھی ترقی و درجات نصیب ہوتی ہے۔ اگر پہلے سے استخارہ کر لیا جائے تو اور بھی اچھا ہے کیونکہ اس صورت میں خداوند تعالیٰ ازراہ عنایت اس پر فہم و تقسیم کا روزہ رکھ لے گا اور ظاہر ظہر کے علاوہ مزید علم بھی عطا فرمائے گا۔

(۱۵) عطاے خلافت

اہل طریقت کے ہاں دستور یہ ہے کہ جب مرشد اپنے کسی خاص مرید کو اس کی صلاحیت و کچھ خلافت سے نوازنا چاہتا ہے تو وہ اس سلسلے میں عموماً خداوند تعالیٰ سے استخارہ ضرور کرتا ہے۔ مولانا اشرف علی تھانوی نے جب مولانا تیسلیان ندوی کو اپنا خلیفہ بنانا چاہا تو اس مقصد کے لئے انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔ جب اس ذریعہ سے تائید و تقویت حاصل ہوگئی تو سید صاحب کے ہاں ایک مکتوب میں اطلس لدی کی میرا بی چاہتا ہے کہ آپ کو خلافت دوں اور میں نے اس سلسلے میں استخارہ بھی کر لیا ہے۔

روحانی مشن پر دروگی

مشائخ طریقت کا معمول رہا ہے کہ وہ اپنے خلفائے عظام کو کسی خاص ملک یا علاقے میں بھیجے۔ پہلے خود بھی استخارہ کیا کرتے تھے اور خلفاء کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ جو سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت مجدد الدلف ثانی کے شیخ طریقت ہیں، فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے دیر و میر حضرت خواجہ اسماعیل نے مجھے حکم فرمایا

تسلیم کرے اور ہر حالت میں راضی برضاے مطلوب رہے بصدائق راضی اللہ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید یہ نیاز اپنے رضا اور جانناز محبت کو غلط امتیاز و رضاء سے سرفراز فرماتا ہے۔ اور اس رضامندی کی تشریح میں حضرات اب راب طریقہ یہ فرماتے ہیں کہ اللہ جل جلالہ راضی ہوتا ہے کہ اپنے فضل سے بندہ کو اپنا بنائے تو فیض و تسلیم و تصدیق مرحمت کرے اور غلط خانہ خاص میں راب راب فرمائے۔

اسباب خودی و تعلقات جس کو جو جمع محاب و معانی میں فنا کرے نعت عالمی با دلالت خوان سمدی سے قلب معصوم ہو جائے اور نیز عارفین متقدمین سے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس رضامندی کی تین قسمیں ہیں۔

اول:- یہ طیب خاطر اتباع امر رب قدر لازم و مقدم جانے۔ یہ مرتبہ مبتدی صاحب مقام اتقی کہ ہے۔

دوئم: تقدیر الہی اور احکام حضرت یق ایسے مرغوب و محبوب ہو جائیں کہ نفسانی خواہشات کی طرف التفات نہ ہو۔ یہ درجہ توسلین کہ ہے۔

سولئم: سالک کمال تو حیدر عرفان میں ایسا مستغرق ہو کہ تمام معاملات ذاتی و غفالی و جملہ حوادث حرکاتی و سکاتی نہ پہنچا بلکہ بطور فعل حق و امر حضرت رب الفرت کھائی دین نہ اسباب کا تعلق ہو نہ سالک کا دل بشارت و قرب دیدار ایسا خود فرستہ کر دے کہ واقعہ حوائش و عوارش کرشمہ تاجبوی بن کر سرور جان پر درو عا کریں۔ یہ مقام متنبہائے کمال و جملہ ایمان ہے۔ یہ بغضوائے ذاق طعم الا یحمان من رضی باللہ و الوضاء۔

ترجمہ: اس نے ایمان کا یزہ پایا جو حق تعالیٰ جل جلالہ اور اس کی رضا پر راضی ہوا۔ لہذا ہر بندہ شخص کے لئے رضا ہے حق کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ حضرات عارفین شوق انبیا ہیں کہ رضا کی اشارت سے سلب اختیار ہے۔ لیکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیاء حضرات کے خیالات کو نہ مختلف ہیں۔ نہ چنانچہ ایک مقتدر گروہ مشائخ عظام سے ثابت فرماتا ہے کہ رضا سے سالکین یا مکنین کے ایک مقام ارفع کا نام ہے۔ جو جدوجہد سے حاصل ہوتا ہے۔ اور دروازہ بزرگ و رفیع عارفین متقدمین کا یہ فرماتا ہے کہ رضا مرتبہ ترقی خاص کا حال ہے جو بغیر کسب و کوشش یا باغہ مہدہ فیاض سے ممکن نہ کہ تو فیض ہوتا ہے اور ہر درویش نے اپنے اپنے خیال کی تائید میں نہایت ماضیاً استدلال پیش فرماتے ہیں۔

لیکن بعض محقق واصل صحن حضرت صوفیائے با صفا کا ارشاد نہایت جامع و معنی خیز الفاظ میں ہے کہ رضا مقامات کی انتہا اور آخری حد اور

حالات کی ابتداء ہے۔ اور یہ ایسا عمل ہے کہ جس کے ایک طرف ریاضت و مجاہدت ہے۔ اور ایک جانب جوش و محبت۔ پس خلاصہ یہ ہے رضا کی ابتداء کسب و کوشش سے ہوتی ہے۔ اور انتہائے عنایت و بخشش پر موقوف ہے۔ اسی وجہ سے سالکین کو رضا کی نسبت مقام و حال کا احتمال ہوا جس نے ابتداء میں آپ اپنی رضا کو بھڑکا دیا تھا اس نے رضا کو مقام سمجھا۔ اور جس نے انتہا میں اپنے مرتبہ رضا کو غلط فہم دیکھا اس نے رضا کو محال اور بیک تصور کیا۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ رضا جلیل القدر و کبیر الشان مرتبہ ہے اسی لحاظ سے صوفیائے عظام نے خداوند کریم کی رضا و تقاضا کو تسلیم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ وہو لھذا

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔
”جو شخص تقدیر الہی سے راضی ہو گیا اس کو کبھی اپنی کسی چیز کے جانے کا غم نہ ہوگا۔ (سراج الملوک)

خوبہ فیض بن میاض رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔
هل الرضاء افضل ام الزهد رضا بہتر ہے یا زہد آپ نے

فرمایا: الرضاء افضل لان الزاهد فی الطريق والواضی واصل۔
ترجمہ: رضا، افضل ہے اس لئے کہ زاہد راہ میں ہے اور راضی واصل ہے۔ (عوارف المعارف)

آپ سے پوچھا گیا کہ رضا کے الہی کس چیز میں ہے؟
فرمایا: فی قلب لیس فیہ غبار القافی۔

ترجمہ: اس دل میں جو غبار رنفاق سے محفوظ ہو، کیوں کہ رضا محبت کا نتیجہ ہے۔ (عوارف المعارف)

حضرت شہید الدین غزنوی اور استخارہ

حضرت شہید الدین غزنوی مقبول باگہ و ایزدی ہیں۔ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ کے مرید اور غلیظہ ہیں۔ آپ غزنی کے رہنے والے ہیں۔

آپ کا خواب

آپ نے ایک رات حضرت مصطفیٰ سرور جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجاہد اور مشائخ عظام شریف فرمایا۔ آپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر ایک درویش

کے پر کیا اور فرمایا۔

اے بدر الدین۔ تم اس درویش کے مرید ہو، وہ درویش جو ان تھے اور اہل داعی نکل رہی تھی اور ان درویش کا نام خواجہ قطب الدین ہے۔

پیر کی تلاش

خواب سے بیدار ہو کر یہ ارادہ کیا کہ جو درویش خواب میں دکھائے مجھے ہیں انھیں تلاش کریں گے۔ یہ پیر کی تلاش آپ کا شہر بہ شہر لے پھری اس تلاش میں آپ جراس و سرگرداں پھر رہے۔ اپنا گھر چھوڑا، اپنا وطن چھوڑا، اپنے ماں باپ عزیز اقرباء کو چھوڑا، آپ غزنی سے روانہ ہوئے۔

اس سفر کا حال آپ نے خود ایک مرتبہ حضرت نظام الدین اولیاء سے بیان کیا۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں غزنی سے لاہور آیا تو ان دنوں لاہور بالکل آباد تھا۔ سمجھتے میں ہاں ہاں۔ پھر وہاں سے میرا ارادہ سفر کا ہوا۔ ایک دن چلتا تھا کہ دہلی جاؤں اور کبھی دل چاہتا کہ واپس غزنی جاؤں۔ میں شش و شش میں تھا لیکن دل کی کشش غزنی کی طرف زیادہ تھی۔ کیوں کہ وہاں ماں باپ بھائی اور خوشی و اقرباء رہتے تھے اور دل میں ایک داماد کے ساکون تھا۔

استخارہ

آپ کچھ طے نہ کر سکے کہ کھر جائیں آ کر یا آپ نے یہ طے کیا کہ قرآن شریف سے استخارہ دیکھا جائے اور جیسا کچھ استخارہ میں نکلے گا اس کے مطابق قدم اٹھانا چاہئے۔ آپ خود فرماتے ہیں۔

مختصر یہ کہ میں نے قرآن شریف سے استخارہ دیکھنے کا ارادہ کیا۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو غلاب کی آیت نکلے، پھر دہلی کی نیت سے دیکھا تو بھشتی نکلے۔ میں نے اور بھشتی کے اوصاف کی آیت نکلے اگر چہ دل تو غزنی کی طرف جانے کو چاہتا تھا۔ لیکن استخارہ کے مطابق دہلی آیا۔ آخر کار دہلی پہنچے۔

آپ فرماتے ہیں ”جب شہر میں پہنچا تو سنا کہ میرا داماد قیام میں ہے۔ میں بادشاہ کے دروازے پر آ کر تھا کہ اس کے حال کی اطلاع دوں۔ میں نے دیکھا کہ کھرے لنگا دیں تھا کہ ہاتھ میں کچھ روپے داماد لے ہوئے تھا اور مجھ سے نکلے کہ میرا داماد نہایت خوش ہوئے۔ مجھے اچھے لگے کھر لے گیا اور روپے میرے سامنے رکھ دیا میری دل چاہی ہوئی۔

استخارہ تسبیح

اس استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جس متقدم کے لئے استخارہ کرتا ہو اس کو ذہن میں لے کر تسبیح پلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سورہ بقرہ پڑھیں۔ ”استخیر اللہ برحمۃ خیرہ فی عاقبہ“ اس کے بعد سورہ بقرہ درود شریف پڑھ کر انھیں بند کر دیں اور تسبیح کے کسی دانے پر اپنی شہادت کی انگلی رکھیں۔ جب دانے پر انگلی پڑ جائے اس کو چھوڑ کر آگے کی باقی دانے گن لیں۔ اگر دانے بخت نہیں ہوں غزنی جوڑے جوڑے تو سمجھیں کہ جواب غزنی میں ہے اور اگر طاق دانے نہیں لیں غزنی جوڑے جوڑے دانے میں ہے۔

اللہ تعالیٰ سے بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے

اللہ تعالیٰ کو بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے۔ دنیا میں کسی شخص سے بار بار کچھ نہ کچھ مانگا جا رہا ہے تو وہ کہہ دیا ہوا استخارہ کر کے دلا واپس راہو کر مانگنے والے سے ناراض ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا معاملہ ایسا ہے کہ اس سے بندہ بتنا زیادہ مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے، بلکہ حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے۔ دعا اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ایک مستقل عبادت ہے یعنی دعا خواہ اپنے ذاتی اور دنیاوی مقاصد کے لئے مانگی جائے وہ بھی عبادت شمار ہوتی ہے۔ اور اس پر ثواب ملتا ہے۔ حتیٰ زیادہ دعا مانگنے والے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ صرف تنگی اور مشکلات کے وقت ہی دعا مانگ جائے بلکہ خوشحالی اور مسرتوں کے وقت بھی دعا مانگئے رہنا چاہئے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ تنگی اور مشکلات کے وقت اس کی دعا میں قبول ہوں تو اسے چاہئے کہ خوش حالی کے وقت بھی دعا کرا لے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے کہ ”مجھے دعا مانگو میں قبول کروں گا“ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ غلط نہیں ہو سکتا اس لئے اس باتین کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی۔ البتہ قبولیت کی سورتیں مختلف ہوتی ہے۔ بعض اوقات وہی چیز مل جاتی ہے جو مانگنا تھی اور بعض اوقات وہ چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں بندے کے لئے مناسب یا فائدہ مند نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ بہتر اور مفید چیز دنیا یا آخرت میں عطا فرمادیتے ہیں۔ اس لئے چلتے پھرتے ”مجھے“ ”مجھے“ کا کام نہ ہوئے ہر وقت اللہ

تہارے حق میں بہتر ہو۔

ابن منظور ۱۱۷ھ (۱۳۱۱ء) اور ملا طاهر جہتی ہندی ۹۸۶ھ (۱۵۷۸ء) نے بھی اس مسئلے کا یہی عقیدہ مراد لیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔
بعض اوقات اس دعا سے جملے کے آخر میں فیسیٰ ہذا الانس (اس معاملے میں) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ علامہ لغت کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اس جملے سے اس متفق خیرہ بدگون الیا (کی کی جزم کے ساتھ) بڑا ہے۔
بلفظ خیرہ (عقدہ اور بلس کی طرح) اس بیت، کیفیت اور عبارات کو کہتے ہیں جو طلب کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے۔

اصل ثانی

خیرہ — بسکون الباء کے علاوہ ایک لفظ خیرہ بکسر الخاء وفتح الباء (خ کی زبرداری کی زبر کے ساتھ) بھی ہے۔ مختصراً کی نگاہ تحقیق میں یہی خیرہ تھی اور اصل استخارہ کا مخدہ ہے۔ اکثر ماہرین لغت کا قول مختار ہے کہ استخارہ، خبر کی بجائے اس خیرہ سے بنا ہے اور الخیرۃ — العینۃ — کے وزن پر بکسر اولہ وفتح غایہ (کے پلے کے غے) زید اور دوسرے حرف پر زبر کے ساتھ ہے۔ اس کے معنی اختیار و انتخاب (choice & section) کے ہیں۔

مشہور فقیر اور ماہر زبان الیث ۱۵۷ھ (۱۹۱ء) کے قول کے مطابق یہ لفظ خیرۃ — ارباب سر یہی طرح اختیار خیرہ مصدر رفیعہ ہے۔ طلب ہے کہ اس پر غرض نہیں آتی۔ اصل لغت کا بیان ہے کہ استخارہ خیرۃ کے باب استعمال سے ہے اور یہ تہارے قول اختصارہ اللہ (اللہ سے اسے چاہا) سے اسم ہے۔ چنانچہ انجمنی معنوں میں مختصہ خیرۃ اللہ بمن خلیفہ (عمدہ صلی اللہ علیہ وسلم خلق خدا میں سے انتخاب خداوندی ہیں) کا جملہ ہے۔ لہذا استخارہ کے معنی کسی کام اور کسی چیز میں طلب خیرہ (انتخاب خداوندی چاہنے) کے ہیں۔ اہل عرب کا مقول ہے۔ استخو اللہ یحو لک۔

بحرہ مقاصد اللحد ۲، صفحہ ۳۳، المغرارات فی غریب القرآن صفحہ ۲۹۷، المعتمد فی اللحد صفحہ ۱۹۸، بلوغ الاالیٰ جلد ۱، صفحہ ۳۶، التہذیب فی غریب الحد جلد ۲، صفحہ ۲، لسان العرب جلد ۱، صفحہ ۲۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۳۰، الصالح جلد ۱، صفحہ ۶۵۲، التہذیب فی غریب الحد جلد ۱، صفحہ ۳۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶، لسان العرب جلد ۱، صفحہ ۲۶، تاریخ العرب جلد ۱، صفحہ ۱۹۵، المغرارات فی غریب القرآن صفحہ ۲۹۷، فیض القدر جلد ۱، صفحہ ۳۵۰، تحفہ الخواص جلد ۱، صفحہ ۲۳۳، تاریخ العرب جلد ۱، صفحہ ۱۹۵، التہذیب فی غریب الحد جلد ۱، صفحہ ۲۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶۔

لہم الخیرہ یعنی لوگوں کو خدا کے فیصلے اور انتخاب کے بارے میں (اعتراض اور چون چڑکا) قطعاً کوئی اختیار نہیں ہے۔ خدا بخیر ہو کہ مبعوث کرتا ہے تو وہ اپنی پسند سے کرتا ہے نہ کہ ان لوگوں کی پسند کے مطابق کہ جن میں وہ قبیلہ جیسے جانتے تھے۔ مزید وہ الخیرہ کی لغوی تحقیق کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خبر، خبر سے ہے جس طرح طیر سے طیر ہوتا ہے۔ یہ خبرہ معدودی معنوں میں یعنی خبر (پسند و انتخاب کرنے) میں مستعمل ہے۔ ہاں بعض اوقات خبرۃ سے مراد لکھ (خبر اور چٹا ہوا) بھی ہوتا ہے جیسے کہ مُحَمَّدٌ خیرۃ اللہ بمن خلیفہ کا جملہ ہے۔ اس آیت کے ضمن میں وہ مزید یہ لکھتے ہیں۔

إِنَّ الْخَيْرَ لَمَّا لِي لِي فِي أَفْعَالِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِوُجُوهِ الْجَحْمَةِ فَيُنَافِئُ لِيَسْ لِي أَخِيْدَ مِنْ خَلْقِهِ أَنْ يَخْتَارَ عَلَيْهِ وَقِيلَ مَعَادُ وَيَخَارَ الَّذِي لِهَم فِيهِ الْخَيْرَۃُ أَيْ يَخْتَارُ لِلْعِبَادِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُمْ وَأَصْلُهُ وَاعْلَمُ بِمَصَالِحِهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ۔

ترجمہ: پسند اور انتخاب کا حق، اپنے تمام کاموں میں حق تعالیٰ ہی کو ہے۔ وہی انتخاب و اختیار کی حکمت کی وجہ کوس سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اس کی مخلوق میں سے کسی فرد کو بھی یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس پر اپنے اختیار اور پسند کو مسلط کر سکے۔ بعض نے (اکوہموملہ کر) معنی بھی کئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے وہی کچھ اختیار کرتا ہے کہ جس میں ان کی بھلائی اور بہتری ہو اور وہ ذات القدس بقیتان لوگوں سے زیادہ ہی ان کی مصلحتوں کو جانتی ہے۔

علامہ غوثی سے المرجان ۳۱۰، ۹۲۲ء) اور العزم ۲۰۷، ۸۲۳ء) نے بھی یہاں تک لکھ خیرۃ اللہ بمعنی یہی بیان کے ہیں اور واضح کیا ہے کہ حق تعالیٰ کے انتخاب و اختیار کے نتائج میں انسانوں کو اپنی پسند کا کوئی حق حاصل نہیں۔

خلاصہ بحث

مختصر یہ کہ استخارہ کا لفظ خبر سے بنا ہوا ہے جس سے مراد کام کرنے یا اسے ترک کر دینے کے معاملے میں خداوند قدس سے طلب خبر کرنے کا عمل اور دعا ہے اور خبر یہ بلاشبہ قدرتِ حق پر ہر علم الطبع انسان کو مطلوب اور مرغوب ہے۔ اگر استخارہ خبر سے ہو گیا کہ تحقیق کا خیال ہے تو پھر یہ عمل کام کے کرنے یا چھوڑ دینے کے بارے میں خدا کی پسند کو معلوم کرنے

الغریب جلد ۱، صفحہ ۳۳۱، تاریخ العرب جلد ۱، صفحہ ۱۹۵، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶۔

گزر جانے والے جانوروں اور پرندوں کو کہتے ہیں جب کہ بوارح یا کیں جانب سے گزرنے والوں کو کہا جاتا ہے۔ وہ لوگ سواغ اور بوارح سے غفلت لیا کرتے تھے جب غفلت لیتا ہوتا تو پرندوں کو بھیجا دیتے یا پرندوں کو اڑا دیتے۔ اگر وہ ان کے دابنہ طرف ہو جیتے تو اسے مبارک غفلت سمجھ کر اپنے سفر اور کام پر چلے جاتے اور اگر وہ پرندے یا جانور ان کے بائیں طرف سے گزر جاتے تو اسے غفلت نہ جان کر اپنے کام سے لوٹ آتے۔ (حیاتیات اور انگریزی جلد ۲ صفحہ: ۹۸)

(۵) سعد و نحس

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ عربوں کے ہاں جانوروں اور پرندوں کی آوازوں اور گزرنے کے انداز سے سعد و نحس کا اعتبار کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ لوگ کچھ ساعتوں، دنوں اور مہینوں کو بھی بنیادی طور پر نحس سمجھتے تھے۔ مثلاً ماہ صفر کو نحس جان کر اس میں بیٹھنا یا شادی کرنے سے پرہیز کیا کرتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت ڈاک ڈالنا ان کے نزدیک بابرکت کام تھا جب کہ قرعہ در عقبہ اور قرعہ برائے دوران میں کوئی کام کرنا اور سفر پر نکلتا شخص سمجھا جاتا تھا اور گھروں، گھر اور گھوڑا تک میں نحس کے نشان ڈھونڈے جاتے تھے۔

(۶) استحارہ جالبیہ

کسی اہم کام سے پہلے استحارہ کا تعین یا عرب کا معمول تھا لیکن ان کے ہاں استحارہ کی جو صورت، ہیئت اور نوعیت مروج تھی وہ بالکل بچہ قسم کی اور پروہتانی نظام کی اختراع تھی۔ اس پر تعمیلی بحث آگے چل کر بیان ہوگی۔

قطبہ اور اسلام اور اصلا ح رسوم

جن رسوم کا عربوں میں رواج تھا ان سے اپنی عقلی ریسٹ دینا کے دوسرے تمام مالک اور معاشروں میں بھی موجود تھیں کہ جو کچھ شرک کی ظلمتوں کا شکار اور توحہات کی بکڑندہوں میں گرفتار تھے۔

ع ما تشبه السبلۃ بالبارحة

اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ وآلہ السلام پوری نوع انسان کیلئے آئینہ رعت بن کر آئے۔ ان کے ظہور سے دوبارہ ہدایت پھیلنے کا وقت ٹکڑا کر

ہو گئی۔ یمن انسانیت نے فرسودہ رسم و رواج اور عقائد کو وہاں کی ان تمام زنجیروں کو کاٹ کر رکھ دیا جن میں انسان بکڑے ہوئے تھے۔

لاکھوں درد و سلام ہوں اس ذات باریکات پر جو آپ دیکھیں اس دنیا میں خداوند قدوس کا آخری پیغام اور احسان عظیم تھا اور جن کا تعارف کراتے ہوئے حق تعالیٰ نے خود فرمایا۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ۔

(القرآن، ۷۷، ۱۵۷)

ترجمہ: اور آپ ان (لوگوں) سے ان کا بوجھ اور وہ طریقہ اُتار دیتے ہیں جو ان لوگوں کی گردنوں پر تھے۔

(۱) وَمَنْ هُوَ إِلَّا اللَّهُ الْكَفَرِيُّ لِمُعْتَبِرٍ

وَمَنْ هُوَ إِلَّا الْبَغِيضَةُ الْعَظْمَى لِمُعْتَبِرٍ

(۲) حَتَّى إِذَا عَلِفَتْ فِي الْكُنُوزِ غَمَّ هَذَا

الْعَالَمِينَ وَأَخْبَثَ سَائِرَ الْأَنْفَامِ

(امام بیہقی)

(۱) ترجمہ: اے وہ ذات کہ جو ارباب عبرہ و بصائر کیلئے خدا کی ایک بڑی نشانی اور معجزہ ہے اور اے وہ ذات کہ جو قدر شناس لوگوں کے لئے نعمت عظمیٰ ہے۔

(۲) ترجمہ: جب یہ آفتاب رسالت گوں مکان میں طلوع ہوا تو

(اس نے اپنی ہدایت کی نورانی شعاعوں سے سارے عالم کو چمکا دیا ہے) سارے جہانوں میں ہدایت عام ہو گئی اور ساری قوموں اور امتوں کو انہوں نے (پیکار) حیات نو بخشی۔

یوں تو زمانہ جاہلیت میں بھی کچھ ایسے حق شناس لوگ موجود تھے جن کا دل ان جاہلانہ رسوم و کودات و توحہات کے اس گورکھ و ہندے کو دیکھ کر کڑھتا رہتا تھا مگر ان میں اتنی تاب و توان نہ تھی کہ وہ اس نظام کے خلاف سرگرم جہاد ہو سکیں۔ کتنی کے چند نفوس میں سے ایک حضرت لبیدہ بن جبشہب نے اپنی حقیقت پسندی کا اظہار اس شعر میں کیا تھا۔

لَعَسُو لِي مَسْأَلَتِي الطُّوُفَ بِالْخَصِي
وَلَا زَا جَرَاتِ الطُّبْرِ وَالْمَالِ صَانِعِ

ترجمہ: میری عمر کی قسم! اللہ جو کچھ کیا کرنے والا ہے، اے سنگریں! پھینک کر فال لینے والیاں اور پرندوں کو اڑ کر غفلت لینے والیاں نہیں جاتیں۔

ایک اور شاعر کے اشعار ہیں۔

لَا يَغْلِبُ الْمَسْرَةَ لَيْلًا مَانِيصُحُهُ
إِلَّا حَوَازِبُ مِثْلَ مُخْبِرِ الْفَالِ

ترجمہ: انسان کو رات کے وقت (کی طرح) پیشین چل سکا کر بھی ہوگی تو اس پر اگر نذرے کی سوا۔، ان چھوٹی موٹی خبروں کے کہ جس کی فال بخرونی ہے۔

وَالْفَالُ وَالْمُخْبِرُ وَالْمُخْبِرَانِ كَلِمَتُهُمْ
مُضَلَّلُونَ وَذُوُوُ الْقَيْبِ أَفْضَلُ

ترجمہ: فال گیری کی یہ باز جڑ اور کائنات سب کے سب گمراہی کا شکار ہیں اور امور غیب کے سامنے تو درحقیقت تامل ہی پڑے ہوئے ہیں۔

(بلوغ الارباب ج ۲، صفحہ: ۳۳۸، ۳۳۹)

حق دین اور رسول برحق آقا تو اس نے سب سے بڑا انقلابی قدم یہ اٹھایا کہ تمام جاہلانہ رسوم کا خاتمہ کر دیا اور شرک کو کٹھن سے اکھاڑ پھینکا کہ جس کی یہ ساری ریتیں برگ و بار تھیں اور خدائے واحد کی پرستش، اس سے مدد اسی سے دعا اور اسی کی رضا کو انسان کا نصب العین قرار دیا۔ کیا تبت و عرافت اور زجر و طرہ و سب حرف بلا کی طرح مٹا دیئے گئے اور یہی توحید کا فکری تقاضا تھا۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَوَقَّعَ الْبَاطِلُ مَا إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا
(القرآن، ۸۱، ۱۷۷)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ عرافت طرق اور طریت وغیرہ سب بچت کی ایک قسم ہے اور جہت برہہ مقبوض باطل ہے جس کی کو لوگ حق تعالیٰ کے سوا پیش کرتے ہیں۔

(شرح سفر السعادت صفحہ: ۳۷۷)

اسلام نے برزور دلائل سے ثابت کیا کہ بات اور عرافت کذب و افتراء کے سوا اور کچھ نہیں، جاہلانہ فال گیری کتنی خوش نہیں یا بے بنیاد فطنتی ہے۔ اس طرح زجر و طرہ و توہم کی فصول کا ردی اور سدھو جس کا چکر دراصل مضطرب عقائد اور بیمار ذہن کی خود پیدا کردہ بیماری ہے۔ اب یہ ہمیشہ ہمیش کے لئے مٹ کر دیا گیا ہے کہ خیر و شر معروف و معروف اور مردی کا معیار دین و شریعت ہیں اور مرد و عورت کو بغیر حق تعالیٰ کی تعلقا کوئی حقیقت نہیں۔

مولانا اثر علی قاضی ۱۳۲۲ھ، ۱۹۳۳ء) فرماتے ہیں۔

"اعلم ان كان المراد بالسعادة والنحومة ما ينو عمه

الجهلاء من خاصية طبيعة في شيء باسباب غير مشاهدة فبهي شعبة من النجوم التي نقاها الشرع والسعادة والقبلة بماورد من النصوص في ايام مباركة كجمعة ورمضان وغيرهما والنحومة منقبض النصوص كذلك كقولہ عليه السلام لاعلوی ولا طیرة الحديث (رواه البخاری)

وساورد من قوله عليه السلام السلام الشوم في المعرفة والدار والنفس متفق عليه بفشر الحديث الآخر الذي رواه ابو داود من قوله عليه السلام ان تكن الطيرة في شيء ففني الدار والنفس والعروة (مشكوكة باب الفال) وفي المعرفة المعنى ان فرض وجوده يكون في هذه الثلاثة والمقصود منه نفي صحة الطيرة على وجه المبالغة۔

(بوارق النور صفحہ: ۵۱۳)

ترجمہ: جان لیجئے کہ اگر سعادت اور نحس سے مراد جیسا کہ جاہل لوگ سمجھتے ہیں کہ ایسے اسباب کی وجہ سے جو مشاہدہ میں نہیں آتے، کسی چیز میں طبعی خواص میں سے ہو تو یہ طبعی مجموعہ ہی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت سے نفی کر دی ہے۔

ہاں سعادت واقع ہوئے والے اندر ضرور سے صرف اس صورت میں کہ جیسا کہ بابرکت دنوں کے بارے میں نعت وارد ہو چکی ہے۔ مثلاً جمعہ المبارک اور رمضان المبارک وغیرہ۔

اسی طرح نحس کی نفس کی رو سے نفی کر دی گئی ہے۔ رسول پاک کے فرمان کے مطابق چھوٹ چھوٹ اور بھگونی وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس قول کہ جو بخاری و مسلم دونوں میں ہے کہ بدبختی عورت، مگر اور گھوڑے میں ہوتی ہے کی حقیقت ہے، اس کی وضاحت ایک اور حدیث رسول سے ہوتی ہے۔ جسے امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے کہ اگر بدبختی کسی چیز میں ہوتی تو وہ مگر گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔ بقول صاحب مرقاۃ (عالمی قاضی) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اگر نحس کو فخر کر لیا جائے (جو کہ حقیقت میں ہے نہیں) تو وہ پھر ان تین چیزوں میں ہوگی۔ لہذا اس حدیث سے بدبختی کے درست ہونے کی مبالغہ کے انداز میں نفی کر دی گئی ہے۔

علامہ بدرالدین محمود عینی ۱۲۵۵ھ، ۱۸۷۱ء) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام ابوحنیفین حضرت عائشہ صدیقہ کے سامنے ماہ صفر کی مہینہ نحس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضور پرور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے

ہیں کہ انہیں بلکہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے حالانکہ اس کے کرنے یا نہ کرنے میں بہت بڑا نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اسی لئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے پالنے والے سے تم سوال کیا کرو جتنی کہ جو تھے کہ تم سبھی ہو دو وہ بھی اسی سے مانگو۔

(نیل الاوطار جلد ۳ صفحہ ۸۳)

یہ دو موقف جو ہمارے سامنے آئے ہیں ان میں مطابقت اور موافقت کی صحیح صورت میری رائے میں یہ ہے کہ استخارہ کی کچھ شرائط ضرور ہیں۔ ان شرائط پر جو امور پورے اترتے ہیں ان میں استخارہ کرنا چاہئے۔ پھر ان شرائط کے مطابق جو امور لائق استخارہ قرار پاتے ہیں ان میں عمومیت ہوگی۔ مطلب یہ ہوا کہ لائق استخارہ امور میں خود وہ چھوٹے ہوں یا بڑے چھوٹے ہوں یا زیادہ ان میں سب میں استخارہ ضرور کرنا چاہئے اور کسی معاملے کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

شرائط میں سے ایک خاص شرط قبول شیخ عبدالحق محدث دہلوی اس کام کا نادر ہونا مکمل الاطوار ہونا اور لائق اعتنا ہونا ہے۔ (ملاحظہ ہوں اشعۃ الملععات جلد اول صفحہ ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، شرح سعادت ۳۶۶) کیونکہ روزمرہ اور عام معمول کے کام کا جاستخارہ کے حدود سے خارج ہو جاتا ہے۔ محض وہ کام جو چھوٹے ہوں یا بڑے لیکن اہمیت کے حامل ضرور ہوں تو ان میں استخارہ کیا جاتا ہے۔ حدیث استخارہ میں الامور اور اس کے بعد الامار کا صرف بلام ہونا اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ کام جس میں استخارہ کیا جائے اہم ہونا چاہئے۔

حدیث شریف میں جہاں امر کی تنبیہ آئی ہے تو وہاں بھی یہ تنبیہ (مکرہ ہونا) تعمیم (عظمت) کے لئے ہے۔ البتہ مشائخ عظام اپنے شب و روز کے تمام کاموں کے لئے روزانہ ایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ جو استخارہ مشائخ کہلاتا ہے وہ استخارہ سے مختلف چیز ہے۔ استخارہ زیر بحث تو کسی خاص مقصد اور شخصیت کام کے لئے کیا جاتا ہے جب کہ استخارہ مشائخ عام ہے اور اس میں کسی خاص کام کی تخصیص نہیں ہوتی۔

احترام مسجد

حضرت بابزید بطنانی جس مسجد میں نماز پڑھتے تھے وہ آپ کے گھر سے چالیس قدم کے فاصلے پر واقع تھی۔ آپ اس مسجد کا اس قدر احترام کرتے تھے کہ تمام عریک باوجود اس بات پر بھی نہ ٹوکا۔

اچھا قرض

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض ہوتا کہ اللہ اس کے بڑھا کر واپس دے اور اس کے لئے بہترین اجر ہے۔ اس دن جس کرم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نام ان کے آگے آگے اور ان کے دامن جانب دوزخ رہا ہوگا (ان سے جانے گا کہ) آج تم کو بشارت ہے ایسے پاغلوں کی جن کے لئے نہیں مہربانی ہوں کی جن میں تم ہمیشہ رہو گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

(سورۃ القہدہ ۷، ۵، آیات ۱۱-۱۲)

مٹی والے اٹھ بیٹھے

ایک دن حضرت علی مسجد کی دیوار کے پاس زمین پر آ رہے تھے۔ آپ کی پشت مٹی پر لگ رہی تھی، اتنے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پشت سے اٹھ کر مٹی پر بیٹھے اور حضرت علیؓ کو زمین پر لیٹنے کی کڑک پکارتی ہوئے فرمایا۔ آپ کی پشت سے اپنے دست انور سے مٹی جھڑاتے ہوئے فرمایا۔

”مٹی والے اٹھ بیٹھے۔“

حضرت علیؓ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ سے ”ابو تراب“ کا کلمہ کچھ ایسا پسند آیا کہ آپ کو اپنے اصلی نام سے زیادہ بھی نامی پسند آتا تھا۔ لگاتار کہنے سے آپ اتنا خوش نہ ہوئے جتنا ابو تراب کہنے سے خوش ہوتے تھے۔

● منزل کو دور سے دیکھو تو اسے پانا مشکل نظر آئے گا لیکن جب سفر طے کرو گے تو منزل تہرا ہے سامنے ہوگی۔

● اگر زندگی میں کچھ مٹا جاہو تو ڈرا، پریشان ہوتا اور سوچا چھوڑ دو، اگر ڈرو گے تو مرنے، اگر پریشان ہو گے تو کمزور ہو گے، اگر سوچو گے تو صرف سوچ رہے جاؤ گے اور عمل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

(الف) استخارہ اور سنت نبویہ

تشریح مشابہت اور اہمیت استخارہ

اس حدیث میں استخارہ کی تعلیم کو سورۃ قرآن کی تعلیم کے مشابہ بیان کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام ابن ابی جریر کہتے ہیں کہ سورۃ قرآن اور استخارہ کی مشابہت کی وجوہات حسب ذیل ہو سکتی ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی طرح دعائے استخارہ کے حروف اور ترتیب کو محفوظ رکھا جائے اور ان میں کوئی رد و بدل نہ کیا جائے۔

۲۔ قرآن کی طرح دعائے استخارہ میں الفاظ کی کسی بیشی نہ کی جائے۔

۳۔ استخارہ کی تعلیم عام سورۃ کی طرح فرض نہیں بلکہ مستحب ہے۔

۴۔ قرآن کی طرح استخارہ کو پوری پوری اہمیت دی جائے، اس کی برکت کو ایک حقیقت سمجھا جائے اور اس کے احرام کو ملحوظ رکھا جائے۔

۵۔ قرآن اور استخارہ میں مشابہت کی وجہ یہ ہے کہ دونوں خدا کی طرف سے وحی کے ذریعے سے بنے ہیں۔

۶۔ قرآن کی طرح استخارہ کو پڑھایا جائے اور اس کی محافظت کی جائے تاکہ بھول نہ جائے۔ امام ابن ابی جریر کا موقف یہ ہے کہ ان وجوہات میں سے ساری وجوہات بھی ہو سکتی ہیں اور چند ایک بھی اور اس سے زیادہ بھی ممکن ہیں۔ میرے خیال میں آخری تین وجوہات زیادہ قرین یقین ہیں کیوں کہ احادیث استخارہ کی روشنی میں یہ امر واضح ہوتا ہے کہ دعاؤں میں کسی بیشی خود روایات اور احادیث میں موجود ہے۔

شیخ ابوالحسن منہجی اپنی تعلیقات میں فرماتے ہیں کہ کما بعلمنا السورۃ ای یعنی بشان الاستخارۃ لعظم نفہما وعمومہ کما یعنی بالسورۃ۔

استخارہ امت پر پیغمبر خدا کی شفقت ہے

پیغمبر آخر ائمرا علیہ الصلاۃ والسلام رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ وہ انسانیت کے لئے عموماً اور اپنی امت مرحومہ کے لئے خصوصاً بڑے شفیع تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا تعارف کراتے ہوئے بتایا ہے کہ آپ اہل ایمان کے لئے سراپا شفقت اور محرم رحمت ہیں۔ بالعلومین زلف وجہ۔

امت مرحومہ پر اپنی شفقت بے پایاں کے زیر اثر حضور پاکؐ نے اہل ایمان کو استخارے کی تعلیم دی ہے تاکہ وہ اپنے امور میں صلاح و فلاح سے فیضیاب ہوں اور اس بابرکت عمل سے استفادہ کر سکیں۔

خافظ بن حجر عسقلانی لکھتے ہیں

”غنی الحدیث شفقة النبي صلى الله عليه وآله وسلم على امته وتعليمهم جميع ما ينفعهم في دينهم و دنياهم۔ (فتح الباری، جلد ۱ صفحہ ۱۵۶) ترجمہ: حدیث استخارہ میں حضور نبی کریمؐ کی اپنی امت پر شفقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اپنے دین و دنیا کے مارتے امور میں فائدہ پہنچانے والی چیزوں کی تعلیم ہے۔

رسول پاکؐ اور تعلیم استخارہ

کب احادیث میں حضرت جابرؓ کی روایت کردہ حدیث ہے کَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اَلِاسْتِخَارَةَ فِي الْاُمُوْر كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ (کنز بخاری جلد ۱ ص ۵۵، ح ۹۳۴، سنن نسائی ج ۲ ص ۶۲)

ترجمہ: رسول پاکؐ ہمیں سارے کاموں میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح قرآن پاکؐ میں سے کسی (خاص) سورۃ کی تعلیم دیتے تھے۔

(طی ہائے اسرار، اسنادی جلد ۸ ص ۶۸)
ترجمہ : آنحضرت نے استحارے کی عینیت اور اس کے نفع عظیم کے پیش نظر استحارے کی شان کے بارے میں توجہ دلائی۔

حافظ عقلمانی کا راجح قول یہ ہے کہ جس طرح نماز میں قرأت کی ضرورت عام ہے اسی طرح تمام امور میں استحارہ بھی ضرورت عام ہے لہذا سورت قرآن کی تعلیم سے تشبیہ کی گئی ہے۔

(فتح الباری جلد ۱ صفحہ ۱۵۳)
مولانا ابوالحسن محمد بن عبداللہ بخاری نے بھی اسی توجیہ کو اختیار کیا ہے۔

مولانا احمد علی سہارنپوری ۱۲۲۲ھ، ۱۸۳۵ء کے خیال میں بھی وجہ تشبیہ ضرورت قرآن کی طرح ضرورت استحارہ کی عینیت ہے۔

(طی ہائے اسرار، اسنادی جلد ۸ ص ۹۳)
علامہ شرف الدین ابوالحسن طبرستانی ۴۳۳ھ، ۱۳۳۳ء انکشاف عن حقائق الاسرار میں فرماتے ہیں۔

فیہ اشارۃ الی الاعتناء التام البالغ بهذا الدعاء و هذه الصلوة لجعلهما تلویین للفريضة والقرآن۔

(فتح الباری جلد ۱ ص ۱۵۳)

ترجمہ : اس میں اس حد اور نماز استحارہ کے ساتھ پوری پوری توجہ دینے اور کمال اعتبار رکھنے کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ ان دونوں کو فریضہ اور قرآن کے ہم رنگ بنایا گیا ہے۔

قاضی شوکانی فرماتے ہیں

فیہ دلیل علی الاختصاص بآئین الاستحارۃ و اللہ متاکد مؤثرب فیہ۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳)

ترجمہ : اس میں استحارے کے امر میں اہتمام کرنے کی دلیل ہے اور یہ شک استحارہ ایسی چیز ہے کہ جس میں اس کے رتبے کی تاکید ہے اور اس کے بارے میں درجہ اولیٰ لگتی ہے۔

حدیث استحارہ بروایت حضرت جابرؓ

حدیث جابرؓ کا ابتدائی حصہ پہلے بیان ہوا ہے مکمل حدیث حسب ذیل ہے۔

عن جابر بن عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یُعَلِّمُنَا الاستحارۃ فی الامور کلِّها کثما

یُعَلِّمُنَا السُّورَ فَمِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا خَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْمَاءِ فَلْيَرْكِعْ رُكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَعَظِيمُكَ وَاسْتَفْزِرُكَ بِذَنبِكَ وَأَسْتَلْجِئُكَ بِمَنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَتَكُ تَغْفِرُ وَلَا تَغْفِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْضِ لِي فِيهِ وَبَسِّرْ لِي ثُمَّ يَبْكَ فِي يَدَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْ عَنِّي وَاصْرِفْ عَنَّا وَاقْضِ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أُوْضِئِي بِهِ (قال) وَنُسَمِّرُ خَائِجَتَهُ۔

(صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۵۵)

ترجمہ حدیث : حضرت جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر معاملات میں استحارہ اسی طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب میں سے کوئی شخص کسی (اہم) کام کا ارادہ کرے تو اسے دو رکعت نماز ادا کرنی چاہئے پھر دعا مانگنا چاہئے۔ اے اللہ! بے شک میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں، تیری ہی قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل میں سے کچھ فضل کرم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

لے خیر ہو، وہ میرے لئے مقدور کر دے اور پھر مجھے اس کام کے ساتھ راضی بھی رکھ۔ (راوی کہتے ہیں کہ) اور اپنی ضرورت بیان کرے۔

شرح حدیث

إِذَا خَمَّ أَحَدُكُمْ الْأَمْرَ جب ارادہ کرے تم میں سے کوئی کسی (نام) کا کام۔

اس عمل میں ختم کے معنی ارادہ کے ہیں کہ جو ابھی دل ہی میں ہو۔ (المفردات فی غریب القرآن ص ۱۰۰)

(۱) بہت (۲) اہل خاطر (صوفیہ) کے نزدیک مدارج عزم یہ ہیں۔

(۳) خطرہ (۴) نیت (۵) ارادہ

(۶) لزیمت۔

اس لحاظ سے بہت سے فعل ختم قصد اور ارادہ کا اولین درجہ ہے۔ اہل فکر کہتے ہیں کہ اس اولین حالت میں رغبت قوی ہونے سے پہلے استحارہ کر لینا چاہئے۔ امام ابن ابی جرہ نے اہل خاطر کا یہ قول تسلیم کیا ہے لیکن ان کا اپنا ترجیحی قول یہ ہے کہ بہت سے مراد نیت ہے لیکن لغت و خطرات سے خالی نہیں رہتا اور یہ خطرات (خیالات) زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتے اور نہ اس سب پر عمل ہوتا ہے لہذا ہر غرض پر جرات و اشتنا بھی نہ ہو استحارہ کرنا افضل ہوگا۔ استحارہ تو صرف خیال یا پریکٹیکال ہو سکتا ہے کہ جس کے گزرنے کا عزم ہو۔

(بہار الفوائد جلد ۸ ص ۸۸)

حافظ عقلمانی حدیث ابن مسعودؓ کو سامنے رکھتے ہوئے جہاں ختم کی جگہ اؤاذ کا لفظ آتا ہے ختم کے معنی ارادہ کرنے کے لیتے ہیں۔

(فتح الباری جلد ۱ صفحہ ۱۵۵)

گمانی "اور عین" کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے کا ارادہ کرے۔

(شرح انکبوتی جلد ۲ ص ۲۲۹، عمدۃ القاری جلد ۲۳ ص ۱۱)

مثال عاماتی کا خیال ہے کہ ختم سے یہاں مراد عزم ہے کیوں کہ ختم کسی کام کرنے کے قصد کا آغاز ہے اور عزم کسی چیز کے حاصل کرنے کے لئے متبادل قصد یعنی دیر تک رہنے والا اور ساتھ ہی اس چیز کے حصول کی رغبت بھی ہو، مطلب یہ ہوا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا عزم کرے کہ جس میں وہ خیر کا پہلو نہ جانتا ہو۔

(بلاغ الاغانی جلد ۵ ص ۳۶)

فلیبرک رکعتین۔ میں ضرور وہ ادا کرے دو رکعتیں۔ یہ دو رکعت نماز نفل ہے نیت استحارہ پر دھنا امر مستحب ہے۔ یہ کم سے کم تعداد رکعات ہے کہ جو حصول مقصد کے لئے مطلوب ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰) جب کہ ایک رکعت سے نماز نہیں ہوتی البتہ زیادہ رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

من غیر الفریضۃ..... فرض کے علاوہ میں سے نماز نافلہ میں سے نماز نافلہ جیسے کہ نماز یا مسجد یا نماز شکر الوضو ہے۔ یہ نماز استحارہ اوقات کے بعد کہ وہ نماز ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔ (حوالہ سابق)

غیر الفریضۃ کی شرط اس وضاحت کے لئے ہے کہ استحارہ کے ان دو رکعتوں کو فجر کی دو رکعتوں سے الگ سمجھا جائے۔ اسی طرح فجر کی دو رکعتوں کو دعائے استحارہ مانگ لینے سے نماز استحارہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔ (فتح الباری جلد ۱ ص ۱۵۳)

قاضی شوکانی کہتے ہیں کہ استحارہ کے کی سنت فرض، سنت راتہ اور مخصوص نفل نمازوں مثلاً تہجد، فجر وغیرہ کے بعد دعائے استحارہ پڑھ لینے سے انہیں ہوتی لہذا اگر طور پر استحارہ کی نیت سے یہ نفل نماز پڑھتی جاتی ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۸ ص ۸۳)

غالباً نماز نفل اور نافلہ کہنے کی بجائے "فمن غیر الفریضۃ" کہہ کر تعارف کرانے میں حکمت اور مصلحت ہے کہ یہ نماز کو فرض نہ نہیں تاہم اہم ضرور ہے۔

ثُمَّ لِيَقُلِ..... پھر ضرور کہے۔

ثُمَّ ترتیب اور زمانی کے لئے ہوتا ہے یعنی نماز استحارہ پڑھ چکے کے بعد کہ وہ یہ دعا پڑھے کہ اے اللہ! میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

کہ میں اس کا ارادہ کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جانتے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدور فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیاوی اور آخرتی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو اس کام کو مجھ سے بچھ دے اور مجھے اس سے بچھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جیسا)

حاصل ہوتا تھا کہ طلب کرتا ہوں۔ (حاشیہ جلد ۱ ص ۲۳۸)
شیخ مبارک پوری نے یہ مطلب بیان کیا ہے کہ میں تجھ سے اس بات کا بیان کرنا طلب کرتا ہوں کہ کون سی چیز میرے حق میں بہتر ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۲۳۸)

بعلینک۔ ساتھ تیرے علم کے۔
اس میں بقلیل کے لئے ہے یعنی تحقیق تو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ (نخل اللہ جلد ۱ ص ۸۴)

بقول مائلی قارئین کہ سب تیرے علم کے اور مراد یہ ہے کہ میں تجھ سے کرنے اور چھوڑنے کے دو کاموں میں سے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صدر کی درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیرا علم تمام امور کی کیفیات اور ان کے کمالات و جزئیات کا احاطہ کرتا ہے۔ انہی صفات کا مالک ہی درحقیقت بہتر کا احاطہ کر سکتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰۶)
یہاں ب استعانت کے لئے بھی ہو سکتا ہے مراد یہ ہوگی کہ میں تجھ سے تیرے علم کا سہارا لے کر ادراہی کا واسطہ دے کر طلب خیرہ کرتا ہوں۔

استقدوک۔ میں قدرت طلب کرتا ہوں تجھ سے۔
میں تجھ سے طلب کرتا ہوں کہ تو مجھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو میرے لئے اس کام کا کرنا میرے لئے قدرت کر دے اور یہاں مقدر ہونے سے مراد کام کا سمجھنا سہرا انجام دینا ہوگا۔

(نخل اللہ جلد ۱ ص ۱۵۵، ارشاد الساری جلد ۱ ص ۲۱۵)
بقدر تنک۔ ساتھ قدرت تمہاری۔ تمہاری قدرت کے ساتھ بعلینک۔ کی طرح اس میں بقلیل کے لئے ہے مطلب یہ ہوا کہ کیوں کہ تو یہ توبہ کا ذکر اور طعن ہے۔ یا ب لہر استعانت ہے تیری قدرت کی مدد سے یا پھر اصطاف کے لئے ہوئی یعنی تیری ہی قدرت کے۔

اسالک من فضلک العظیم۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل کا۔

اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ رب العالمین کا اپنے بندوں کو کچھ دینا یا اصل اس کا فضل و کرم ہے۔ کسی شخص کا خدا پر اس کی نعمتوں کے بارے میں کوئی حق نہیں۔ اہل سنت کا یہی مذہب ہے۔ (نخل اللہ جلد ۱ ص ۱۵۵) اس لئے مطلب یہ ہوگا کہ میں تیرے فضل و

کرم سے جو بہت بڑا ہے سوال کرتا ہوں گو یہ میرا حق تو نہیں اور نہ تجھ پر میرے سوال کا پورا کرنا واجب ہے۔

(حلیات السنن ص ۱۲۳)
امام غلطائی کہتے ہیں کہ اس جملے سے مراد یہ ہے کہ تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل (مہربانی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس میں مفول کو محذوف مانا جائے تو اس میں بیان اخیر مقدر ہوگا یعنی میں تیرے علم فضل و کرم سے بھلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔

(حاشیہ جلد ۱ ص ۲۳۸)
مقلی قارئین کہتے ہیں: ای تعین الخیر و تبیینہ و تقدیرہ و تبسره و اعطاء القدورہ لی علیہ (مرقاۃ المفاتیح ج ۳ ص ۲۰۶) یعنی میں تیرے عظیم فضل و کرم سے خیر کو تعین کرنے، اس کو واضح کرنے، اس کو میرے لئے مقدر کر دینے، اس کی آسانی پیدا کرنے اور اس پر مجھے قدرت عطا کر دینے کا سوال کرتا ہوں۔

فلنک تقدرو۔ جس سے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے۔
بلاشبہ خدا کی ہر چیز پر قدرت کا ملہ حاصل ہے۔ (حوالہ سابق)

ولا اقلیو۔ اور میں تو قدرت نہیں رکھتا۔
کیوں کہ مجھے تو خود کو بھی چیز پر قدرت حاصل نہیں سوائے اس کے کہ تو مجھے اس پر اپنی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش دے۔ (حوالہ سابق)

وتعلم۔ اور تو جانتا ہے۔
کیوں کہ تیرا علم تمام اشیاء کے خیر و شر، جز و کل اور ممکن و غیرہ کا احاطہ کرتا ہے۔

ولا اعلم۔ اور نہیں جانتا
میں نہیں جانتا کسی چیز کو ان میں سے سوائے اس کے کہ تم بتاؤ اور الہام کر دو یعنی میرے دل میں کوئی بات ڈال دو۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰۶)
ان کنت تعلم۔ اگر تو جانتا ہے، یقیناً تو جانتا ہے۔

یعنی کہ میں کسے اللہ سے شک تو جانتا ہے اور کلام کو شک کے عمل میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ خدا کی طرف توفیق اور اس معاملے میں اس کے علم کے ساتھ راضی رہنے کے معنی پیدا ہو سکیں۔ اس کو اہل بلاغت کاہل عارفانہ کہتے ہیں اور شک کی آمیزش کلام میں یقین کے معنوں

میں ہوتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰۶)
بقول غلطائی یہاں شک کی نسبت دما مانگنے والے کی اپنی ذات سے متعلق ہے نہ خداوند تعالیٰ سے جو علام الغیوب ہے۔
یہاں شک خدا سے اصل علم کے بارے میں نہیں بلکہ (انسان) کے اپنے (خیر و شر) جانتے نہ بارے میں ہے۔

(شرح انکرائی جلد ۲ ص ۱۱۹، نخل اللہ جلد ۱ ص ۱۵۵)
ایک راوی ابو ذر کی روایت میں جو انہوں نے انجلی اور لسنی سے کی ہے اس میں ان (اگر) کا لفظ سرے سے ہی نہیں۔

(ارشاد الساری جلد ۱ ص ۲۱۵)

هذه الآمور۔ اس (خاص) معاملہ میں
مراد یہ ہے کہ خطہ انماری کی جگہ زبان سے اس کام کا ذکر کرے
هذه الشکاخ، هذه الشک، اور هذه الشک وغیرہ کے اپنے دل میں اس کام کا خیال لائے۔ (شرح انکرائی جلد ۲ ص ۱۵۰)

أو قلانی۔ یا فرمایا۔

بقول حافظ عسقلانی یہاں راوی کو اس میں شک ہے کہ آنحضرت نے فسی دینی و معاشی و عاقبہ اموی تینوں الفاظ کی جگہ فسی دینی و معاشی و عاقبہ اموی و آجلہ فرمایا تھا صرف آخری دو لفظوں معاشی و عاقبہ اموی کی جگہ فسی دینی و آجلہ فرماتے تھے کے لئے ارشاد فرمایا حدیث ابی سعید الخدری اور حدیث ابن مسعود میں ناقدہ امیری پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح حضرت ابوالیوب انصاری اور حضرت ابو ہریرہ کی روایات میں بھی اس نوعیت کا کوئی شک واقع نہیں ہوا۔ (نخل اللہ جلد ۱ ص ۱۵۵)

کہانی نے کہا ہے کہ چون کہ یقینی طور پر یہ معلوم نہیں ہے کہ آنحضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لہذا دما مانگنے والے کو یہ دعائیہ بار مانگ لی یعنی ہوگی، پہلی دفعہ فسی دینی و معاشی و عاقبہ اموی کہنا چاہئے دوسری دفعہ فسی عاجلہ اموی و آجلہ اور تیسری دفعہ فسی دینی و عاجلی آجلہ کہ لینا چاہئے۔ (شرح انکرائی جلد ۲ ص ۱۱۹، ارشاد الساری جلد ۱ ص ۲۱۵)

شیخ حسن شربانی کہتے ہیں کہ دونوں روایتوں کو اکٹھا کر لینا چاہئے جس عاقبہ اموی و عاجلہ و آجلہ کہنا چاہئے۔

(مراتی الفلاح ج ۳ ص ۷۴)

علامہ شمس الدین جزری شافعی م ۸۳۳ھ، ۱۲۲۹ء اپنی کتاب

حصن حصین کی اپنی شرح مناقب میں کہتے ہیں کہ (یا) کا حرف دو مقامات میں سے انتخاب و اختیار کے لئے ہے یعنی چاہو تو دینی کے بعد "و معاشی و عاقبہ اموی" کہہ لو اور اگر چاہو تو "فسی دینی" کے بعد "عاجلہ اموی و آجلہ" کہہ لو۔

یہی کہتے ہیں کہ یہاں انتخاب و اختیار کی بات نہیں بلکہ صرف راوی کو شک ہے کہ آنحضرت نے عاقبہ اموی کہا تھا یا عاجلہ اموی و آجلہ فرمایا تھا۔ اگر ملامت و ملامت کا اس بات پر اتفاق ہے کیوں کہ انہوں نے کہا ہے کہ تیری چاہنیں ہوتی ہیں جو بھلائی و دنیا کی بھلائی کو چھوڑ کر صرف دین کی ہو تو وہ ابدال کو مطلوب ہے۔ دنیاوی بھلائی تو ادنیٰ درجے کی چیز ہے جب کہ اخروی فائدہ کی بجائے دین و دنیا کا فوری فائدہ یا دنیا دہی کے اعتبار سے تاخیر سے فائدہ یقیناً اچھی شے ہے اور جب یہ سارے فائدے اور بھلائیاں یک جا ہو جائیں تو یہ بلاشبہ سب سے بہتر بات ہوگی۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰۶)

فاقدرہ لی۔ جس پر مقدر کر دے، اسے میرے لئے، یہی مجھے اس پر قدرت دے۔

حافظ ابوالحسن الفاسی م ۸۰۳ھ، ۱۴۰۳ء کہتے ہیں اسے ہمارے یہاں وال کی زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں جب کہ اہل شرق دال کو پیش دیتے ہیں کہ کہانی کہتے ہیں کہ اس جملے کے معنی یہ ہے کہ تو مجھے اسے کر گزرنے کی قدرت عطا کر دے یا وہ کام میرے لئے مقدر کر دے۔ مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا کرنا میرے لئے آسان کر دے۔ (نخل اللہ جلد ۱ ص ۱۵۶)

میر کہ شائد نے کہا ہے کہ اس کے معنی ہیں ادخلہ تحت قدر فی یعنی اس کا کرنا میرے بس میں کر دے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳ ص ۲۰۶)

فسی دینی، فسی دینی و معاشی و عاقبہ اموی۔ شر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میری زندگی میں۔

ابوالحسن منجمی م ۱۱۲۸ھ، ۱۷۲۵ء کہتے ہیں کہ واد معنی اور کو یہاں خیر و فقی کے جملے کے برعکس (یا) کے معنوں میں لینا چاہئے کیوں کہ تیری ہر چیز اور ہر پہلو سے مطلوب ہے جب کہ شر و فاقہ کی پہلو سے ہو وہ انسان سے دور رہنا چاہئے۔ (حلیات السنن جلد ۱ ص ۱۲۳)

فاصلہ غنی۔ جس اسے (شر کو) تو چھوڑ دے مجھ سے۔

بی (ب) (بقول ابن ندیم ۳۸۳ھ ۹۹۳ء امام مالکؒ کے اصحاب میں سے ہیں۔ انہوں نے ان سے موطا اور ان کے اصول کا مذہب وقتہ حاصل کئے ہیں اور وہ ثقہ صالح ہیں۔) (المترس ۲۹۵)
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی م ۱۲۳۹ھ ۱۸۲۳ء ان کا تعارف کرتا ہے جو کہتے ہیں۔

عبداللہ بن مسلمہ القشیری م ۲۲۱ھ ۸۳۶ء اہل مدینہ میں سے تھے لیکن رہا بصرہ میں اختیار کر لی تھی جب کہ وفات مکرہ میں ہوئی۔ بہت سے شیوخ سے سماعت حدیث کی جن میں سے امام مالکؒ لیث بن سعد، ابن ابی ذؤبہ، حماد بن شیبہ اور جعی بن مصنف قاضی ذکر ہیں۔ وہ روایت حدیث میں انتہائی تخلص اور بابت دار تھے۔ یحییٰ بن یحییٰ بن یحییٰ فرمایا کرتے تھے: مَنْ رَأَى لَيْثًا فَهُوَ بِمَنْ بَعْدَهُ لَيْثٌ اِلَّا وَجْهًا وَالْقُفْعُشِيُّ لَيْثٌ يَمْنَنُ مِنْ حَضْرَتٍ كَلِمَةٍ اَوْ حَضْرَتٍ قُفْعُشِيٍّ سِوَا هَذِهِ كَرِهِي حَدِيثَ بَيَانِ كَرْنِ وَلَا تَنْبِيْهِ دِيْكَ اَنْ جُوْهْدَ مَعْنَى رِضَاءِ اَلْمَلِكِ خَاطِرُ بَيَانِ كَرْنَا وَهُوَ۔

محمد بن کے نزدیک وہ تمام اصحاب مالکؒ پر فوقت رکھتے ہیں۔ مسلّم آٹھ سال تک خدمت امام میں رہے۔ بعد میں ایک بار بصرہ سے مدینہ منورہ آئے اور امام مالکؒ کو اطلاع ملی تو اپنے ساتھیوں کو لے کر ان کے استقبال کے لئے نکلے اور فرمایا جہیز بہترین اہل زمین کو جا کر سلام کریں۔

حضرت قشیری مستجاب الدعوات تھے، اکثر اہل زمانہ انہیں ابدال شمار کرتے ہیں۔ ابو طاہر کا قصیر اسلمی کی روایت ہے۔

(بستان اللحد ج ۱ ص ۱۹۱)

اسی حدیث کے ایک اور راوی یحییٰ بن یحییٰ کی تعارف حسب ذیل ہے۔

ابو یحییٰ یحییٰ بن یحییٰ القزازی م ۱۹۸ھ ۸۱۳ء امام مالکؒ م ۱۷۹ھ ۷۹۵ء کے عزیز ترین شاگرد، خادم خاص اور ربیب (پروردہ اور چنگلک پیتا) تھے۔ موطا کا پانچواں نسخہ اسمی کی روایات سے محفوظ ہے۔ امام دارالکفرہ کی دہ گاہ میں بیٹھتے ہیں موطا کی قرأت کیا کرتے تھے حتیٰ کہ جب خلیفہ ہارون الرشید عبد ۷۵۰ھ ۷۵۵ء سے ۱۹۳ھ ۸۰۹ء اپنے دونوں بیٹوں امین اور امون کی معیت میں موطا کی سماعت کا شرف حاصل کرنے کے لئے آیا تو حضرت یحییٰ ہی نے قرأت کی تھی۔ حاضر باش شاگرد تھے۔ امام صاحب جو کچھ فرماتے

تھے وہ قلم بند کر لیا کرتے تھے۔ امام صاحب جب بیروانی سالی کی وجہ سے ضعیف ہو گئے تو وہ اسمی کے سہارے مسجد نبویؐ میں نماز باجماعت کے لئے آیا کرتے تھے۔ چنانچہ لوگ انہیں عرصے امام کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ وہ فقہ عصر، مفتی دوران اور محقق زمان تھے۔ ان کی روایات یحییٰ بن علاوہ دیگر معتبر کتب میں موجود ہیں۔ (حوار ص ۲۳) یہ محجب اتفاق ہے کہ امام مالک حدیث استناد کو اپنی موطا میں درج نہیں کر سکتے تھے۔ اس کی تلافی ان کے دو نامور شاگردوں، قشیری اور یحییٰ بن یحییٰ نے یہ حدیث روایت کر کے کر دی ہے۔ چنانچہ امام بخاری نے صحیح بخاری کی کتاب توحید میں حضرت یحییٰ بن یحییٰ سے اور کتاب دیوانہ میں حضرت قشیری سے حدیث استناد بیان کی ہے۔

حدیث استناد قریب قریب تمام کتب صحاح میں موجود ہے۔ امام مسلم م ۲۶۱ھ نے اپنی صحیح میں اس کو روایت نہیں کیا تو اس کی غائر وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے دوسرے مجموعہ احادیث میں شامل کرنا چاہتے ہوں گے۔

مولانا ضیاء الدین اسلامی کہتے ہیں کہ امام مسلم نے صحیح مسلم میں صرف طبقہ اولیٰ کی روایات لی ہیں اور طبقہ ثانیہ کی احادیث کو جن کے رواۃ کو باقتدار شہادت اور حفظ و اتقان وہ اپنی قسم کے راویوں کے درجے کے سمجھتے تھے شامل نہیں کر سکے چنانچہ امام ابو عبد اللہ حاکم اور حافظ ابوبکر ہیثمی کا خیال ہے کہ امام صاحب کو موت نے دوسرے طبقے کی حدیثوں کی تخریج کا موقع نہیں دیا۔ (تذکرۃ اللحد ج ۱ ص ۲۵۲)
حضرت جابر سے روایت کرنے والے حضرت محمد بن المنکدر م ۱۳۰ھ ۷۴۸ء مشہور راوی ہیں وہ قریش کی شاخ بنی تیم سے تھے دوران کے دو بھائی ابوبکر اور عمر بن قتیہ اور عابد تھے۔ (الحداد ص ۲۰۳)

حضرت ابن المنکدر کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ عشاء کے وقت سے فجر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ (حداد الحداد ص ۲۳۳)
حافظ ذہبی م ۳۸۰ھ ۷۳۸ء لکھتے ہیں کہ ان کی شہادت علمی اور عملی برتری پر سب کا اتفاق ہے اور ان کے نام کے ساتھ امام، سید القراء اور شیخ الاسلام لکھتے ہیں۔ (تذکرۃ اللحد ج ۱ ص ۱۱۳)
حدیث جابر سے صرف ایک روای عبد الرحمن بن ابی الموالم ایسے شخص ہیں جنہیں امام احمد بن حنبل م ۲۴۱ھ ۸۵۵ء نے اپنی مخصوص اصطلاح میں منکر کہا ہے جس سے بعض محدثین کو غلط فہمی ہوئی ہے اور انہوں نے حدیث کی عام اصطلاح منکر سمجھتے ہوئے ان کے ضعیف

ان حقائق کی روشنی میں اس بات کا قریب قریب ہٹا ہے کہ یہاں منکر کہنا امام احمد بن حنبل کی اپنی کوئی خاص اصطلاح ہے۔ محدثین کے یہاں یہ بات کوئی خلاف معمول نہیں ہے کہ وہ بعض اوقات اصطلاح کے عام معنوں کی بجائے اسے اپنے خاص معنوں میں استعمال کر لیتے ہیں۔

مولانا ضیاء الدین اسلامی اصطلاحی امام ترمذی کے متعلق لکھتے ہیں کہ امام ترمذی خود مجتہد تھے اور انہوں نے ان اصطلاحوں کے مراد معنی کو کچھ قبول نہیں کیا تھا بلکہ ان کی بعض اصطلاحوں کا مفہوم عام اصطلاحوں سے مختلف تھا۔ مثلاً حدیث حسن کی تعریف۔

(تذکرۃ اللحد ج ۱ ص ۳۳۳)

ممتاز شافعی فقیر شیخ ابن حجر تجمعی م ۸۴۳ھ ۱۵۲۹ء سے امام احمد بن حنبل کے معیار قول کے بارے میں روایت کیا گیا کہ آیا یہ قول اس حدیث کے ضعف میں مؤثر ہے یا نہیں تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ امام موصوف کا قول مذکورہ حدیث کو ضعیف نہیں بناتا کیوں کہ اس سے مراد ظاہری معنی نہیں ہیں بلکہ اگر حدیث کے بیان کے مطابق یہ امام احمد کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ وہ اس لفظ منکر کا اطلاق بہر فرط طریق پر کرتے ہیں خواہ اس کا راوی ثقہ ہی کیوں نہ ہو۔ امام موصوف سے اسی قسم کا قول حدیث اِسْتِثْنَاءُ اَعْمَالٍ بِاَلْيَتَاتِ کے بارے میں بھی منقول ہے کیوں کہ اس کا ایک راوی باقتدار حدیث، فرزد مطلق تھا یعنی اکیلا روایت کرتا تھا گو آخر کے اعتبار سے وہ حدیث متواتر تھی۔ چنانچہ انہوں نے محمد بن ابی ایوب السخری کی اس روایت کے متعلق فرمایا ہے کہ انہوں نے حدیث منکر روایت کی ہے اور اساتذہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ شک و دو شبہ ہیں پہلا جو شخص بھی امام احمد بن حنبل کی اصطلاح سے واقف ہو جائے گا وہ سمجھ لے گا کہ ان کا آیا قول حدیث کے ضعف پر دلالت نہیں کیا کہ تاثر برآں حافظ ابن عدی نے خود بھی اس کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ حدیث جابرؓ فرود مطلق بھی نہیں کیوں کہ اسے حضرت جابرؓ کے علاوہ دوسریوں نے بھی روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے ان میں سے دو صحابیوں کا نام لیا ہے اور کہا ہے کہ اس باب میں حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابویوبؓ انصاریؓ سے بھی احادیث مروی ہیں۔ دوسروں نے حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابورزہؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ سے کچھ بھی پیش کیے ساتھ احادیث استناد کو روایت کرنا بیان کیا ہے۔ پس جس حدیث میں

ہونے کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ امام ابن عدیؒ م ۳۶۷ھ ۹۷۷ء نے عبد الرحمن بن ابی الموالم کو اسی قول کی بنیاد پر اپنی کتاب "الاکمال فی الضعفاء" میں شامل کر دیا ہے اور ساتھ ہی امام احمد بن حنبل کے اس قول پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔

حافظ ابن جریر عقیلی فرماتے ہیں۔
عبد الرحمن بن ابی الموالم مدینہ منورہ کے رہنے والے، سادات بنی حسن کے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) اور روایت حدیث میں ثقہ (قابل اعتماد) ہیں۔ امام حنبل بن یحییٰ، امام ابو داؤد اور امام نسائی وغیرہ سب نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے البتہ ابن عدی نے امام احمد بن حنبل کے بیان نقل کیا ہے کہ وہ محمد بن المنکدر سے حدیث استناد روایت کرتے ہیں اور ان کے علاوہ ابن عدی نے روایت نہیں کی لہذا وہ منکر ہیں۔ میرے شیخ حافظ زین الدین عراقی م ۸۰۶ھ ۱۴۰۳ء ترمذی شریف کی شرح لکھتے وقت اس قول کے بارے میں متردد تھے کیوں کہ اس میں حضرت ثابت بصریؒ اور حضرت محمد بن المنکدرؒ کی روایات کے بارے میں جو کچھ اظہار خیال ہے وہ قاطعاً فہم نہیں ہے حالانکہ یہ دونوں بزرگ حنفیہ طور پر ثقہ ہیں۔ ابن عدی نے خود عبد الرحمن بن ابی الموالم کی روایت کر کے ان کی احادیث اپنی کتاب میں درج کی ہیں اور انہیں مستقیم الحدیث قرار دیا ہے۔ مزید برآں ابن عدی نے حدیث استناد کے منکر ہونے کا تذکرہ کر کے خود ہی کہہ دیا ہے کہ یہ تو ایسی حدیث ہے کہ جسے عبد الرحمن بن ابی الموالم کی طرح کی صحابیوں نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ (فتح الباری جلد ۱ ص ۱۵۳)

منکر کی عام اصطلاح کا یہاں تک نقل ہے تو وہ ایسی حدیث ہوتی ہے جسے کسی ایک ہی راوی نے روایت کیا ہو اور اس کے متعدد طرق نہ ہوں اور نہ دوسرے طریقے اس کی توثیق کرتے ہوں یا پھر اس کے راویوں میں سے کوئی ایک کثیر غلط میں غفلت شعار ہو یا قاسم ہو۔

حدیث جابرؓ تو کسی پہلو سے بھی منکر قرار نہیں دی جا سکتی کیوں کہ عبد الرحمنؓ اور ان کے اوپر کے اور بعد کے سارے راوی ثقہ ہیں، مرفوع حدیث ہے اور اس حدیث کے متعدد طرق اور شاہد ہیں، گویا انہوں نے استناد سے باب کی احادیث کو حضور پر نورؐ سے روایت کیا ہے۔ علامہ ابن عدی حافظ عراقی اور حافظ عقیلی جیسے اکابر جرح و تعدیل اسے عام معنوں میں منکر سمجھتے ہیں گریز ان ہیں۔

کار ہر منت ہے۔ مقدمہ رائے میں غور فرماتے ہیں۔ وقد استخوت اللہ تعالیٰ فی جمع اربعین حدیثاً اقتداءً بھو الأئمة الاعلام وحفاظ الاسلام۔ (اربعین نوویس)

ترجمہ : مشہور اماموں اور اسلام کے علمائوں کی پیروی کرتے ہوئے چالیس حدیثوں کے مجموعہ کو جمع و تالیف کرتے وقت میں نے خدا تعالیٰ سے استخارہ کیا۔

ترتیب مشکوٰۃ اور استخارہ صاحب مشکوٰۃ

مشکوٰۃ المصابیح حدیث شریف کا انتخاب لاجواب ہے اس مجموعہ کو جس قدر ترتیب دل حاصل ہوئی ہے شاید یہی مجموعہ گوئیں آئی ہو مشکوٰۃ شریف کا یہ قبول بلاشبہ استخارے کا ثمرہ ہے۔ امام الفراء ابوی فی الشافعی ۵۱۶ھ ۱۱۲۳ء نے اولاً مصباح السنۃ کے نام سے ایک مجموعہ احادیث مرتب کیا تھا جس میں اسناد حذف کر دیے گئے تھے اور حوالہ جات تیس تھے۔ لہذا بعض علموں کی جانب سے اس پر اعتراض ہوتا رہا اور مطالعہ کرنے والے روایت کی سخت و سقم کے بارے میں متروک رہتے تھے۔ شیخ ولی الدین خلیفہ تبریزی نے ۵۳۷ھ ۱۱۳۷ء میں اس مجموعے کی تہذیب و تخیل کا نیز انحالیا اور استخارے کے بعد مشکوٰۃ المصابیح کے نام سے احادیث کا یہ انتخاب پیش کیا۔ سبب تالیف میں فرماتے ہیں۔ فاستخوت اللہ تعالیٰ واستوفقت منه فاعلمت ما اغفلہ۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۲۱)

یعنی میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور استخارہ کیا اور اسی سے توفیق طلب کی، سو میں نے وہ سب کچھ نمایاں کر دیا جس کو صاحب مصابیح چھوڑ گئے تھے۔

(د) مشروعبیت استخارہ اور فقہائے امت

اسلام کے جس قدر بھی مکاتب فکر ہیں ان سب کے علماء اور فقہاء نے استخارے کے شرعی اور مستحسن ہونے پر اتفاق کیا ہے چنانچہ ہر مسلک کی کتب فقہ میں اس کے متعلق احکامات پائے جاتے ہیں۔ شیخ احمد عبد الرحمن ابن السامعی رقم طراز ہیں اوصاف الثابت تَذَلُّ عَلٰی مَشْرُوعِ غِبَةِ صَلَاةِ الْاِسْتِخَارَةِ وَالْذُّعَاءُ غَفِيًا وَ اَنْتَهَمَا مَسْتَمَرَّ غَبٌ بَيْنَهُمَا وَبِذَلِكَ قَالَ جَمِيعُ الْعُلَمَاءِ فِيمَا اَنْعَلَمَ۔ (ملع الابی جلد ۵ ص ۵۵)

ترجمہ : استخارے کے باب کی احادیث نماز استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ کے شرعی ہونے پر دلالت کرتی ہیں یہاں تک کہ یہ دونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایسی کہ ان کے بارے میں ترتیب دی گئی ہے اور یہی بات جہاں تک مجھے علم ہے سارے علماء نے (بالاقانن) کہی ہے۔

فاضل محمد بن علی شواکی لکھتے ہیں۔
وَالْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلٰی مَشْرُوعِ صَلَاةِ الْاِسْتِخَارَةِ وَالْذُّعَاءِ عَقِبَهَا وَلَا اَنْعَلَمَ فِیْ ذٰلِكَ خِلَافًا۔

(نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۶)
ترجمہ : حدیث شریف نماز استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کسی قسم کا اختلاف میرے علم میں نہیں ہے۔

استخارہ استخارہ پر اجماع امت ہے

حنفی فقہ کی مشہور کتب مثلاً نور الابصار میں مذکور صلاۃ اللیل و صلاۃ الاستخارۃ (نماز تہجد اور نماز استخارہ و مستحب و مندوب ہیں) (نور الابصار میں باطل برانی الفلاح ص ۷۳)
اور فتاویٰ عالمگیری میں ہے وَصِنَ الْمَسْئُورَاتُ صَلَاةِ الْاِسْتِخَارَةِ وَجِہِ رُكْعَتَانِ۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۱۱۳)

(مندوبات میں سے نماز استخارہ ہے کہ جو دو رکعت ہیں) کی عبادت میں استخارے کے مستحب ہونے کی صراحت کرتی ہیں مزید برآں روایت قرطبی، طحاوی، مالک، یحییٰ بن حمزہ، کتب فقہ میں بھی استخارے کے احکام و مسائل تحریر ہیں۔

شافعی فقہ میں ابن الدین الشربینی ۹۷۷ھ ۱۵۶۹ء کہتے ہیں کہ دو رکعت نماز استخارہ اور اسی طرح دو رکعت نماز حاجت سنت ہیں اور ان کے سنت ہونے کے دلائل مشہور ہیں۔ مزید برآں نماز فجر کی دو سنتوں، نماز مغرب کی سنتوں اور نماز استخارہ کی پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھنا بھی سنت ہے۔

(الاقاب جلد ۱ ص ۱۰۸-۱۰۹)
امام محمد بن ابی حنیفہ شافعی ۶۷۲ھ ۱۲۷۷ء فرماتے ہیں کہ علماء نے کہا ہے کہ استخارہ کی نماز اور دعا مذکورہ مستحب ہیں۔ نماز استخارہ دو رکعت نوافل سے ہو سکتی ہے۔ (کتاب الاذکار ص ۶۰)

بدیہی انشراح رو دو رکعت مصلحت مست دور کی کار ہا استخارہ روا تقدم نماز۔ (انصار اخبار ص ۱۰۶)

یعنی اگر تم اپنے ضمیر کو کسی کام پر مطمئن پاؤ تو اسی ضمیر کے انشراح پر کام کرو کیوں کہ طریقت میں یہی قابل اعتماد بنیاد ہے اور اپنے تمام کاموں میں استخارے کو مقدم کرنا۔

محمود علاؤ الدین علی صابر طبریزی ۶۹۹ھ ۱۲۹۹ء نے استخارے کو ہمیشہ امتیاز معمول بنائے رکھا چنانچہ ان سے استخارے کا ایک خاص طریقہ بھی مستعمل ہے۔ حضرت شہاب الدین علی بن ابی طالب ۱۱۳۲ھ ۱۷۲۹ء کی ملیقات اور خطوط میں استخارے کے احکامات اور فوائد بیان ہوئے ہیں۔

شیخ العرب والحمی عالمی امداد اللہ منہ رحمہ ۱۳۷۷ھ ۱۸۹۹ء نے مشائخ چشتیہ کا ایک معمول بہ استخارہ منام اپنی کتاب فیاء القلوب میں درج کیا ہے۔

مشائخ سہروردیہ کے سرشل شیخ شباب الدین سہروردی ۱۳۳۲ھ ۱۹۱۳ء نے اپنی کتاب نور العارف میں تحریر فرمایا ہے کہ درویشوں کو چاہئے کہ سفر کے لئے روانہ ہونے سے پہلے حج صورت حال معلوم کرنے کی خاطر نماز استخارہ ضرور پڑھیں اس نماز کو کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے خواہ درویش کو اپنی حج صورت (ازہ و کشف وغیرہ) کا وسیع طور پر معلوم بھی ہو کیوں کہ یک نیتی کے لحاظ سے لوگوں کے مختلف درجے ہو جاتے ہیں۔ بلاشبہ کچھ لوگوں پر حقیقت جلد واضح ہو جاتی ہے تاہم اس کے باوجود نماز استخارہ چھوڑنی نہیں چاہئے۔ اسی میں اتباع سنت ہے، اسی میں برکت ہے اور اسی کی تعلیم رسول پاک نے دی ہے۔ (اعوار العارف ذکر ص ۱۷۴)

شیخ اشون سہروردی درویش کے لئے کلاچ سے پہلے بار بار استخارہ کرنا ضروری قرار دیتے ہیں اسی طرح وہ دوست کے انتخاب میں بھی استخارے کو نکل میں لا نا مناسب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب ذکر ص ۲۱۶)
فقہی مسائل اور ادارہ کے سلسلے میں حضرت سہروردی نے عربی میں کتاب الاوراد لکھی تھی۔ غالباً اسی کتاب کا حضرت بہا الدین بکریا ملتانی نے ترجمہ ادارہ کے نام سے کیا جس کی عربی شرح شیخ صدر الدین عارف یا حضرت شاد رکن عالم کے خلیفہ مولانا علی بن احمد غوری نے تکرر العباد کے نام سے لکھی ہے کہ جو ۱۳۲۶ھ ۱۹۰۸ء میں قازان سے طبع ہوئی تھی۔ الاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

استخارہ کا یہی موقف مالکیہ اور حنبلیہ کے ہاں بھی مستلزم ہے۔ مختصر یہ کہ اہل سنت والجماعت کے چاروں فقہی مذاہب میں نماز استخارہ دو رکعت مستحب قرار دی گئی ہے۔

(الفتاویٰ المذاہب الاربعہ جلد ۱ ص ۱۶۰)
اسی طرح سفیان، اہل حدیث اور شیعہ حضرات کے یہاں بھی استخارہ سنت سے ثابت ہے اور اس پر عمل حیرا ہونا مستحب ہے۔ اردو زاہد معارف اسلامیہ کے فاضل مقالہ نگار کے بیان کے مطابق شیخوں کے یہاں استخارے پر عمل اہل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے لاکھ ہو۔ (اردو زاہد معارف اسلامیہ جلد ۱ ص ۵۷، ۵۸)

فاضل مقالہ نگار یہ دعویٰ اس حد تک ضرور درست ہے کہ اہل تشیع استخارے کی بعض اقسام مثلاً استخارہ شیخ اور ذات القربا پر بہت زیادہ عمل ہیں تاہم جہاں تک دو رکعت نماز استخارہ کے بعد دعائے استخارہ کے عمل استخارہ کا تعلق ہے تو اس پر بالعموم اہل سنت والجماعت زیادہ کاربند رکھنا دیکھتی ہے۔

(ه) استخارہ اور مشائخ طریقت

جس قدر مشائخ طریقت اور اولیائے امت ہو گزرے ہیں وہ سب استخارے پر عامل رہے ہیں اور وہ اپنے ارادت مندوں کو استخارے کی ترتیب اور اہمیت سناتے رہے ہیں۔ حضرت سید علی بن ابی طالب ۳۶۵ھ ۱۰۷۲ء نے اپنی کتاب کشف النجب میں استخارے کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرنے کی پر زور کوشش فرمائی ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں تصوف و طریقت کے چار سلسلے مشہور ہیں۔ ان سلاسل طیبہ میں استخارہ سلوک کا بنیادی اصول ہے۔ سلسلہ چشتیہ کے مشائخ میں سے خواجہ نظام الدین اولیا ۷۲۵ھ ۱۳۲۳ھ استخارے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ استخارے کا اثر بہت ہوتا ہے۔ جو استخارہ مطلق نماز اشراق کے ناموسطرح کا معمول ہے اسے کیا نہیں سمجھنا چاہئے یعنی براہم کام کے لئے اہل طور پر یا قاعدہ استخارہ بھی کرنا چاہئے۔ (زیر الدلائل ص ۵۳)
انہوں نے اپنے سر پر خاص امیر خسرو ۷۵۲ھ ۱۳۲۵ء کو اپنے دست مبارک سے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر درخیز انشراح یا

ہیں۔ سلسلہ قادریہ کے سرکردہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی م ۵۶۱ھ
۱۰۶۶ء میں اپنی تعلیمات میں استخارہ کی رغبت دلائی ہے چنانچہ ان
سے منسوب کتاب غیۃ الطالبین میں استخارہ کا طریقہ اور اس کی
افادیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کے ایک ممتاز عالم اور قصب
ارشاد شیخ عبدالرحیم صاحب دہلوی نے اپنی متعدد تصانیف میں استخارہ
کی حقیقت اور حاکمیت بیان کی ہے۔

استخارہ سلسلہ خواجگان اور نقشبندی بزرگوں کے سلوک کا قسط
آغاز ہے جو شخص اس سلسلے میں داخل ہوتا ہے، اسے یہ بزرگ سب
سے پہلے استخارہ کر لینے کی تلقین کرتے ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، شیخ آدم بنوری م ۱۰۵۳ھ
۱۶۴۳ء سے منسوب نقشبندیہ کی شاخ اسیعہ کے طریقہ سلوک کی
نشان دہی کرتے ہوئے کہتے ہیں: باید دانست چوں طالب صادق بہ
توفیق بجائے متصل ہو، چری از بزرگان ائین طریقہ می شود اولاً اور
استخارہ فرماید۔

(انتہای مسائل اولیٰ م ۸۳، اولاد و زبان فارسی پاکستان میں طبع ہوئی ہے)
ترجمہ: جانتا چاہئے کہ جب کوئی طالب صادق توفیق الہی
سے اس طریق کے بزرگوں میں سے کسی عزیز کا متصل ہوتا ہے تو
اسے وہ سب سے پہلے استخارہ کا حکم دیتے ہیں۔

مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی کے متعدد مقامات راہ
طریقیت میں استخارہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مزید یہ فرماتے ہیں پس از دو
حال خالی بناید یا اجازت یا منع رد صورت اجازت یا دشواری شود اولاً
جواب دہند کہ قسمتی بجائے دیگر است و نیز توجہ بر مشق قائم مقام
استخارہ می شود۔ (فیما بالقرط ۳۵)

ترجمہ: استخارہ دو حالتوں سے خالی نہیں ہوگا یا اجازت ہوگی
یا ممانعت استخارہ سے اجازت مل جائے تو توجہ بر مشق میں مصروف
ہو جاتا ہے ورنہ جواب دے دیتے ہیں کہ تمہاری قسمت ہمارے یہاں
نہیں بلکہ کسی اور جگہ ہے نیز مرشد کی توجہ استخارہ سے قائم مقام
ہو جاتی ہے۔

حضرت مولوی نعیم اللہ مہاجر مکی م ۱۲۱۸ھ ۱۸۰۳ء جو
حضرت مرزا مظہر جان جانا م ۱۱۹۵ھ ۱۷۸۰ء کے خلیفہ تھے، حضرت
مرزا جان جانا کے حالات میں استخارہ و مسنونہ کے بعد کتاب بشارات

اس دستاویز کو چاک کر دیا۔ (طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۳۵۳)
بعد ازاں خلیفہ سلیمان نے اپنے دور کے رشتہ دار مرد صالح
حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ تاریخ تو اگرچہ
خاموش ہے تاہم تمام غالب سبکی کے سلیمان نے استخاف عمرانی
کے سلسلے میں بھی ضرور استخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عمرانی کا خلیفہ بن جانا
ملت اسلامیہ کے لئے نعت غیر مستزید ثابت ہوا اور یہ سب کچھ
استخارہ کا مہربان تھا۔

تقریر عبداللہ بن طاہر اور استخارہ مامون الرشید

۲۰۵ھ ۸۱۶ء کے ماہ رمضان میں خلیفہ مامون الرشید (عبد
۱۹۸ھ ۸۱۳ء سے ۸۳۳ء) نے اپنے مشہور جرنیل طاہر بن
حسین کے صاحب زادے عبداللہ بن طاہر کو بلا دیا اور کہا کہ عبداللہ!
بے شک میں پورے ایک ماہ کے استخارہ کر رہا ہوں اور مجھے امید ہے
کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے بھلائی تو مقدر کرے گا، استخاروں کے بعد
میرا خیال یہ ہے کہ تمہیں معز کا والی نادوں اور نصیر بن جنت کے خلاف،
حجاز جنگ کی سربراہی تمہارے سپرد کر دوں۔

عبداللہ بن طاہر نے کہا کہ امیر المؤمنین جو حکم دیں گے، بحدہ
حاضر ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں امیر المؤمنین اور تمام
مسلمانوں کے لئے اپنی پسند و انتخاب رکھے گا اور بھلائی عطا کرے
گا۔ (کتاب بغداد جلد ۲ ص ۲۴)

طاہر بن حسین اور نصیحت استخارہ

ابوالفضل احمد بن ابی طاہر طخوف م ۲۸۰ھ ۸۹۳ء نے اپنی کتاب
بغداد میں طاہر بن حسین م ۲۰۵ھ ۸۲۱ء کا ایک طویل مراسلہ نقل کیا ہے
جو اس نے اپنے بچے عبداللہ بن طاہر م ۳۰۳ھ ۸۱۳ء کو دیار بیحدہ کا
گورنر بنائے جانے کے بعد لکھا۔ یہ خط اپنے مطالب و معافی کے
اعتبار سے اصولی حکمرانی اور طرز و جہاں بانی کی اہم دستاویز ہے۔ اس
میں نکتہ مقامات پر اس نے اپنے بچے کو ہر امر میں معاملے میں استخارہ
کرتے رہنے کی تاکید کی ہے۔ جتنے جملے ذرا قارئین ہیں۔ اذ و ذہ
عَلَيْكَ اَمْرٌ فَاسْتَعِنْ غَلْبَهُ بِاسْتِخَارَةِ اللَّهِ وَنَفْخِ اِهْ۔
یعنی تمہیں جب کوئی امر پیش ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ سے استخارہ
اور پیرہیزگاری کے ذریعے دھماکا کر لیا کرو۔

ذکر ہیں لیکن اس کے باوجود اس کا اس خون ناحق سے ضرور داغ دار
ہے۔ حاج شاعر نے حاج کی مع میں ایک طویل قصیدہ کہا ہے۔ اس
قصیدہ میں حاج کے استخارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی
اسٹائلوپڈیا آف اسلام کے مقالہ نگار کولڈ زہر نے کتاب الاغانی
کا حوالہ دیا ہے جو درست نہیں البتہ دیوان الحجاج میں جوہم یوروی
حقیقی کاوش کے نتیجے میں مصدقہ شہود پر آیا ہے اشعار موجود ہیں۔ وہ
شعر جس میں استخارہ کرنے کا ذکر ہے حسب ذیل ہے۔

لَقَدْ فَضَّلْتُ اَمْرًا وَلَا اَخَارًا
فَبِئْسَ الْخُورِبُ اِلَّا زَيْنَةُ اسْتِخَارَا
(مجموعہ اشعار العرب جلد ۲ ص ۲۴)

ترجمہ: پس اس نے جب ایک اپنے رب سے استخارہ نہیں
کر لیا کسی کام کے سر انجام دینے کا فیصلہ نہیں کیا اور نہ وہ لڑائی میں
مرگم ہوا۔

ہوسکتا ہے کہ شاعر نے حاج کے خاندانہ حرکتوں کے جواز اور
مدافعت کی خاطر استخارہ کو بطور ذرا حال استعمال کیا ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

استخاف عمرانی اور استخارہ سلیمان

حضرت علامہ بن خلیفہ بیان کرتے ہیں کہ عہد المبارک کے دور
خلیفہ سلیمان بن عبدالملک م ۹۹ھ ۷۱۷ء نے خزے سبز کپڑے زیب
نہ لئے اور آئینہ دیکھا تو کہنے لگا بخدا میں کیا خوب جوان رہنا یا دشواہ
ہوں۔ اس کے بعد وہ نماز جمعہ پڑھانے کے لئے جامع دمشق میں گیا
وہاں سے بخدا آگیا۔ جب بخدا نماز ادا اور حالت روز بروز بد سے بدتر
ہوئی طغیانی تو اس نے ایک فرمان لکھ کر اپنے کمپن بنے ایوب کو دی
عہد بنادیا۔ حضرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عرض کیا کہ امیر
المؤمنین یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ ایوب کی عمری ابھی کیا ہے وہ بار
خلاف کو کھینچ لیں۔ مزید براں جب خلیفہ زیر زمین ہو جاتا ہے تو
اس کے بعد جو چیز اس کی یادگار رہ جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کسی مرد
ملاں کو اپنا جانشین بنا جائے۔

خلیفہ سلیمان کہتے کہ کسب استخیر اللہ فیہ وانظر ولم
اعرف علیہ یعنی میں اہم کی دستاویز کوئی چیز نہیں ہے۔ نہ میں نے
اپنی کئی یادگار دیکھا ہے۔ اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کروں گا اور جو
میں حکم ہوگا اسے بجالاؤں گا اس کے بعد ایک دوروز کے بعد اس نے

منظریہ مرتب کی اور انہی کے قلم سے معمولات منظر یہ بھی ہے۔ ان
معمولات منظر یہ میں حضرت مرزا جان جانا کا معمول یہ لکھا ہے کہ
دو استخارہ سے بغیر کوئی کام نہ کرتے تھے۔ سفر و حضر دونوں میں ہر
سفر میں تو ہر منزل کے واسطے استخارہ کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے
کہ مرید کو چاہئے کہ کسی کام کو شروع کرے تو پہلے استخارہ کر لے
اقدام کرے۔ اگر نعمت اداںے دور کلت (نماز استخارہ) نہ پاسے
صرف دعا پر اکتفا کرے کہ سب خیر ہی خیر ہوگی۔ (الدواء والدرد م ۱۲)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا پورا خانوادہ ہر صغیر میں رشد و ہدایت
کا رچہ رہا ہے۔ حضرت شاہ صاحب نے اپنے اقوال اور احوال
میں استخارہ کی حکمت و افادیت کو اجاگر کرنے کی سعی مشکور فرمائی
جب کہ اس خاندان کے دوسرے بزرگوں مثلاً شاہ اہل اللہ، شاہ
عبدالعزیز اور شاہ محمد اسحاق وغیرہ نے استخارہ سے کہ بہت سے الہامی
اور مجرب طریقے افادہ عام کے لئے پیش کئے ہیں جن کے لئے اہل
اسلام واقعی دنیا تک اس خاندان کے زیر بار احسان رہیں گے۔

(۱) استخارہ اور تعامل امت

ظہور اسلام کے وقت سے لے کر اب تک امت مسلمہ
استخارہ پر عمل پورہ ہے اور یہ تعامل امت جس پر علما و فقہاء کا بھی اتفاق
ہے بذات خود جیتے ہوئے کیوں کہ شارع علیہ السلام کے فرمان کے
مطابق ساری امت کبھی گمراہی پر آکھن نہیں ہو سکتی لہذا اس پہلو سے
بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ استخارہ کا ضروری، باہر تشریع اور دین کے
ایک تقاضے کی تکمیل ہے۔

مجموعہ اہل اسلام کا استخارہ سے عمل تو ظاہر ہے اور کسی خاندانی
دلیل کا محتاج نہیں۔ ذیل میں چند مسلمان حکمرانوں کے استخارہ سے
متعلق چند واقعات پر قلم در خواں ہیں جب حکمران کی چیز کو اہمیت
دینا شروع کر دیں تو عوام از خود اسے اور زیادہ اہمیت دینے لگ جاتے
ہیں۔ مشہور قول ہے اَلنَّاسُ غُلْفٌ دِیْنٌ مَلُو کِیْہُمْ۔

حجاج بن یوسف اور عمل استخارہ

حجاج بن یوسف م ۹۵ھ ۷۱۷ء اور یامور کا دور کا اہم جرنیل اور گورنر
تھا اس کے صحیفہ خدمات میں قرآن پاک پر اعراب لگوانا اور مسلمان
عورتوں کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کی خاطر اسلامی لشکر کو سندھ بھیجا تھا

اہم نکات

- ۱۔ استخارہ خیریت سے بنا ہے۔
- ۲۔ استخارہ کی مکمل صورت دو رکعت نماز استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ بار بار پڑھنا ہے۔
- ۳۔ تکرار استخارہ سے مراد باجموع دعائے استخارہ کو بار بار پڑھنا ہے۔
- ۴۔ نماز استخارہ میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص یا سورہ فطر اور سورہ الرحمن پڑھنا مستحب ہے۔
- ۵۔ استخارے کے بعد میلان قلب اور شرح صدر ہوتا ہے اور اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ استخارہ مختصر دعا پڑھ لینے سے بھی ہو سکتا ہے۔ شیعوں کے صحاح اور بعد میں استخارہ شیعہ نہیں نظر سے نہیں گزرا۔

ایک غلام کا شاگرد

ایک دفعہ دن میں نہایت زبردست قحط و اسیاں ملک کے لوگ ایک دوسرے کو کھاتے تھے حضرت شعیبؑ نے ایک غلام کو بازار میں نہایت خداداں اور خنداں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: "اے غلام! یہ خوشی اور مسرت کا کون سا موقع ہے؟ کیا تو نہیں دیکھتا کہ مخلوق خدا کی بھوک کی وجہ سے کیا حالات ہو رہی ہے؟" غلام نے کہا: "مجھے کیا ذرا ہے میں تو کسی کا غلام ہوں" اس کے بہت سے گاؤں ہیں اور کثرتِ غلبہ ہے، وہ روز مجھے بھوکا رکھ دے گا۔ یہ سن کر آپ کی حالت متغیر ہو گئی اور کہا: "ابھی یہ غلام اپنے مالک کی وجہ سے جس کے پاس چند انبار غلے کے ہیں اس قدر شاد ہے تو مالک الملک ہے اور ہمیشہ روزی دینے والا ہے، بھلا میں کیوں غم کھاؤں؟" اسی وقت آپ نے فضل دینا سے منہ پھیر لیا اور توبہ نصوح کی اور حق تعالیٰ کی درگاہ کی طرف متوجہ ہوئے اور توکل میں حکماں تک پہنچ گئے اور ہمیشہ فرماتے "میں ایک غلام کا شاگرد ہوں۔"

آل محمد پر درود و سلام بھیج اور مجھے راہِ راست اور ہدایت پر لڑنے کی توفیق دے خواہ اسے میرا نفس پالندہ ہی کیوں نہ کرے۔

۳۔ حماد ابن عثمان الناب کہتے ہیں کہ امام جعفر نے استخارے کے بارے میں فرمایا کہ آدمی نماز فجر (سنت) کی ہر رکعت کے آخری سجدوں میں ایک سو ایک بار استخارہ کی (دعا) کرے۔ وہ اسی طرح کہ پہلی رکعت کے آخری سجدے میں پچاس بار دعائے استخارہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور نبی کریم پر درود بھیجے۔ اسی طرح دوسری رکعت کے آخری سجدے میں اکیان بار استخارہ کی (دعا) کرے، تمجید الہی کرے اور درود شریف پڑھے۔

(من لا یحضرہ الفقیہ قلم ۱۵)

۴۔ محمد القسری نے امام جعفر صادقؑ سے استخارے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز کی آخری رکعت میں جب تم سجدے میں ہو تو ایک سو ایک بار استخارہ کی (دعا) کیا کرو۔ راوی کے دعائے استخارہ پڑھنے پر فرمایا کہ اَسْتَخِيرُ اللہَ بِرَحْمَتِهِ۔ اَسْتَخِيرُ اللہَ بِرَحْمَتِهِ کہا کرو۔ (کتاب مذکور ص ۱۵۲)

۵۔ معاویہ بن میسرہ کہتے ہیں کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بندہ خدا سے استخارہ کرتے ہوئے ستر بار یہ دعائیں پڑھتا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی پسند و انتخاب سے ضرور نواز دیتا ہے۔ دعایہ ہے: یَا اَبْنَصْرَ السَّاطِرِینَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ یَا اَنْزِعَ الْخَابِیْنِ یَا اَنْزِعَ الرُّجَیْمِینَ یَا حَکِمَ الْخَاصِیْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَيْتِهِ وَ جِزْلٰی فِیْ خُذْ وَ خُذْ۔ (کنز الدقائق کی ایک کام کا نام لے)۔ (کتاب مذکور ص ۱۵۲)

۶۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ میرے پدر بزرگوار نے ایک خط میں مجھے تحریر فرمایا جان پور جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز ادا کرو اور ایک سو ایک بار (دعائے) استخارہ (پڑھ لیا) کرو (پھر) جس بات کا عزم (پسند ارادہ) ہو جائے وہ کام کرلو۔ دعایہ: بِرَحْمَةِ اِلٰہِ اِلٰہِ اللہِ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَ رَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَيْتِ عَلِیٍّ مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ وَ جِزْلٰی فِیْ خُذْ وَ خُذْ۔ (کنز الدقائق کی بجائے کام کا نام لیا) اِلٰہِ الْاَیْمَةِ وَ خَیْرَةُ خَیْرَةٍ فِیْ غَیْبَتِہِ۔ (من لا یحضرہ الفقیہ ص ۱۵۳)

۷۔ استخارہ ذات الرکع۔

مسائل استخاره

سرگرد ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہے۔ بفعل بعد الاستخارہ ما یشح ح بہ صلوہ۔ یعنی استخارہ کرنے والے کو استخارہ کرنے کے بعد (اجازت و ممانعت کے) جس پہلو اور حق کا شرح صدر ہو جائے، اسی کو کہلے اس پر امام موصوف نے حدیث اُس کو عام استدلال بنایا ہے کہ جو حافظ ابن ابی شیبہ کے پاس موجود ہے۔ اس حدیث میں سات بار تک استخارہ کرتے رہنے اور پھر میلان قلب کے انتظار کرنے کا فرمان رسولؐ ہے۔

حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ یَا اَتَسُّ اِذْ خَشَعَتْ بِاَمْرِ قَانَسَجْرَ وَ ذَلَّکَ فِیْہِ سَبْعُ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَنْظُرْ اِلٰی الَّذِیْ یَسْقُ اِلٰی قَلْبِکَ فَاِنَّ الْخَیْرَ فِیْہِ۔ یعنی اس آیت جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس میں ازب سے سات بار استخارہ کرلو پھر غور سے دیکھو (کہ کام کرنے یا چھوڑ دینے میں سے) کوئی چیز تمہارے دل میں مستقیم نہ لگتی ہے۔

موقف ثانی

علامہ کرام میں سے ایک گروہ کا موقف یہ ہے کہ استخارے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ کوئی بات اس کے ذریعہ سے معلوم کر لی جائے جس سے تردد رفع ہو اور اس کام کو دونوں شتوں میں سے کسی ایک حق کی ترجیح ضرور قلب میں آجائے پھر راجح جانب پر عمل کیا جائے بلکہ استخارے کی حقیقت یہ ہے کہ استخارہ ایک دعا ہے، جس سے مقصود صرف طلبِ اعانتِ علی الخیر ہے۔ یعنی استخارے کے ذریعہ سے بندہ حق تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ میں جو کچھ کروں اسی کے اندر خیر ہو اور جو کام میرے لیے خیر نہ ہو وہ مجھے کرنے ہی نہ دیجئے۔ پس جب وہ استخارہ کر چکے تو اس کی ضرورت نہیں کہ سوچے کہ میرے قلب کا زیادہ رحمان کس بات کی طرف ہے کہ پھر جس بات کی

(۱) کیا شرح صدر ضروری ہے؟

استخارہ کر لینے کے بعد ضروری نتیجہ کا تعین اہم مسئلہ ہے اور وہ یہ ہے کہ استخارے سے اس کام کے کرنے کی اجازت ہے یا ممانعت کا اشارہ ہوا ہے۔ لیکن اس مسئلے میں کسی قدر اختلاف بھی واقع ہوا ہے اور بعض علماء کا خیال یہ ہے کہ اجازت و ممانعت کا استخارے سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لحاظ سے علماء کرام کے دو موقف اپنے دلائل کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں۔

وَلِلنَّاسِ فِیْہِمَا یَعِیْشُونَ مَذَہِبٌ

موقف اول

علامہ کرام اور مشائخ عظام کا مشہور موقف یہ ہے کہ استخارے سے مقصود استخارے یعنی خداوند تعالیٰ سے کام کے کرنے یا کرنے میں سے بھلائی والے پہلو کو دریافت کرنا۔ دوسرے لفظوں میں استخارے سے مراد کام کی اجازت یا ممانعت کے بارے میں اشارہ نہیں چاہنا ہے۔ اس لحاظ سے استخارہ کرنے کے بعد عام طور پر دل میں کسی ایک پہلو کی طرف میلان اور تھکان کا ہونا دل کی اجازت و ممانعت میں سے کسی ایک امر پر قرار پکڑنا اور فضل و کرم میں سے کسی پر شرح صدر ہو جانا لازمی بات ہے لہذا اگر ایک بار استخارہ کرنے سے کام کے کرنے یا نہ کرنے میں ترجیح پہلو نمایاں نہ ہو اور دل کا انشراح کسی شق پر نہ ہو تو پھر بار بار کرنا چاہئے۔ ایسی صورت حال میں سات بار تک استخارے کی تکرار کرنی چاہئے۔ اس دوران میں کام کر لینے یا چھوڑ دینے کے سلسلے میں جس جانب دل متوجہ ہو اسی کو اختیار کر لے اور اسی میں اپنی بھلائی مضمر سمجھے۔

الحامی الدین نوویؒ ۶۷۷ھ، ۱۳۷۵ھ۔ اس کتب خیال کے

کے لئے درود آگے پیچھے پڑھ کر تافین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنا ٹھیک ہے یا نہیں۔

دن میں اگر کسی ضرورت پر استسکار دیکھا ہو تو نماز عمل آزمودہ ہے ازراہ کرم عنایت کریں۔

جواب

ہمارے لئے قائل شکر ہے یہ بات کہ ماہنامہ سلمانیا دنیا کا مطالعہ لوگ بھی کرتے ہیں جو دنیا کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس سے پہلے بھی حیدر آباد میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی تھی جو بتاتے ہیں کہ انہوں نے بتایا تھا کہ وہ ۱۹۹۶ء سے پابندی وقت کے ساتھ سلمانیا دنیا خریدتے ہیں اور دوسروں سے پڑھنا کرتے ہیں اور اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ سلمانیا دنیا صرف مسلمان ہی نہیں پڑھتے بلکہ بعض غیر مسلم حضرات بھی پابندی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں ہمارے علم میں کسی لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے سلمانیا دنیا پڑھنے کی خاطر اور دوزخ میں بھی گئے۔ ہم اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ جس نے ہمیں سلمانیا دنیا کالے کی توفیق دی اور جس نے سلمانیا دنیا کو تہذیب عالمہ سے سرفراز فرمایا۔

ہم اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے ساتھ یہ تمام افراد کی بھی قدر کرتے ہیں جو سلمانیا دنیا کو اہمیت دیتے ہیں اور جو پابندی وقت کے ساتھ اس کا انتظار کرتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس کی صفائیں سے مستفیض ہو کر دوسروں کی رہنمائی کرتے ہیں بالخصوص ہم ان تمام حضرات سے قدر دانی کا اظہار کرتے ہیں کہ جو دنیا کی جتنی نعمت سے محروم ہو کر بھی سلمانیا دنیا دوسروں سے پڑھنا کرتے ہیں اور اس رسالے کی اہمیت و افادیت کے قائل ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں ہمیں مفید اور مجرب عملیات اور غیر مضایف چھاپنے کی توفیق اور صلاحیت بخشے اور سلمانیا دنیا کی روحانی تحریک کو گھر گھر میں پھیلے تاکہ روحانی عملیات کے ساتھ ساتھ دنیا اسلام کا بھی بول بالا ہو۔

ایک بھتیجی اور دوسری ایک بھتیجی جن کی تعداد ۲۸ ہے ان کا سلسلہ بخت اسلام سے پہلے سے چل رہا ہے۔ اسلام سے پہلے بھی لکھتے اور پڑھتے کا سلسلہ عام تھا۔ دیگر انبیاء کرام جو سرکار دعوای عالم خاتم الامین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اس دنیا میں مہجوت ہوئے اور ان پر آسمانی کتابوں کا نزول ہوا۔ مثلاً حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی اور حضرت ابراہیم پر اور دیگر انبیاء پر مختلف کتبوں کا نزول

ہوا۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام آسمانی کتابیں اسلامی اور روحانی مضامین پر مشتمل تھیں اور مضامین اسلامی ہوں یا تعلیمی ہوں مکملات سے بنے ہیں اور مکملات جملوں سے بنے ہیں مثلاً الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں اور الفاظ کا ترجمہ کرنے کے لئے حروف کا سہارا لیا پڑتا ہے۔ جب اسلام سے پہلے آیت چیت کا، لکھتے پڑھتے کا، اور کتابوں کا نزول کا سلسلہ موجود تھا تو پھر وہ حروف جن سے کلمات تیار ہوتے ہیں ان کا سلسلہ بھی یقیناً موجود ہوگا۔ چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کی کتب میں بفرس تعلیم داخل کرانے کے لئے گئے تھے اور حضرت عیسیٰ استاد کے دروہ پیشے تو استاد نے حضرت عیسیٰ کی کم لکھ کرانے ہوئے کہا کہ پڑنا کوالف حضرت عیسیٰ نے کہا کہ الف جب کہوں گا جب تم یہ بات کہ الف کے معانی کیا ہیں۔ استاد نے کہا کہ الف صرف ایک حرف ہے اس کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ یہ حرف جب دوسرے حروف سے مرکب ہوگا تب کوئی جملہ بنے گا اور اس جملے کے کچھ معانی ہوں گے۔ حضرت عیسیٰ نے فرمایا جس حرف کے کچھ بھی معانی نہ ہوں اس کو پڑھنے پڑھانے سے کیا فائدہ۔ حضرت عیسیٰ کی عمر اس وقت تین چار سال کی۔ ان کی یہ بے باکی اور جرأت کو کتبہ ۱۸ ثابت ہوگا۔ پھر حضرت عیسیٰ بولے تم الف کے کچھ نہ کچھ معانی ضرور ہیں۔ لیکن آپ کو معلوم نہیں ہیں۔ استاد نے کہا غور دار آپ ہی بتادیں کہ الف کے معانی کیا ہیں؟ حضرت عیسیٰ نے فرمایا۔ انہیں آپ بتائیں کہ الف کا جب بتاؤں گا تب تم احرار شاد گردوں کی صف میں آکر بیٹھو اور مجھے مسند استاد پر بٹھاؤ۔ کتب کا استاد لا جواب ہو کر طالب علموں کے درمیان آکر بیٹھ گیا اور حضرت عیسیٰ اس کی جگہ چلے گئے۔ اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے الف کو فصیح و بلیغ گفتگو فرمائی اور بتایا کہ الف حق تعالیٰ کی وحدانیت کی علامت ہے اور یہ حرف مختلف ائمہ سے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور اس کی بے نیازی کو ثابت کرتا ہے۔ اس واقعہ میں یہ حکمت پوشیدہ کہ انبیاء کو کئی استاذین ہوتا کیونکہ انبیاء اپنی قوم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں۔ اگر ان کا کوئی استاد ہو تو پھر اس کا مقام نبی سے بڑھ جاتا۔ جو نظام قدرت میں ایک عجیب سی بات ہوئی اس لئے تمام انبیاء کو ان کی تھک کر مل لینی کی دہشتوں سے سرفراز کیا گیا تاہم تاہم تاہم کہ اس استاد کا احترام کرنے پر اور استاد کے سامنے سر تسلیم کر کے پڑ جائے تاکہ علم کے لئے ضروری ہے مجبور ہوں۔ اگر حضرت عیسیٰ استاد کے سامنے بیٹھ کر الف کہہ لیتے تو استاد جس طرح دوسرے طالب علموں کا استاد تھا حضرت عیسیٰ کا بھی استاد بن جاتا۔

ستمبر ۲۰۰۲ء کے شمارے میں عابد کاتب کی غلطی رہ گئی۔ جس پر ہم شرمندہ ہیں اور اپنے بھتیجی قارئین کو معذرت چاہتے ہیں۔ سورہ نمل کی صحیح آیت یہ ہے۔ **اِنَّهُ مِنْ مَّيْمَنَاتِنَا وَ اِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔** ذوالکلبت والے نقوش آتش چال پر مشتمل ہوتے ہیں اور انہیں اس چال کے علاوہ کسی اور چال سے بھرنا درست نہیں ہوتا۔ مثلاً سلام قولاً مین و ب و جیم کا نقش اس طرح بھر جس۔

۷۸۶

سلام	قولا	من	رب رحیم
۹۱۰	۳۵۹	۱۳۲	۱۳۲
۳۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۳۵۷	۸۹

دیکھ لیجئے اس نقش کا ٹولہ برائے ۸۸۸ اور سلام قولاً من رب رحیم کے اعداد ۸۸۸ ہیں۔ اگر ہم اس نقش کو کسی اور چال سے بھر کریں گے تو آیت کے جملے ایک ساتھ نہیں لکھ جاسکے گے۔ اس لئے باہرین فن نے نقش ذوالکلبت کو ہوش آتش چال سے لکھا۔ نقوش میں چال کو ٹولہ رکھنا ضروری ہے۔ جب نقش الپ لکھا جائے گا وہ تاثیر سے محروم ہوگا۔ نقش کوئی بھی ہوا اس کو بیچ چال سے سرب کرنا جائے۔ جو لوگ نقوش لکھتے وقت چالوں کو اہمیت نہیں دیتے وہ غلطی کے مرکب ہوتے ہیں ان کی نقل اور تقلید کرنا فن عملیات کے ساتھ زیادتی اور انسانی کرنے کے مترادف ہے۔

دور کتب نماز بنیت استسکار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت عبد القادر جیلانی کو پہنچا کر استسکار اس طرح کریں۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر تین مرتبہ سورہ کوثر میں اللہ پر پڑھیں۔ **یٰۤاَیُّہَا یَسِیْرُ اَخْبِرْنِیْ بِعِلْمِیْمُ عَلَیْمِیْنِ** تین مرتبہ پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس دوران اپنے ہاتھ کو گھومیں میں رہیں اور کسی سے بات نہ لکھیں بیک صاف بستر پر سو جائیں۔

استسکار کا وہ طریقہ جس میں ایک سواک مرتبہ **یا شفیق عبد القادر شفا** لکھ پڑھنے کی ہدایت کی گئی ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ ان میں جیتے جاتے جو معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اگرچہ ان کو بھی بشرط امکان میں کوئی خلاف شرع بات نہ ہو رہنمائی کا جاسکتا ہے اور ایسے تجربات کی مخالفت کرنا ضروری بھی نہیں ہے لیکن اس طرح سے جو کچھ بھی معلومات

ان خالق کائنات کو پسند نہ آئی اس لئے ایک بھی قوت نہ حضرت عیسیٰ کوالف کہنے سے باز رکھا اور اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے جو فصیح و بلیغ تقریر کی وہ بھی غلطی تھی کہ عیسیٰ۔ بہر کیف اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حروف اور ابجدوں کا سلسلہ پہلے ہی سے چل رہا ہے اس کے سلسلوں کو صحابہ یا تابعین اور تبع تابعین کے دور کی محنت اور کوشش سمجھنا غلطی ہے۔ البتہ قرآن حکیم کے حروف سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک بھتیجی کا سلسلہ کار و دعوای صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مسعود سے شروع ہو گیا تھا اس سے پہلے کی ابجدوں میں پ، م، ن، ج، و، ز، ہ جیسے حروف بھی موجود تھے لیکن یہ حروف ایک بھتیجی میں موجود نہیں تھے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں جو حرف پر مشتمل ہے۔ اس میں کسی بھی آیت میں پ، م، ن، ج، و، ز، ہ موجود نہیں ہیں۔

اسی طرح ایک بھتیجی میں بھی مذکورہ حروف موجود ہیں۔ حالانکہ ایک بھتیجی ایک بھتیجی سے بالکل مختلف ہے۔ ایک بھتیجی کی رو سے تین کے اعداد ایک ہزار ہوتے ہیں جب کہ ایک بھتیجی کی رو سے تین کے اعداد صرف سو ہوتے ہیں۔ روحانی عملیات میں ایک بھتیجی زیادہ مستعمل ہے اور نقوش و فرہ میں بھی ایک بھتیجی ہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ماہرین فن نے فن حروف کی کتابوں میں ۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل بھی ابجدیں چاند کی ۲۸ منزلوں سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ سب کی سب ۲۸ حروف ہی پر مشتمل ہیں۔ اس موضوع پر علامہ ابن خلدون جیسے مؤرخین نے بھی روشنی ڈالی ہے۔ کچھ اور مؤرخین نے بھی اعداد اور حروف کا ذکر کرتے ہوئے ۲۸ ابجدوں پر مکمل کرانے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ کسی نے یہ بات کیا ہے کہ ان کی شروعات سرکار دعوای صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک سے ہوئی کسی نے کہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی شروعات ہوئی۔ کسی نے ان کا سہرا حضرت علی کی شروعات کہہ کر انہیں اہمیت دے دی ہے۔ کسی نے ان کی شروعات کے لئے حضرت جعفر کو مقرر فرمایا ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ جب یہ دنیا کی تواناں نے بات کرنا اور اپنی بات دوسروں کو سمجھانے کی طرح ڈالی ہے اور جب سے نقل انسان کا سلسلہ شروع ہوا تب ہی سے حروف بنے اور انہوں پر آئے اور جب سے لکھنے لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا اور حق تعالیٰ نے رقم اور کاندھ کو پیدا کیا تب ۲۸ حروف انسان کے نوک قلم پر اور نوک زبان پر آئے۔ ترتیب کا اعجاز بدل رہا۔ اصطلاح بھی بدلتی رہی۔ لیکن حروف و اعداد کی حقیقت حدوں پہلے ہو چکی تھی البتہ ان حروف کی ہر اکیر ان کا کاندھ اس وقت ہوا جب بعض اصحاب رسول نے علم جزئی بنیاد رکھی۔

حاصل ہوئی ہیں ان پر استخارہ کا اطلاق نہیں ہوتا۔ استخارہ درحقیقت اللہ سے مشورہ کرنے کا نام ہے اور اس کا سنسن طریقیہ یہی ہے کہ بندہ متعلقہ دعائیں اور وظائف پڑھ کر سو جائے۔

طلسمانی دنیا کے کسی شاعر میں جو مفید اور مؤثر استعاروں پر مشتمل ہے، استخارہ سے کھڑے ہیں اور اس کے آداب درج کے جاری ہیں۔ نیز اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ بندہ کس طرح یہ بات سمجھے کہ اللہ کی طرف سے جواب ہاں میں ہے یا نہیں میں ہے اس شاعر کے کوفور و فکر کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس شاعر سے مشکولات آپ کے استخارہ کے بارے میں صحیح رہنمائی کریں گے اور آپ کی یہ شمارا جنھوں کو رفع کر دیئے، یہ شمارہ خود بہ ثابت کردے گا کہ آج کل استخارہ کے جو طریقے شورش فیل کے ساتھ رائج ہیں وہ کتنے صحیح ہیں اور کتنے غلط۔

عالم بننے کی خواہش

سوال: از: انیس احمد۔

دیگر عرض خدمت اقدس اینکه میں انیس احمد اللہ کے فضل و کرم سے حافظ قرآن ہوں اور چند سال مولوی کورس بھی کیا ہوں۔ اللہ کی رہنمائی سے دین کی خدمت کر رہا ہوں۔ بچوں کو دینی تعلیم دیتا ہوں اور ایک مسجد میں خطیب کی حیثیت سے ہوں۔ آپ جناب والا ہی کے شاگردوں میں حضرت مولانا الیاس صاحب خطیب و امام مسجد بنفغرہ بنگورہ سے رابطہ کیا اور ان سے میں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں کمال بنا چاہتا ہوں تو مولانا نے کہا میرے استاذاتر حضرت مولانا حسن الہاگھی صاحب سے خط و کتابت کے ذریعہ سے رابطہ رکھیں۔ انشاء اللہ حسن الہاگھی صاحب آپ کی رہنمائی فرمائیں گے۔ آپ جناب والا اب اگر ارشاد ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ بات تو ظاہر ہے کہ میں کاغذی عالم بننے کی خواہش رکھتا ہوں۔ عملیات سیکھ کر خدمت خلق کرنا چاہتا ہوں، آپ دعا فرمائیے مجھے طبیعت اخلاص عطا فرمائے۔ انشاء اللہ جد جہد اور کوشش کروں گا آپ جو جوش تپائیں گے وہ دیکھوں گا اور پوری ایمان داری کے ساتھ آپ کی شاکردی میں آنا چاہتا ہوں۔

جواب

عالم بننے کی خواہش ایک اچھی خواہش ہے۔ ہم آپ کی اس خواہش کی قدر کرتے ہیں۔ یہ بات دیانت کے قیل سے ہے کہ آپ نے اپنی خواہش کا اظہار خطیب و امام مولانا الیاس صاحب سے کیا اور

لاپرواہی کی باتیں

سوال: از: دانش اندوری۔

میرا ہندوستان کے عامل وکال بزرگوں کو نہایت مؤثر سلام قبول ہو۔ عاجزانہ گزارش ہے کہ مجھ پر ۱۹ سال سے گندے جنت روز جادو کرتے ہیں، جسم پر بوجھ دیتے ہیں، سواکھن چھوٹے ہیں۔ میں درود شریف، آیت الکرسی، چاروں قل پڑھ پڑھ کر ہار گیا ہوں۔ خدا کے لئے مجھے بلائیں اور میرا چھپا چھپائیں۔

جواب

یہ بات آپ کو کس نے بتائی کہ جنت آپ پر جادو کاتے ہیں اور مختلف انداز سے آپ کو ستارہ ہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ اس طرح کے اثرات ۱۹ سال سے شکار ہیں اور اب تک آپ نے شاید تنبیہ کی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سرکار دور اور پیٹ کا درواکے معمولی یا بیماری ہوتی ہے لیکن اس معمولی یا بیماری سے بھی غفلت برتی جائے تو یہ بھی ایسی دن کی انسان کو بہت زیادہ پریشان کر سکتی ہے۔ اور یہی اثرات توئی لی اور ہارت ایک جیسے امراض ہوتے ہیں ان سے غفلت برتنا اور ان کا علاج نہ کرنا عاقبت نالائمی کی بات ہے۔ اس خط میں بھی آپ نے یہ لکھا ہے کہ ہم آپ کو بلائیں اور ان کے اثرات سے آپ کا چھپا چھپائیں۔ گویا کہ آپ جب ہی ہمارے پاس آئیں گے جب ہم آپ کو باقاعدہ دیوبند آئی کی خدمت دیں۔ عزیزم ہمارے دعوت نامے کا انتظار نہ کریں اگر آپ اپنی ذات کے ساتھ انصاف کرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی عطا کردہ زندگی کی قدر کرنا چاہتے ہیں تو پہلی فرصت میں کی بھی بدھ دیوبند آکر ہم سے مل لیں۔

اس طرح کے اثرات میں جو غیر معمولی ہوں خود پڑھنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو باقاعدگی کے ساتھ کی ماہ تک توبہ پڑھنے اور پڑھنے پڑھنے کے ساتھ اللہ کے فضل و کرم سے آپ کی تندرستی بحال ہوگی۔ اگر دیوبند آنا مشکل ہو تو وہی میں کسی اچھے عامل کو دکھائیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو صرف دہم ہو لیکن اگر یہ واقعہ اوپر کی اور آئینی اثرات ہیں تو آپ کی جانی اور مالی صحت کے لئے خطر کے کی گنتی ہیں ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی عامل سے روحانی علاج کرنا

ماہ خلقت سے محبت کریں اور دوسروں کے درد اور کرب کو اپنے دل میں محسوس کریں۔ دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں اور مسلکی تعصب سے جو خدمت خلق میں ہمیشہ خارج ہوتا ہے خود کو دور رکھیں، مسلک کے چھٹوے لے لے پڑی کی باتیں اور علاقائی تعصب ہمیں نہ بندوں تک پہنچنے دیتے ہیں نہ اللہ تک۔ اس لئے اس سب کو گناہ سمجھ کر ان سے باز آجائیں اور فیصلہ کریں کہ آپ کو اللہ کے رہنمائی کی خدمت کرنی ہے خواہ وہ آپ کا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ جب آپ اس طرح کی اچھی اور صاف تھری سوچ و فکر کے ساتھ اس میدان میں قدم رکھیں گے تو اللہ کی مدد شامل حال ہوگی اور آپ کا سفر جو اگرچہ طویل ترین سفر ہے جلد پورا ہو جائے گا اور وقت میں خیر و برکت ہوگی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ عملیات کا پہلا سبق پڑھتے ہی قلم کاغذ اٹھا کر توبہ پڑھ لکھتے ہیں جو خود غرض ہوتے ہیں عقل کے اعتبار سے گورے اور طے کے اعتبار سے غم ہوتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کی فطرتی دہرانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ عالم نہیں چوں چوں میں مر رہیں کر رہ جائیں گے۔ جہاں تک یہ کائنات کا تعلق ہے تو پھر قسمت سے ملتا ہے۔ آپ ایک فرض بھی نہ پڑھیں جب بھی اگر آپ کی قسمت میں پیسہ ہے تو آپ پیسہ وصول کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن عزت، فخر اور ناموری کی دولتوں سے آپ محروم رہیں گے۔ پیسہ چورا پھینکے حاصل کر لیتے ہیں اور پھیل ترین قسم کے لوگ بھی۔ پیسہ کمانا کوئی قابل قریب بات نہیں ہے پیسہ وہ مال آج کل زیادہ کار ہے ہیں جو اللہ کے نام سے نہیں جانتے اگر آپ کا مقصد صرف پیسہ کمانا ہے تو پھر تعلیم و تربیت کی سمجھت میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ دو کارکنان خریدیں اور کسی بھی قیمت کے نیچے چڑی باندھ کر بیٹھ جائیں اور کچھ کر تیار جلا کر دھواں چاروں طرف پھیلا دیں لوگ آپ کو پوچھنا ہوں انسان سمجھ کر آپ کے سامنے اڑنا ہو کر بیٹھ جائیں گے اور کاروبار شروع ہو جائے گا۔ اور اگر آپ کو واقف عالم یا بننا ہے تو تنبیہ کی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی استاد سے رجوع کریں۔ کسی ایسے عامل سے رابطہ پیدا کریں جو اس فن کی ہدایت سے واقف ہو جو آپ کو آپ کی منزل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اگر آپ اپنی طلب میں تنبیہ ہوئے تو ایک نہ انشاء اللہ کامیابی سے ضرور ہم کنار ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ اس لائن میں سیکھنا پڑھنا عرق و تہمت کی حفاظت کے ساتھ خدمت کے میدان میں قدم رکھنا، ایسی بات آپ کی اوزر کی بھلائی ہے۔

کے ذریعہ سارے ہندوستان میں اپنے شاگردوں کو پھیلا دینے کے یہ لوگ ان مثلی پسویوں کے ہاں یک علم کو تسلیم کرنے انہیں باک نہ رہا اور انہیں سزا میں دے کر یہ پسو لے کر پھر بھی شریوں کی عزت سے کھیلنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ دے آپ طلسمانی دنیا کے ذریعہ روحانی عملیات کھانے کی کوشش کر رہے ہیں مگر جہاں کھانے کی آدھی صرف کتابیں پڑھ کر عالم نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ استاد کے سامنے عملی طور سے نہ کیجئے اللہ میری دل تسانا آپ کے ذریعہ پوری کرے۔ آمین۔

جواب

آپ نے طلسمانی دنیا کی روحانی جدوجہد اور باقی روحانی مرکز کی روحانی خدمات کا جس عقیدت و احترام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں اور آپ کے اور آپ جیسے ان تمام عقائد کے ہم شکر گزار ہیں جو طلسمانی دنیا اور باقی روحانی مرکز کی کوششوں کو سراہتے ہیں اور ان کی روحانی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مفید مشوروں سے ہمیں نوازتے رہتے ہیں۔ قارئین کے تو عملی خطوط نے نہ صرف یہ کہ ہماری حوصلہ افزائی کی ہو بلکہ ہمارے اندر خدمت خلق کرنے کی ایک نئی ترقی پیدا ہوئی ہے۔ ہمارا روحانی سفر جنوری ۱۹۹۲ء سے شروع ہوا تھا۔ جس وقت ہم نے اس روحانی کام کا یز و اٹھایا تھا وہ بہت ایسا کن وقت تھا ہمیں یاد ہے کہ بعض دوستوں نے اس وقت ہمارا مذاق اڑایا تھا ان کا دعویٰ تھا کہ روحانی مضامین پر مشتمل رسالے زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتے اور کوئی بھی شخص اس موضوع پر زیادہ عرصے تک نہیں لکھ سکتا۔ کچھ دوستوں کا کہنا بھی تھا کہ روحانی عملیات کی ان حد سے زیادہ کام ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس لائن میں ہم لکھنا خود کو جو ہم میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ اس وقت ہمارا سامنا ایک ایسی جماعت سے بھی تھا جو حیدر دست کے نام پر توحید گنڈوں کی مخالفت کرتی تھی عملیات کے خلاف تجربے بازی کرتی تھی اور روحانی عملیات کو شرک سے تعبیر کرتی تھی۔ جب ہم نے طلسمانی دنیا کا آغاز کیا اس وقت ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا، ہر طرف مخالفت اور گمراہی کے اندھیرے کھڑے ہوئے تھے کئی لوگوں میں سامحو ناپ لوگ جو حق راہ سے ہٹے ہوئے تھے اور ان دنوں ہڈا سے صاف ہٹ کرے مصروف تھے۔ کچھ لوگ اپنی نیت اور کردار کے اعتبار سے صاف ہٹ کرے تھے یہ لوگ بھی روحانی خدمت میں مصروف تھے لیکن ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ روحانی عملیات کو ابجد سے بھی واقف نہیں تھے۔ یہ لوگ پڑھنا کتابوں کی مدد سے توحید گنڈے کرتے تھے اور خود کو عالم یا برادر کا اللہ کے بندوں کی

ماہنامہ طلسمانی دنیا کے خلاف اپنا نام طلسمانی دنیا تھا کہ اپنے دلی جنگ لڑنے میں مصروف ہے۔ لیکن رب العالمین کا فضل و کرم یہ ہے کہ طلسمانی دنیا کی جدوجہد رنگ لاری ہے۔ آہستہ آہستہ گمراہی اور جہالت کے اندھیرے چھٹ رہے ہیں اور رفتہ رفتہ ان کے بندوں کا شعور بیدار ہوا ہے وہ دیکھنے لگے ہیں کہ کچھ اور برے۔ ان کی بچکانہ کیا ہے اور روحانی عملیات کی اعتبار اور انتہا کیسے کیجئے ہیں۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب امت مسلمہ کا شعور پوری طرح پیدا ہو جائے گا اور کبھی اللہ کے بندے کو عملیات کے نام پر چمکدینا یا اتنا آسان نہیں رہے گا۔

آپ کی بات سنی قدر درست ہے کہ اس طرح کے لوگوں سے لڑنے کے لئے جن کی تعداد لاکھوں سے تجاوز ہے ہمیں لاکھوں عامل ایسے پیدا کرنے پڑیں گے جو ان تمام جہالتوں کا مقابلہ کر سکیں اور اللہ کے بندوں کی صحیح خدمات انجام دے سکیں۔ یقین کریں کہ باقی روحانی مرکز کی جدوجہد جاری ہے اور بغیر غیور پیمانے بہت خاموش طریقے سے ہم روحانی مشن کے سلسلے کو دن بدن فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اندھیرے اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں دور کرنے کے لئے ایک چراغ قہ کا ناکافی ہے۔ دعا کیجئے کہ ان کی روحانی مرکز کی باقاعدہ مارت تعمیر ہو جائے اور روحانی کام کی تمام کرینا ہمارا خواب شرمندہ تعمیر ہو جائے جو ہماری جدوجہد کا اہم مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دیوبند کی سرزمین پر جو باقیین علم و معرفت کا گہوارہ ہے ایک ایسا روحانی ادارہ قائم ہو جائے جہاں طلباء علم کو نہ صرف یہ کہ روحانی تربیت دی جائے بلکہ اللہ کے ان بندوں کی روحانی خدمت بھی کی جائے جو اندازہ سمجھ کر کھلتی ہیں۔

اللہ مدد۔ باقی روحانی مرکز کے ذریعہ کیجئے اور کھانے کا سلسلہ یہ بہت دور جاری ہے ہزاروں علماء اس لائن کی بنیادیں ریاضتیں ہماری رہنمائی میں انجام دے رہے ہیں اور بعض حضرات ہماری اجازت سے ملک کے مختلف مقامات پر اللہ کے بندوں کی قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ ہم اس مشن کو شرفیروں میں گئے اور اس سلسلے کو اور بھی زیادہ پھیلائے گی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہر سال ایک ہزار سے زائد عامل ہمارا مرکز تارک کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور جب صحیح قسم کے عالمین معاشرے میں پھیل جائیں گے، ہر کردار اور فراوی عالمین کو اپنا نور بہ ستر ہا ہوا ہوا پڑے گا۔

دعا کریں کہ رب العالمین جسم اور ایمان کی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ ہمیں ہمیں جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے روحانی مشن کو سارے عالم میں پہنچنے، بکھرنے اور پھیلنے کے مواقع عطا کرے۔ سچ تو یہی کہ جب تک خالق کائنات کی نصرت و مدد شامل حال نہیں ہوتی اس وقت تک کسی بھی معاملے میں ایک معمولی دورے کی کامیابی حاصل کرنا کمال ہے۔ بعض مشاہدات سے یہ ثابت ہے کہ ہماری خدمات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہیں۔ ہر شمار رشتہ رتوں سے اعزاء ہوتا ہے کہ رب العالمین نے ہماری کوئی بھوتنی روحانی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازا ہے لیکن ابھی تک ہم اپنی منزل سے کوسوں دور ہیں، دعا کریں کہ ہمارے بڑے قدم قدم ایک دن منزل مقصود تک پہنچیں اور ایسا ہی وقت لیکن ہے جب اللہ کی مروت ہر فرقوں کے ساتھ ساتھ آپ جیسے محسنین کا تعاون بھی ہمیں حاصل رہے۔

اجازت حاضرات کی

سوال: از: عطاء الرحمن
میں نے اس سے پہلے بھی آپ کو کئی خط لکھے ہیں لیکن جواب سے محروم ہوں، میں آپ کے رسالہ کا رخ پڑھا تھا جہاں میں اس کے لئے آپ تحریر فرما رہے ہیں کہ سالانہ خرچ رجز ڈاک سے کتنا ہوا اور یہ بھی تحریر کریں کہ تم چیک سے قبول ہوئی ہیں اگر چیک قبول ہو تو کس نام سے بنایا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ باقی صاحب کی کتاب تختہ العالمین بذریعہ دینی سے بھیجئے کی تکلیف گوارہ کریں میں گزارش ہوگی۔

آپ سے ہر بار میں آپ کی اجازت کرتا ہوں کہ مجھے حاضرات کی اجازت اور طریقہ روانہ کریں ایسی حاضرات جو چھوٹوں اور بڑوں پر کی جائے اور عامل خود بھی مشاہدہ کرے۔ اس سے پہلے میں جوابی الفاظ روانہ کر چکا ہوں، امید ہے وہ آپ تک پہنچ گیا ہوگا۔ حضرت میرے استاد کا انتقال ہو چکا ہے۔ آپ سے گزارش ہے میری رہنمائی کریں میری ہائی ہوگی۔

جواب

اجازت بڑوں سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جاتی ہے اور کسی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان ہی کو ہے جو عمل کی بھرپور اہلیت اپنے اندر رکھتے ہوں، کسی کتاب میں کسی عمل کو دیکھ کر کسی سے اجازت طلب کرنا تقریباً بے فائدگی ہے۔

ہم تو ہر ایک کو اجازت دے دیتے ہیں لیکن کامیاب دینی لوگ ہوتے

ہیں جن میں عمل کرنے کی استعداد اور صلاحیت ہو، ایک اچھا مقرر چاہے
بیٹھ کر تقریر کرنے سے پہلے صدر جلسہ سے تقریر کی اجازت لیتا ہے اس کے
بعد اپنی تقریر شروع کرتا ہے۔ یہ طریقہ شاخگی، ادب اور حسن جذبہ کی
علامت ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کو اجازت
تقریر کی نہ دیں تو مقرر تقریر نہیں کر سکتا اور یہ اس بات کی علامت بھی نہیں
ہے کہ اگر صدر جلسہ تقریر کی اجازت دیدیں تو ہر کسی کو دیا تقریر کر سکتا ہے،
اجازت ہر ذیوں کے ادب کو واضح کرتی ہے کہ تقریر کرنے والا اپنے ہر ذیوں
کا ادب کرتا ہے اور اس سے اجازت لینے کے بعد زبان کو لے کر جرات
کر رہا ہے، اجازت کس نااہل میں اہمیت پیدا نہیں کرتی۔ اسی طرح
عملیات کی دنیا میں اپنے ہر ذیوں سے اجازت برائے برکت لی جاتی ہے اور
اجازت طلب کرنا حسن شاخگی، حسن ادب اور حسن جذبہ کو واضح کرتا ہے
لیکن اجازت اپنے ہر ذیوں سے اسی وقت حاصل کرنی چاہئے جب عمل
کرنے کی استعداد اور اہلیت اپنے اندر پوری طرح پیدا ہوگئی ہو اور عمل سے
پہلے کے تمام مراحل سے طالب علم پرچکا ہو، سوچ کر اجازت لینا کہ
چونکہ ہم نے ایک قابل شخص سے اجازت لے لی ہے اس لیے ہر چیز پار
ہو جائے گا محض خوش خیالی ہے اور اس طرح کی خوش خیالیوں نے لوگوں کا
بہت وقت ضائع کیا ہے۔

ہم نہیں جانتے کہ آپ کے استاد نے آپ کو کس طرح کی ریاضتیں
کرائی ہیں اور کن کن امور کی آپ شوق کر چکے ہیں۔ اگر آپ نے سورہ
تین کے چلے کر لیے ہیں اور آپ نے حرف نبی کی زکوٰۃ بھی دیدی ہے،
آپ درود و حمد کی رکیوں کو گنتے ہیں اور اگر آپ حاضران سے پوری
طرح واقف ہیں تو پھر ہماری طرف سے آپ کو حاضران سے عمل کی
اجازت ہے۔ آپ طلسمانی دنیا کے حاضران ہر میں سے پہلے کسی ایسی
حاضران پر توجہ کر جائیں جو بچوں پر کھلتی ہو اس کے بعد ایسی حاضران
اخلاص جو ہر ذیوں پر عمل بھی جاتی ہے اور جب ان دونوں حاضران میں
آپ کا تجربہ مکمل ہو جائے تو پھر ایسی حاضران کی طرف توجہ دیں جو خود
عال پر بھی مشکف ہو جاتی ہے۔ ہمارے تمام ہر ذیوں کا یہی طریقہ کار رہا
ہے کہ انہوں نے کسی کی منزل تک پہنچنے کے لیے اپنے سزا کا آغاز بنیادی
باتوں سے کیا ہو ایک دم آخر کی منزل تک پہنچا گئے اور خلاف عقل بھی
ہے اور خلاف قاعدہ قانون بھی۔ اور اگر آپ نے ابھی تک بنیادی
ریاضتوں سے خود کو تیار نہ کیا ہے اور آپ سمجھ کر طریقے سے ہماری رہنمائی
چاہتے ہیں تو پہلے دو سو رہے کا کافی آرزو باہمی روحانی مرکز کے نام روانہ

کریں، اپنے دونوں بھوجائیں اور اپنا نام اور اپنے والدین کا نام اردو کر لیں
پھر آپ کو جو بتایا جائے گا اسی پر قناعت کرتے ہوئے اپنے قدم آگے
بڑھائیں اس میں کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔ یہ تقریر اسکل
میں داخلہ کے بغیر لی گئی ہے اس کے امتحان کی خواہش ایک خلطہ خواہش ہے
اور اس طرح کی خواہش انسان کی غیر طبیعی کی غیر معقولیت کو ظاہر کرتی ہے۔
طلسمانی دنیا کا سالانہ چند روزہ رشادہ زکات سے پارو رو ہے۔
تختہ العالمین کے لئے ۱۳۵ روپے روانہ کریں۔ وہی پی سے کس میں باغیچہ
نہیں بھیجی جائیں۔ رقم آپ ڈاک سے بھی بھیج سکتے ہیں اور بڑے زرافہ
بھی۔ اگر زرافہ بھجوائیں تو ماہنامہ طلسمانی دنیا کے نام زرافہ بھجوائیں اور
رسالے میں دے دیے ہوئے پتے پر اس زرافہ کو رجسٹری سے بھجوائیں ورنہ
اور طلسمانی دنیا کے نام ہی ڈر کریں۔

اللہ الصمد کی زکوٰۃ کا طریقہ

سوال از محمد ابراہیم رزاق چشتی
"اللہ الصمد" کا چلے کر لینا ہے اس کا طریقہ کیا ہے، کس وقت اور کتنی
تعداد میں پڑھنا ہے۔ براہ کرم اس کا مفصل طریقہ ماہنامہ طلسمانی دنیا میں
شاخ کریں، اس تقریر کو بھی فائدہ ہوگا اور قارئین طلسمانی دنیا کو بھی فائدہ
ہوگا اس کا مفصل طریقہ اور اللہ الصمد کا فائدہ بھی تحریر کریں۔

جواب

"اللہ الصمد" کی زکوٰۃ کے یہی طریقے ہر مژگوں سے منتقل ہیں۔ ہم
جو طریقہ آسمان اور مژگوں سے وہ آپ کے لئے اور تمام قارئین کے لئے نقل
کرتے ہیں۔

نو چند ہی جمعرات سے اس چلے کی شروعات کریں۔ پہلے دن گیارہ
مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اس کے بعد
پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد درود کثرت نماز پڑھیں اور
چلے نیت سے قلہ رو بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ
"اللہ الصمد" پڑھیں۔ "اے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ
الصمد" کی تعقیب بنائیں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ یہ عمل عشاء
کی نماز کے بعد کرتا ہے۔ نو چند ہی جمعرات بدھ گزرنے کے بعد سے
شروع ہو جائے گی۔ گویا کہ پہلے دن جب آپ عمل کریں نو چند ہی بدھ
گزرنے کے بعد کریں۔ پہلے دن آپ کو سورہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور
ایک دفعہ بنانا ہے۔ دوسرے دن دو سورہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور دو دفعہ

بنائے ہیں۔ تیسرے دن تین سورہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور تین دفعہ
بنائے ہیں۔ اسی طرح روزانہ سو کی تعداد پڑھنا ہے چلے جائیں۔ ۲۱ ویں
دن ۱۲ سورہ پڑھنا ہے اور ۱۲ دفعہ بنائے ہیں۔

۲۱ ویں شب کے بعد اب روزانہ سو گھنٹہ چلے جائیں۔ ۲۲ ویں
رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور ۲۲ دفعہ بنائے ہیں۔ ۲۳ ویں رات ۱۹ سو
مرتبہ پڑھنا ہے اور ۱۹ دفعہ بنائے ہیں۔ اسی ترتیب سے پڑھتے پڑھتے
۳۱ ویں رات کو سورہ پڑھیں گے اور ایک دفعہ بنائیں گے کل پڑھنے کی
تعداد (۳۶۲۰۰) مرتبہ یعنی ۳۶۲۰۰ دفعہ کل لغتوش کی تعداد چار سو ساٹھ (۳۶۲۰۰)
ہو جائے گی۔

۳۱ دن گزرنے کے بعد ۳۶۲۰۰ لغتوش کی آنے کی گویاں بنائیں اور
انہیں کسی دریا میں یا ندی میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد اگر آپ کسی
مریض پر خواہ وہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہو سورت مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر دم
کریں گے تو اس کو اللہ کے فضل و کرم سے شفا نصیب ہوگی۔

"اللہ الصمد" کا نقش ہے شمار اور میں تیر ہدف ثابت ہوتا ہے۔
اس نقش کو بھی کے لئے آٹھ چال سے لکھیں اور نقش کیلئے معتقد بھی لکھ دیں
خدا برائے شاہی، برائے کامیابی، امتحان، برائے محبت، برائے ملازمت،
برائے کامیابی، اللہ صمد وغیرہ، اگر محبت کے لئے نکلیں تو طالب و مطلوب
کے نام اور ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ دیں۔ روزانہ عمل سے پہلے اور آخر
میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور عمل سے پہلے روزانہ دو انگلیں
پڑھیں۔ پہلے دن سورہ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ اور ۳۱ دن بھی
سورہ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اور اول و آخر درود شریف بھی
پڑھیں۔

"اللہ الصمد" کا نقش یہ ہے۔

۵۸	۵۱	۵۶
۵۳	۵۵	۵۷
۵۳	۵۹	۵۲

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد "اللہ الصمد" سورہ تیر روزانہ پڑھتے رہیں
اور کم سے کم ایک دفعہ روزانہ لکھتے رہیں، آگے پیچھے گیارہ مرتبہ درود
شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

استخارہ کا طریقہ مطلوب ہے

سوال از محمد ابراہیم رزاق چشتی
استخارہ کا کوئی آزمودہ اور مجرب عمل بتائیں جس کے ذریعہ ہم خود
اپنے اہم مسائل کے لئے از خود استخارہ کر سکیں۔ عمل ایسا بتائیں کہ جز زیادہ
مشکل نہ ہو۔ امید ہے کہ ہمارے اس سوال کا جواب آپ ماہنامہ طلسمانی
دنیا کے استخارہ نمبر میں دے کر شکر یہ کا موقع دیں گے۔

جواب

"استخارہ نمبر" میں استخارہ کے بہت سے آزمودہ اور مجرب عمل
دئے گئے ہیں ان میں سے آپ کسی بھی ایسے عمل کو جو آپ کو آسان لگے
کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو صحیح جواب مل جائے گا اور آپ کے اہم
مسائل میں بروقت خیاب اللہ رہنمائی ہو جائے گی۔ بطور خاص آپ کو یہ
طریقہ بھی بتایا جا رہا ہے آپ چاہیں تو اس طریقے کو اپنے تجربے میں
لا سکتے ہیں اور امید ہے کہ دوسرے قارئین بھی اسی طریقے سے فائدہ
اٹھائیں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کو اول و آخر
گیارہ گیارہ درود شریف کے ساتھ پانچ مرتبہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل
نکلیں گے کہ پیچھے کر سوسو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں
رہنمائی مل جائے گی۔ خدا خواست پہلی رات جواب نہ ملے تو کئی بار تین
راتوں تک یہ عمل کرنا چاہئے۔ تیسری رات تو یقیناً آپ کی رہنمائی حاصل
ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ اَلَمْ نَزِّلْ الْوَحْيَ رَبِّكَ فَكَلَّمْتُ مَطْلًا (سورہ
فرقان کا آیت نمبر: ۴۵)۔ پکارو: ۴۵)۔ نقل یہ ہے۔

۵۸	۵۱	۵۶
۵۳	۵۵	۵۷
۵۳	۵۹	۵۲

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱	۲
۳	۵	۷
۴	۹	۲

تختوں کے خاتمہ پر خوش گوار حیرت سے دوچار ہوں گے۔ دنیا بھر کے عوام ان اعتقاد کو قاعدہ و ضوابط کے خلاف کھڑے ہوں گے اور ان سے لڑیں گے۔ بعض اوقات اس لڑائی کے چاہ کن نتائج بھی برآمد ہوں گے۔

اس برس فراڈ اور دغا بازی میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب مذہبی احساسات بہت شدید ہوں گے۔ دغا بازی اور جھوٹ دی سیاست و حکومت میں بھی اس طرح درآئے گی جس طرح یہ جرائم دنیا میں ہے۔ مذہبی جذبات اسی طرح شدید رہیں گے جس طرح 2005ء میں رہے استعمال پسند اور ناپسند دونوں ہی سیاست پر بالادستی کی کوشش جاری رکھیں گے۔ 2006ء کا ایک نئی پہلو یہ ہے کہ ملکی ضروریات پر توجہ دینے میں ناکامی ہوگی۔ ہم اس برس بھی کھوکھلے منصوبے دیکھیں گے، دنیا کو بھانے کے بڑے بڑے منصوبے پیش کیے جائیں گے لیکن یہ بھی پہلی طرح شخص وعدے ہی رہیں گے، ان پر عمل درآمد کبھی نہیں ہو سکے گا، یہ منصوبے فراموش کرنے کے لئے بنائے جائیں گے چنانچہ انفرادی طور پر بھی اگر آپ اس سال کے اختتام پر پتہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ سمجھنا چاہیے، اس برس کامیابی کے لئے سب سے بڑا تقاضہ تفصیلات و جزئیات کا جائزہ لینا اور کام کو مکمل کرنا ہے۔ انفرادی سطح پر بھی جو لوگ اطلاعات کریں گے اور عملاً کچھ نہیں کریں گے وہ بھی سیاست دانوں کی طرح غیر موثر ہو کر رہ جائیں گے اور اس برس انہیں حاصل شدہ مواقع ضائع ہو جائیں گے۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے یہ سال غیر متوقع ثابت ہوگا لہذا ایک جانب تو نجوم کی رو سے عالمی کشیدگی کم ہونے کی نشان دہی ہے اور دوسری جانب ایسے متعدد نجومی اشارے موجود ہیں جو پورے سال تنازعہ کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان علامات کا آغاز مشرقی، مغربی اور وسطیوں کے درمیان تعلق سے ہوتا ہے، جو تصورات و نظریات میں سنگین تضاد کی علامت ہے۔ عوام اور حکومتیں ایسی صلیبی جنگوں میں ملوث ہو سکتی ہیں جس کا سبب عدم برداشت اور باہمی غلط فہمیاں ہوں لیکن خوش قسمتی سے یہ صلیبی جنگیں نظریاتی حد تک ہی رہیں گی اور عام طور پر یہ کئی دنوں فوجی تضاد کی صورت حال جنوری سے جون تک رونما ہونے کا خدشہ زیادہ ہے۔ چنانچہ زیادہ تر ترقی یافتہ صورت حال سال کے پہلے نصف میں رونما ہوگی۔

اب ہم اس سال کی بنیادی تقسیم یعنی ”خوابوں“ کی جانب واپس آتے ہیں۔ اگر گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو دن و شب البصیرت کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات و ابلاغ کی ٹیکنالوجی میں تیز رفتاری ترقی ہوگی خصوصاً فردی اور تجربہ میں ایسا ہوگا، ایسی نئی ایجادات سامنے آئیں گے جو حیاتیات اور مائیکرو چپ ٹیکنالوجی کا مرکب ہوں گی، شاید کئیویٹری کسی طرح کی نوع حیات میں تبدیل ہو جائیں۔ مجموعی طور پر یہ دنیا میں بہتری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ ان مثبت رجحانات کو اجتماعی مفاد میں کس طرح استعمال کیا جائے۔ اس برس کو تنگ اور دنیاوی طریقوں سے حاصل فصول کے بارے میں تباہ و مباحث شدت اختیار کر جائیں گے لیکن زیادہ تر دلائل جذباتی ہوں گے۔ اصل لڑائی اصولوں اور عقائد کے درمیان ہوگی، یہ دولت کے لئے نہیں ہوگی۔ چنانچہ مغرب میں استقامت اور مبالغہ اور جانوروں کے حقوق پر نظریاتی صلیبی جنگیں ہوں گی۔

برطانیہ: اس ملک کے زلزلے میں اس سال کے دوران بہت زیادہ تبدیلیاں نظر نہیں آئیں، گویا سیاسی سمت میں کوئی بڑی تبدیلی واقع نہیں ہوگی، کوئی بڑی سماجی خوش متوقع نہیں ہے۔ جولائی تا ستمبر میں حکومت میں اعلیٰ سطح کی تبدیلیوں کا مطلب بھی یہ ہوگا کہ کام معمول کے مطابق جاری رہے۔ اقتصادی ترقی کی بھی شاندار علامات موجود ہیں، شیڈولز اور نکات کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا، تیل کے مزید خانہ زور یافتہ ہو سکتے ہیں البتہ یہ یاد رہنا چاہیے کہ اس سال مالیاتی ترقی کا تعلق دیرپا طاقت سے زیادہ اندھ امید پر ہوگا۔

یورپی یونین: اس کے زلزلے پر بھی کوئی بڑا زلزلہ نظر نہیں آتا۔ 2007-08ء میں البتہ اس پر دباؤ مرتب ہوگا اور اس مدت میں اس کے آئینی تنازعہ نامیں گے اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

امریکہ: یہ فٹزم ایکشن کا سال ہے جو فور میں ہوں گے۔ ری پبلکن کے لئے بری اور ڈیموکریٹک کے لئے اچھی خبریں ہیں۔ اس ملک پر بھی اس برس کوئی سنگین دباؤ نظر نہیں آتا درمیان درجے کے مسائل ضرور ہوں گے۔ امریکہ پرانے مسائل کا نیا مل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فوجی سے زیادہ پرامن

طریقوں سے مسائل حل کرنا چاہے گا۔ اس برس کچھ خدمات کا بھی خدشہ ہے لیکن سے امریکہ خارجہ پالیسی میں تبدیلی پر مجبور ہو جائے۔ 28 فروری کا چاند یا 7 ستمبر کا چاند گرہن زیادہ بڑے خطرات لاسکتا ہے۔ اس سال امریکی حکومت کی ترحیات میں بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ اس کے مغربی ساحلی علاقوں کو سیلاب اور زلزلوں کے خطرات کا سامنا ہوگا۔

روس: یہاں زیادہ سخت گیر اور آمرانہ پالیسیوں کا خدشہ ہے۔ قوم پرستی بڑھ سکتی ہے، اس ملک کا زوال جاری رہے گا لیکن 2010ء تک طاقتور اور دولت مند ملک بننے کی کوشش جاری رہے گی۔ مشرقی اور وسطیوں کے زیر اثر ولادی میر پوتن آمرانہ اقدامات جاری رکھیں گے، پھر رفتہ رفتہ یہ جدید جمہوریت بن جائے گا۔ اس سال یہاں شدت کا خدشہ 14 جنوری کے پورے چاند کی تابانیوں میں ہے۔ اس طرح کا بحران جون کے آخر اور پھر جولائی کے آغاز پر ممکن ہے۔

چین: 30 برسوں سے اس ملک کا زلزلہ بہت سے ممالک کے لئے جنگ کے خطرات کی نشاندہی کرتا رہا لیکن پھر اس کی علامات ظاہر ہو گئیں۔ بہت کم کسی بڑی جنگ کے بغیر گزری لیکن 2006ء میں ایک مرتبہ پھر چین کا زلزلہ فوجی تضاد کی نشان دہی کر رہا ہے۔ پہلی جہد کی وسط جنوری میں ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے تائیوان، کوریا، ویتنام اور جاپان کا ہدف بنیں۔

جاپان اور کوریا: جاپان کے معاملات بالکل ٹھیک نظر آ رہے ہیں۔ کوریا میں درمیانی دور ہے کے مسائل کا خدشہ ہے لیکن ویتنام کو بہت سے خطرات لاحق ہیں، یہاں وسط جنوری سے کشیدگی ممکن ہے۔

مشرق وسطیٰ: یوں لگتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا بحران طویل عرصے تک جاری رہے گا۔ اسرائیل زلزلہ وسط جنوری، اوائل فروری اور جون میں تشدد کی نشان دہی کرتا ہے۔ 29 مارچ کا گرہن بہت نازک وقت ثابت ہو سکتا ہے لیکن یہ اسرائیل کے لئے بہتر ہوگا اور اس مرحلہ پر امن کے لئے اسرائیل میں جرأت مندانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت آ سکتی ہے۔

عراق کے معاملے میں امکان ہے کہ 2006ء میں یہاں سے امریکی افواج ہٹا دی جائیں لیکن یہاں عدم استحکام جاری رہے گا۔

خانہ جنگی کی وجہ سے اس ملک پر مستحکم حکومت ممکن نہیں ہوگی۔ لیبیا کے رہنما مقررہ طریقہ کار کے تحت امریکہ کے ساتھ ایسے تعاقبات کی توقع کو یکسر تبدیل کر دیں۔ ایرانی حکومت سال کے آغاز ہی پر سخت دباؤ میں ہوگی۔ جون اور پھر سال کے اختتام پر بھی اسے مشکلات کا سامنا ہوگا۔ ایسی علامات بھی ہیں کہ وہاں موجود حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ امریکہ کو بحران کا سامنا کرنا اس کے لئے مشکلات کا باعث ہوگا۔

جنوری: اقتصاد اور عدم استحکام

بچوں کے حقوق اور تعلیمی نظام پر زور رہے گا، خیالات و نظریات میں سنگین تضاد میں رہے گا، جو عوام اور حکومتوں میں جاری رہے گا مختلف ممالک میں سیاسی زلزلے آتے رہیں گے اور انقلاب برپا ہوں گے، عدم استحکام کے نتیجے میں متعدد حکومتیں قائم ہو سکتی ہیں۔ گویا اور مشرق وسطیٰ میں اس کے خطرات زیادہ ہیں۔ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں میں لڑائی شروع ہو سکتی ہے۔ یہودی آباد کار اپنی اسرائیلی فوج سے لڑ سکتے ہیں روس میں حملے ہو سکتے ہیں لیکن یہ سچے سچے جنگ پھر شروع ہو جائے۔ چین ایک پر تقدیر دور میں داخل ہو سکتا ہے۔ آسٹریلیا کی حکومت فراڈ اسکینڈل سے مل سکتی ہے۔ برطانیہ میں اقتصادی معاملات سرفراز رہیں گے، پاؤنڈ کی قیمت میں کمی ہو سکتی ہے، الیکٹرونکس کے لئے حالات بہتر رہیں گے، یوں ملک کی مجموعی معیشت مستحکم رہے گی، اس کے آخر میں کسی شہزادی کے بارے میں سننے آسکتا ہے لیکن ہیں۔

فروری: امریکہ کی نئی جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بہتر رہے گی، ایشیائی کشش پر اخراجات میں اضافے کا رجحان ہوگا، فضیات اور عریا فصول پر اخراجات میں اضافے پر تشویش رہے گی، منظم جرائم کے خلاف تیز مہم ہوگی اور ان سے حاصل دولت ضبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سامنے آئیں گے جن سے قوم مل کر روہ جائے گی اور اسکولوں میں سڑاؤں کا ہانڈا لگنے پر غور ہوگا۔

28 فروری کا چاند متوقع حالات کی نوید لائے گا۔ جنگ کا خدشہ بڑھ جائے گا۔ دہشت گردوں کے حملے ہو سکتے ہیں۔ قدرتی آفات سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے۔ سیاسی کے ساتھ ارضیاتی زلزلے بھی آسکتے ہیں نجوم کی بعض علامات ظاہر کرتی ہیں کہ

اگر حقیقی مسائل کا سامنا کیا جائے تو اس مذکرات کا مایاب ہو سکتے ہیں۔ امریکہ میں بہت بڑے غیر متوقع شوک کا امکان ہے، اسے پاکسی کی سمت دہانا ہوگا لیکن اس کے پاور پائس یا ایٹمی توانائی کے مراکز پر حملے ہوں۔ امریکی شہروں میں بڑے بڑے بھی متوقع ہیں۔ اس بات کا انتہائی خطرہ ہے کہ امریکہ کوئی نئی جنگ شروع کر دے گا۔ ممکن ہے اس مرتبہ شرقی یہود اس کا میدان جنگ ہو۔

مارچ: برطانیہ میں ایکٹل

14 مارچ کا پورا چاند برج سنبلہ میں طلوع ہو رہا ہے اور یہ دسواں گھر ہے۔ یہ حکومتی قانون سازی کی علامت ہے تاہم برطانوی حکومت مسودہ قانون کے معاملے میں غیر متوقع تنازع اور مخالفت کا سامنا کرے گی۔ منظم جرائم کے خاتمے کی تجاویز مشکلات سے دوچار ہوں گی۔ یہاں کوئی بڑا سیاسی دال یا بڑا مالیاتی ادارہ کسی بڑے فراڈ یا جرائم سرگرمی میں ملوث قرار دیا جائے گا جس سے کینیڈہ پر بہت بڑے اثرات مرتب ہوں گے۔ چینی حکومت میں تبدیلیاں پورے شرقی ایشیا میں رد عمل کا سبب بنیں گی۔ منگولیا خروں میں رہے گا۔ ممکن ہے کہ اس کا سبب یہاں آنے والی کوئی بہت بڑی قدرتی آفت ہو۔ کسی حکومت کی تبدیلی اس خطے میں طاقت کا توازن کا زلزلہ ہو سکتی ہے۔ 29 مارچ کا چاند گرہن کا شکار ہو کر برج حمل میں طلوع ہوگا جو دسواں گھر ہوگا۔ برطانوی حکومت کی پوزیشن خراب ہوگی اور وہ مشکلات سے دوچار ہو سکتی ہے۔ عطارد اور یورین کا اشتراک کیونٹینش نیکانولوجی میں انقلاب لاسکتا ہے۔ زہرہ اور عطارد کا اشتراک مصوری اور فنون لطیفہ میں عوامی دلچسپی بڑھا دے گا۔ اس ماہ کے اختتام پر تاجہ کن سلاب اور تودے گرنے کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔ غالباً فلپائین کا نشانہ ہوگا۔

اپریل: زلزلوں کی پیشین گوئی

13 اپریل کا پورا چاند میزان میں طلوع ہوگا۔ برطانوی حکومت کے اخراجات میں اضافہ کی توقع ہے۔ ممکن ہے صحت کی سہولتوں پر اخراجات بڑھا دیے جائیں۔ سیاسی محاذ پر بڑی گرمی ماری اور کشیدگی رہے گی۔ آلودگی بڑھنے اور دھڑکی ماحول کی بجائی کسی بڑے واقعہ کا بھی خطرہ ہے۔

چین الاقوامی صورت حال بڑی تشویشناک ہوگی۔ بیرون ملک

گو ایزر نو فیم لگے۔ روس میں دہشت گردوں کے حملے ہوں گے۔ وسطی ایشیا کی سابق سوویت ریاستوں میں لڑائی ہو سکتی ہے۔

25 جون کا چاند سرطان میں طلوع ہوگا۔ یہ خوش حالی کا دورہ ہوگا لیکن مذہبی جنگ کا خطرہ رہے گا عالمی مسائل اضافی سرمایہ کاری کے ذریعہ حل ہو جائیں گے۔ امریکہ کے مغربی ساحلی علاقے جرائم کی شدید لہر سے دوچار ہوں گے۔ ممکن ہے اس مرتبہ دہشت گردی نہ ہو۔

جولائی: لیبیا کے لئے خطرات

11 جولائی کا مکمل چاند برج جدی میں طلوع ہو رہا ہے۔ برطانوی حکومت رائے عامہ کے جائزہ میں قبول قرار پائے گی خفیہ جرائم پر اسرار سوت اور غیر متوقع ایکٹوں کا دور دورہ رہے گا، کسی دباؤ کے خطرات تو محسوس ہوں گے لیکن یہ خطرہ حقیقت نہیں بن سکے گا۔ تہلی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤں کا رہے گا جو شرق وسطی میں عدم استحکام کی وجہ سے ہوگا۔ لیبیا کے لئے خطرات زیادہ ہوں گے۔ ممکن ہے یہاں کے عوام جمہوریت کا مطالبہ کرنے لگیں۔ سریبا میں حکومت تبدیل ہوگی۔ کیوبہ بھی تبدیلی کے دباؤ میں ہے، اس پر امریکی دباؤ بہت بڑھ جائے گا۔

25 جولائی کا چاند اندلس میں طلوع ہوگا۔ یہ شخصی آزادی پر زور دینے کا دور ہوگا۔ انڈونیشیا کو بڑی اقتصادی کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ ایشین بائیکر مایہ کاروں کی جنت بن جائے گا۔

اگست: امریکی حکومت کی تبدیلی

9 مارچ کا پورا چاند دلو میں ہوگا۔ یہ آبیہ کلیم اور مستقبل پر یقین کا دور ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ اچھا اور کٹھنڈون بھی رہے گا۔ فراڈ اور ایکٹیل سے ریشل اسٹینٹ انجینئر زیادہ متاثر ہوں گے۔ برطانیہ میں جائیداد کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہوگا۔ بعض علاقوں میں سیلاب آئے گا۔

دنیا کے لئے سیاسی شے میں انقلاب کا دور ہے۔ امریکہ میں بھی پرانے نظام کو پانے کی خواہش بڑھ چکی۔ ممکن ہے اعلیٰ ترین سطح پر حکومت کی تبدیلی واقع ہو۔ بحر اوقیانوس کا علاقہ خصوصاً مالی زلزلے اور آتش فشاں سے متاثر ہو سکتا ہے۔

23 مارچ کا چاند چاند برج سنبلہ میں ہوگا۔ یہ صحت کے مسائل

کی نشان دہی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سیلاب اور آلودگی کے خطرات بڑھ جائیں گے۔

ستمبر: امریکی خارجہ پالیسی کی تبدیلی

7 ستمبر کا پورا چاند برج حمل میں ہوگا۔ یہ امن و خوش حالی کے اعلیٰ ترین طوف پر اچھا دور ہے لیکن جرائم بڑھیں گے بڑے آن لائن بینکنگ فراڈ میں ملے گی۔ لیکن جرائم پیشہ افراد پر قابو پانے کے لئے جدید نیکانولوجی کا استعمال بھی ہوئے گا۔ کسی تباہ کن قدرتی آفت کی بنا پر لوگوں میں خیراتی اداروں کی مدد کا رجحان بڑھے گا۔

امریکہ میں بڑی تبدیلیاں آسکتی ہیں جس کے نتیجے میں خارجہ پالیسی یکسر تبدیل ہو جائے گی۔ دنیا بھر میں حکومتوں کا تختہ الٹنے کی خوشحالی کی جائے گی۔ مغربی افریقہ خصوصیت سے متاثر ہوگا کھانا عدم استحکام سے دوچار ہوگا لیکن اس خطے میں نیکانولوجی کے دور کا آغاز بھی ہوگا۔ یہ کیوبہ شیلیا عدم نیکانولوجی کا مرکز بن سکتا ہے۔

22 ستمبر کا گرہن جد چاند برج سنبلہ میں ہوگا جو اس بات کی علامت ہے کہ سیاست کا ایک پورا دور ختم ہو گیا ہے، برطانوی حکومت کی اعلیٰ ترین قیادت تبدیل ہو سکتی ہے۔

اکتوبر: جنگ کے شدید خطرات

17 اکتوبر کا پورا چاند برج حمل میں ہوگا۔ برطانیہ میں مالیاتی بحران ممکن ہے۔ نئے ٹیکس عائد کرنے پر مظاہرے ہوں گے۔ چین الاقوامی سطح پر جنگ کے شدید خطرات ہیں غالباً اس مرتبہ ونیزویلا تبدیلی کا مرکز ہوگا۔ یہ انتہائی کشیدگی کے دور سے گزر رہا ہے ممکن ہے امریکہ یہاں حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرے۔ عدم استحکام کو کمپلیا کو بھی لپیٹ میں لے گا۔ فاک لینڈ کے مستقبل پر ارجنٹائن سے مذاکرات ممکن ہیں۔

22 اکتوبر کا چاند میزان میں ہوگا۔ یہ غیر معمولی متحرک دور اس کے عمل میں کامیابی کی نشان دہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تشدد بھی جاری رہے گا۔ گوریاؤں کے انتظام کا بھی امکان ہے۔ ممکن ہے ابتدا میں کوئی معاہدہ ہو۔ آخر میں بڑے بادشاہت کے خاتمے اور وہاں دلی چلک قائم کرنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔

نومبر: حکومتوں کی تبدیلی

5 نومبر کا پورا چاند برج ثور میں ہوگا۔ چین الاقوامی عدم استحکام

جاری رہے گا۔ اس کے لئے معتقدہ کوئی بڑی بین الاقوامی کانفرنس دہشت گرد حملے کی وجہ سے متاثر ہوگی۔ کئی ممالک میں حکومتوں کی تبدیلی کا امکان ہے۔ دوس 2006ء کے آخری بحران سے گزرنے لگا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہو جائے، ممکن ہے ایران سے اس کے گہرے تعلقات امریکہ کو اس سے ناراض کر دیں اور دوس امریکہ بحران پیدا ہو جائے۔ امریکہ میں لوگوں کو جمہوریت سلب کئے جانے کا خطرہ ہوگا۔ حکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گے اس سے ری پبلکن پارٹی کو نقصان ہوگا۔

20 نومبر کا نیا چاند برج مقرب میں ہوگا۔ یہ پراسیدی کی علامت ہے۔ یہ خطرات بھی ہوں گے کہ اقتصادی بہتری، دراصل حقیقت نہیں تھی بلکہ شخص دہاشہ، چین بڑے گھبر موڈ میں ہوگا۔ تائیوان پر قبضہ کی کوشش کرے گا جس پر امریکہ سے اس کی حمایت آرائی ہوگی۔

دسمبر: قدرتی آفات میں اضافہ

5 دسمبر کا پورا چاند برج جزائیں ہوگا۔ اس مرتبہ ٹرانسپورٹ پر زور ہوگا۔ ہوابازی کی صنعت میں ترقی ہوگی۔ ایندھن کا کوئی نیا ذریعہ متعارف ہوگا۔ جدید ٹرینیں اور کاریں متعارف کرائی جائیں گی۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں داخل ہوگا۔ مذہبی رہنماؤں کی حکومت کو خطرہ لاحق ہوگا، سرکوں پر مظاہرے ہوں گے، یہاں تک کہ حالات بگڑنے پر فوج مداخلت کرے گی۔

20 دسمبر کا نیا چاند برج قوس میں ہوگا۔ یہ انڈورولڈ اپنا اور مذہبی انتہا پسندوں دونوں ہی کی سرگرمیوں میں شدت کا دور ہوگا۔ بہت سے دہشت گرد حملے ہوں گے یا پھر قدرتی آفات بڑھ جائیں گی۔ یوں دنیا مالیاتی بحران سے دو چار ہوگی۔ کسی بڑے بینک یا انشورنس کمپنی کا دیوالیہ لنگل جائے گا۔

کیڈیڈا شوشر و انتشار میں مبتلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیونیک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نئے سال کے آغاز پر اقتصادی صورت حال بہتر ہو جائے گی۔



ہر مقصد کے لئے

ہر طرح کے جائز مقصد کے پورا ہونے کے لئے جو کوئی سورہ کوشا ابراہیم کی نماز پڑھنے کے بعد لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی تمام جائز حاجات جلد پوری ہوں گی۔ جہاں بھی جائے گا لوگ اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا، ہو تو اس نقش پاک کی برکت سے جلد رہا ہو جائے گا۔ اپنے پاس رکھنے سے رزق میں ترقی ہوگی۔ دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا اور دوست بہن جائے گا۔

اگر چاہے تو جانے کے مینے کی پہلی شعرات کو سوا چار اشاعتی کی گھنٹی پر کسی نیک شخص سے باخوش حالت میں یہ سورہ کندہ کرے اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پیچے۔

اچانک مشکل کا حل

اگر کوئی کسی اچانک مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باخوش حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس وقت تک کہ مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی اور آسانی پیدا ہوگی۔

آفات و بلیات کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے کسی بھی معصیت میں جہان نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ سورہ فاتحہ کی برکت سے اس پر اپنا فضل و کرم بازل فرمائے گا اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ ہر طرح کی آفات و بلیات سے بچاؤ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر ہماری فرمائے گا۔



منفید اور مجرب فال

۲	۹	۳
۷	۵	۳
۶	۱	۸

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین بار درود شریف پھر بسم اللہ اور الحمد شریف ایک بار اس کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر ۹ غلغلے یا ۹ خیریں اخیریں سات بار۔ پھر درود شریف تین بار پڑھ کر اپنے کام کا دعویٰ کر کے کلمہ شہادت کی انگلی ان خانوں پر گھسیں جو بھی نمبر آئے اس کے اپنی فال کا نتیجہ دیکھیں۔ انشاء اللہ صحیح جائیں گے۔

(۱) بلند مرتبہ اور روزگار ملے، کسی بزرگ یا حاکم وقت سے فائدہ و رفعت کو سخت ہوگی۔ شرکت میں کام کرو گے تو کامیابی ہوگی۔

(۲) غائب کی خبر ملے گی، غم و دگر دور ہوں گے محسوس کے بادل چھٹ جائیں گے، کشائش کاروبار اور حصول زرو مال ہوگا اور سر میں کامیابی ملے گی۔

(۳) کشائش رزق ترقی کاروبار و نظرات دور ہوں گے۔ دشمنوں کا خوف باقی رہے گا اور کوئی چیز کھوئے گا امکان ہے۔

(۴) مگرے ہوئے کام نہیں گئے، کاروبار میں کامیابی حاصل ہوگی، دل سیر و تفریح کی طرف مائل رہے گا، ہو سکتا ہے کوئی پاس کا سفر کرنا پڑے۔

(۵) غائب کا خط آئے یا پھر وہ خود آئے، کاروبار اور خیر و فرخت میں فائدہ کسی پرانے دوست کی ملاقات سے خوشی ہوگی اور گھر میں بھی کوئی خوشی ہونے والی ہے۔

(۶) عشق و محبت میں کامیابی، قیدی کو قید سے خلاص حاصل ہوگی، عقد و نکاح مبارک ہوگا، پیسے اچانک فائدہ ہوگا۔

(۷) ہر کام کا انجام اچھا ہوگا، غائب کی خبر ملے گی، سفر میں کامیابی حاصل ہوگی، ضرورت بات پوری ہوں گی، ہاں قرض کا لین دین نہ کریں۔

(۸) رنج و تکلیف کاروبار میں نقصان بنائے، کام بگڑ جائیں گے، کسی سے جھگڑا اپنے غصے پر قابو رکھئے ورنہ بات آگے بڑھ سکتی ہے۔

(۹) چوری کا اندیشہ، اندرونی بیماری سے تکلیف، دشمن کی طرف سے نقصان نگر و پریشانی زیادہ ہو، کوئیں پر دل نہ لگے، مقدمہ میں کامیابی ملے۔



بے نظیر فالنامہ

نقشہ			
۱	۱۳	۱۹	۱۷
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۲۰	۸	۱۱	۱۸

فال دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اپنے مطلب کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے درود تین مرتبہ اور تین مرتبہ سورۃ قل بواللہ پڑھ کر درود بھیجیں۔ پھر داہنے ہاتھ کی کھال والی انگوٹھی تختے پر رکھیں جو عدد انگوٹھی کے نیچے آئے۔ حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(نوٹ) اگر ضروری کے لئے باوجود ہو کر صرف ایک مرتبہ فال دیکھنا چاہتے۔

(۱) خوش واقارب سے سرت، بزرگوں سے فائدہ، دوستوں سے امداد اور ہر طرح سے آرام ملے گا، سفر یا مسافت پیش آئے گا۔

(۲) آج کل کسی کی محبت میں بے قرار رہتے ہو۔ خواہش پوری ہوگی اور مالی فائدہ بھی پہنچے گا۔

(۳) تم ہر قسم کی تکلیفیں اٹھا رہے ہو، مالی احوال میں مشکلات کا دور ہوتا مشکل ہے۔

(۴) جس کام کے لئے تو دریافت کرتا ہے وہ کام تیرا دواہ کے بعد پورا ہوگا، شریک کے سفر سے فائدہ پہنچے گا۔

(۵) تمہاری محبت محبوب کے دل میں موجود ہے اور تمہارا دل بھی اس کی محبت میں بے قرار ہے، ایک ماہ بعد اسے ملاقات ہوگی، کاروبار میں فائدہ ہوگا۔

(۶) اپنی پریشانی کا دافعہ اور ترقی کا رادار کے لئے سفر کرو، مطلب پورا ہوگا۔

(۷) جس شخص کی مدد کا خیال ہے وہ جھکا دے گا اس کا خیال چھوڑ دو، ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(۸) تم جس مدد میں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہو اس سے غریب ملاقات ہوگی تمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(۹) جس کام کے متعلق دریافت کرتے ہو اس میں ابھی بہت دیر ہے، خوشی حاصل ہوگی۔

(۱۰) تم کو وہم کا مرض ہے۔ جس کی وجہ سے ہر وقت فکر و تشویش رہتی ہے۔ وہم چھوڑ دو اور برآئے گی۔ دباؤ اور پیدائش ملے گا۔

(۱۱) اب تمہارے خوشی کے دن آنے والے ہیں، تکلیفیں دور ہوں گی، تمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(۱۲) تمہارے غم و غصہ کے دن گزر گئے ہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے خوشی اور دُرُگاہیں ترقی ہوگی۔ حمل سے لڑکا پیدا ہوگا اور کسی جگہ بے مالی فائدہ پہنچے گا۔

(۱۳) کھوئی ہوئی چیز کا ملنا مشکل ہے، دشمن تکلیف دیں گے، کچھ صدمے دیدیا کرو۔

(۱۴) جس کام کے لئے دریافت کرتے ہو اس میں کامیابی ہوگی، آپ کے حسب نشا کا سہم انجام ہوگا۔ زر و مال و فرزند سے خوشی ہوگی۔

(۱۵) غم و غصہ سے کوئی شخص تم کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی فکر تم کو دن رات رہتی ہے۔ مگر اب وقت اچھا آ گیا ہے۔

(۱۶) جو کام کرتے ہو نقصان اٹھاتے ہو، تمہارا ستارہ گردش میں ہے جس کام کے لئے دریافت کر رہے ہو پورا ہوا مشکل ہے۔

(۱۷) جس کام کا آپ کو خیال ہے اس کے پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے، مغرب آپ کو خوشی حاصل ہوگی، پردیس جانے سے کام پورا ہوگا، کسی دوست سے مدد ملے گی۔

(۱۸) ارادہ سزا کرتے ہو، بے شک جاؤ فائدہ ہوگا، کسی شخص سے ملاقات ہوگی، ایک خوبصورت عورت سے ملاپ ہوگا، دشمن زیر ہوں گے، دلی مراد حاصل ہوگی۔

(۱۹) نگر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے، مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی، عورت اولاد سے آرام ملے گا۔

(۲۰) تمہارے خیالات منتشر رہتے ہیں، کسی عورت سے ملنے کی خواہش میں سرگرداں رہتے ہو مگر وہ دواہ کے بعد تمہاری مراد پوری ہوگی، روزگار میں فائدہ و سفر و پیش آئے۔

۳۳۶

۳۳۶

بارہویں قسط

کرشمات جعفر

حسن الہامی
فاضل دارالعلوم دیوبند

تفسیر خلائق کا حیرت انگیز عمل

سب سے پہلے مال کو چاہئے کہ وہ قرآن حکیم کی اس آیت کی ذکوۃ درج ذیل اعداد سے ادا کرے۔ چونکہ یہ جمعرات سے شروع کرے۔ یعنی بدھ گزرنے کے بعد جو رات آتی ہے اس سے شروع کرے اور روزانہ ۳۹ مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَمْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَذْخُرْ لِي الْكِتَابَ الْاٰخِرَ فِیْ سَکَنٍ صَدِیْقَیْہِ وَ زَوْجَہُہُ مَکَانَ عَلِیَّہُ شب جمعہ کو ای آیت کو ۳۹۰ مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن گزرنے کے بعد روزانہ صرف ۱۳ مرتبہ اس کو روز گھر میں اور روزانہ ۵۳۹ مرتبہ پڑھیں۔

اس آیت کا نقش برائے تفسیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چونکہ ہمارے کو پہلی ساعت میں نقش اس طرح بنائیں کہ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد میں شامل کر لیں اور ان اسماء الہی کے اعداد بھی اس میں جوڑ لیں۔ "بِطَیْفِہ" (۱۳۹) "یا ذُو ذُو" (۲۰) "یا خَیْرُ نَبِیِّہِ" (۲۷۰) "یا مَعْبُوْدُ" (۱۱۷) مجموعی اعداد ۵۳۹ آیت کریمہ کے اعداد ۷۷۷ ہیں۔

حسب قاعدہ مربع کا نقش آتش چال سے تیار کر کے اس پر اسماء ۵۳۹ مرتبہ اور آیت کریمہ ۷۷۷ مرتبہ پڑھ کر دیں اور اس نقش کو اپنے سید سے بازو پڑھانے لیں۔ اس کے بعد روزانہ صبح کی نماز کے بعد "بِطَیْفِہ" ۱۳۹ مرتبہ ظہر کی نماز کے بعد "یا ذُو ذُو" ۲۰ "عصر کی نماز کے بعد "یا خَیْرُ نَبِیِّہِ" ۲۷۰ "مغرب کی نماز کے بعد "یا مَعْبُوْدُ" ۱۱۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ نقش کے دائیں بائیں آیت گھڑیں اور نقش کے نیچے اسماء الہی گھڑیں۔ نقش کو ہر سے پہلے سے پیک کے استعمال کر لیں۔

مثال۔

الو ارجمہ، امن قاطمہ۔ اعداد

۳۳۶

اعداد اسماء الہی
اعداد آیت شریفہ

۵۳۹
۷۷۷
۷۷۷
۳۰

(۳۷۸۷۸)

۳۶
۱۶
۱۶
۸
۸

نقش یہ ہے گا۔

۷۸۶

اِنَّہُ کَانَ صَدِیْقَیْہِ

۹۳۹	۹۵۲	۹۵۵	۹۳۲
۹۵۳	۹۳۳	۹۳۸	۹۵۳
۹۳۳	۹۵۷	۹۵۰	۹۳۷
۵۱	۹۳۶	۹۳۵	۹۵۶

بِطَیْفِہ یَا وَدُوْدُ یَا کَوْبُہُ یَا مَعْبُوْدُ

ذکوۃ کا یہ طریقہ ان حضرات کے لئے ہے جو نقش اپنے لئے بنانے کا ارادہ کریں جو دوسروں کے لئے نقش بنانا چاہیں وہ اس طریقہ پر عمل کریں۔ نماز گزرنے کے بعد مذکورہ اسماء الہی ۵۳۹ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد بھی ۵۳۹ مرتبہ پڑھیں اور آیت مذکورہ روزانہ ۷۷۷ مرتبہ پڑھیں۔ بہر صورت ہر عمل سے پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ذکوۃ کی ادا ہوگی کے بعد نقش مؤثر ثابت ہوگا اور غلط رجوع کرنے پر مجبور ہوگی۔

۳۳۶

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

اعداد کا جادو

قلائد کے خواب کی تعبیر کیا ہے؟

اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہو تو خواب دیکھنے والے کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کریں۔ جس دن اور جس تاریخ میں خواب دیکھا ہو وہ اعداد بھی شامل کریں اور جس دن اور جس تاریخ میں تعبیر معلوم کر رہے ہوں وہ اعداد بھی شامل کریں۔ تعبیر معلوم کرتے وقت جو نام ہو وہ بھی ملحوظ رکھیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ مستحصلہ برآمد کریں۔ اور ذیل کے نقشے سے تعبیر کا اندازہ کریں۔ اگر مستحصلہ برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے بہت جلد کوئی فائدہ ہونے والا ہے۔ اگر برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ مغرب کا دربار میں کوئی فائدہ ہوگا۔ اگر برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ عہدے میں ترقی ہوگی مرتبہ بڑھے گا۔ اگر برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے عزت ملے گی لیکن مبروضہ کاراست اختیار کرو۔ اگر برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ مغرب کوئی ضرورت پیش ہوگا۔ اگر برآمد ہو تو خواب اچھا نہیں ہے کچھ مصدقہ کرو۔ اگر برآمد ہو تو لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہے۔ اگر برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے اور اختلافات کا اندیشہ ہے۔ لیکن اس کے بعد خوشی ملنے کا بھی امکان ہے۔ اگر برآمد ہو تو کچھ بچھڑے ہوئے لوگوں سے ملنے کی امید ہے یا کوئی کشیدہ چیز ملنے کا امکان ہے۔ مثلاً زید لکھن خالہ نے ۱۵ مارچ ۲۰۰۵ کو خواب دیکھا تھا۔ اس نے اس کی تعبیر ۲۰ دسمبر ۲۰۰۵ کو شام ۳ بجے معلوم کی۔ تو اس کا سوال اس طرح قائم کریں گے

زید خان خالہ کے خواب کی تعبیر کیا ہے؟

- (۱) زید، خالہ ۶۲۱ ۳
(۲) بقیہ حرف سوال کے اعداد ۱۳۸۰ ۳
(۳) خواب دیکھنے کی تاریخ ۱۵ مارچ ۲۰۰۵ء ۲۰۲۶ ۱
(۴) تاریخ عید ۲۰ ۲
(۵) ماہ عید دسمبر ۱۲ ۳
(۶) سن عید ۲۰۰۵ء ۷ ۴
(۷) تاریخ قمری ۱۷ ۸
(۸) ماہ قمری ذی قعدہ ۱۱ ۲

(۹) سن ہجری ۱۴۲۶ھ

(۱۰) تاریخ ہندی

(۱۱) ماہ ہندی پود

(۱۲) سن ہندی بکری ۲۰۲۳

(۱۳) برجن قوس

(۱۴) ستارہ مشتری عدوشی

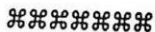
(۱۵) منزل قمر صفر

آئیے اب ان کا مستحصلہ برآمد کریں

۳ ۶۹ ۱۹ ۵۳ ۲۸ ۴۳ ۲۱ ۳۲
۹ ۶۱ ۱۵ ۵۹ ۶۱ ۶۱ ۵۳ ۴۷
۶ ۴۲ ۶۵ ۶۷ ۷۷ ۷۸ ۷۸ ۷۸
۳ ۹۸ ۲۲ ۳۵ ۵۳ ۵۳ ۵۳ ۶۹
۳ ۸۱ ۳۶ ۹۱ ۹۹ ۲۶
۳ ۹۵ ۱۶ ۱۱ ۹۲ ۸
۳ ۵۶ ۷۷ ۷۲ ۱۲ ۱
۸ ۲۳ ۵۹ ۳۳ ۳۳
۱ ۶۹ ۵۳ ۶۶
۷ ۶۵ ۸۹ ۳
۳ ۲۳ ۸۳
۶ ۶۳ ۲
۳ ۹ ۵
۳ ۵
۸

۸ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ لڑائی اور جھگڑے کا اندیشہ ہے۔

(باقی آئندہ)



ایک منہ والا درراکش

پہچان

درراکش پتیر کے پھل کی جھٹلی ہے۔ اس جھٹلی پر عام طور پر قدرتی سیدی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے درراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا درراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے درراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی ٹیلیفون کوڈز کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا درراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سب کی پریشانیوں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا درراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا درراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دو گنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا درراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا درراکش بہت جیتی ہوتا ہے اور بہت کم مٹتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاج کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ برید دار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا درراکش ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا درراکش گلے میں رکھنے سے کھانسی بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی، دیوبند

وہابی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہور اسونٹیس

اپیشل مٹھائیاں



افراطون + نان خطائیاں + ڈرائی فروٹ برقی
ملائی پکڑ برقی + قلاترہ + بادامی حلوہ + گلاب جہان
میں حلوہ + کاجر حلوہ + کاجر تکی + ملائی رشتہ رانی جیٹو
مستبات کے لئے خاص تیار کردہ۔
دیگر برقیات کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیقہ مٹھائیوں کے لئے



طہور اسونٹیس®

پلاس روڈ ٹاکن پورہ، منجلی - ۲۲۰۹۱۱۸ - ۲۲۰۸۱۲۳

استخارہ بذریعہ اعداد

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کے لئے یہ جانتا رہی مطلب ہو کہ ان دونوں کی شادی کب
ہوگی تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی دونوں کے اعداد اور ان کی ہاکی کے مجموعے
کو دیکھیں۔ اگر ایک بچہ تو یہ روشنی ہے مگر اس کے اعداد جمع کرنے سے ہر دو سے تقسیم
ہوگا۔ بقدرت حاصل اور لڑکا اور لڑکی کے ہاکی کے باہر سے ہاکی کے مجموعے کو دیکھیں تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

۹۸	۳۳	۱۲	۱۸	۲۵	۳۲
۳۳	۱۲	۱۸	۲۵	۳۲	۳۲
۱۲	۱۸	۲۵	۳۲	۳۲	۳۲
۱۸	۲۵	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۵	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کے لئے یہ جانتا رہی مطلب ہو کہ ان دونوں کی شادی کب
ہوگی تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی دونوں کے اعداد اور ان کی ہاکی کے مجموعے
کو دیکھیں۔ اگر ایک بچہ تو یہ روشنی ہے مگر اس کے اعداد جمع کرنے سے ہر دو سے تقسیم
ہوگا۔ بقدرت حاصل اور لڑکا اور لڑکی کے ہاکی کے باہر سے ہاکی کے مجموعے کو دیکھیں تو اس کا طریقہ یہ ہے۔



فالنامہ مقاصد و مطالب دلی کے بیان میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت درود بھیجا کرے تاکہ جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ح) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان نہ ہوگا تب تیری مراد حاصل ہوگی چاہے کتنے دنوں کو کچھ دیوے تاکہ جلد مراد حاصل ہو لیکن اس میں کسی ایک تہتیں اور بدنامیاں ہو سکتی ہیں دینے سے سب بلاؤں سے بھری اور اپنی مراد کو پہنچنے کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ط) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان نہ ہوگا تب تیری مراد حاصل ہوگی چاہے کتنے دنوں کو کچھ دیوے تاکہ جلد مراد حاصل ہو لیکن اس میں کسی ایک تہتیں اور بدنامیاں ہو سکتی ہیں دینے سے سب بلاؤں سے بھری اور اپنی مراد کو پہنچنے کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ی) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد حاصل ہوگی لیکن جتنی اور محنت بہت اٹھائے گا اگر نیت خوب ہے تو عزت اور راحت سے گزران کرے گا اگر صدمہ دے دیوے تو تمام بلا تیری روئے ہوگی اور جلد مراد مراد کو پہنچنے کا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ک) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جملہ عقد تیرے حاصل ہوں گے اور محنت و جتنی دور ہوگی۔ لیکن مگر کرنا خوب ہے۔

(م) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری برائی اور اگر سوال ساز گاری مابین جو مردہ دے تو کہہ کہ دونوں خوش حال رہیں گے۔

(ن) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ سب مراد تیری برائے گی اور نفع و کم دور ہوگا لیکن فقیروں کو کچھ دیوے اور غفلت سے نکلے اور خوبی کرے تاکہ سب بلا تیری روئے ہو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

(س) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ امید تیری برائے گی لیکن چند روز تو قف کرنا تاکہ مراد درست ہووے اور نفع و جتنی دور ہووے اور سعادت تیری طرف رخ کرے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی لیکن آخر کار کچھ بدی تیرے پیش آئے گی جو نیت کو تیرے ہی سے دور رہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہ اپنے دل کا مجید کسی سے نہ کہے اور ہوشیار رہے تاکہ کل کام تیرا بہتر ہووے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جب کوئی شخص فال دیکھنا چاہے تو موجب دوسرے فالناموں کے پہلے فاتحہ درود و نیرہ پڑھ کرے اور آٹھ بند کر کے سٹکی کی انگلی نیچے کیلئے ہونے دائرہ کے کسی خانہ پر رکھے جس حرف پر انگلی دھری ہے اس کے ذیل میں شرح اس کی لکھی ہے، اس کو دیکھ کر سب حال معلوم ہوگا۔

قل و اللہ واحد	ح ج	ب ب	ک ک
ل ن	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	د د	ر ر
ھ ه	ع ع	س س	ی ی
ا ا	و و	ط ط	م م

(ا) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جو مراد دل میں رکھتا ہو وہ حاصل ہو اور اگر نیت ہو کہ خود یا کسی دوسرے مرد یا عورت کا فلاں مقصد حاصل ہوگا یا نہیں تو کہہ کر سکھوں کا مطلب اور مراد حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ب) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ اگر لڑائی کو جائے گا یا کہیں لڑو یا ش یعنی رہنے کو جائے گا چوری کرنے یا کسی اور مطلب کو چاہے تو فتح و نصرت پاوے۔ مطلب دل کا برائے مگر بڑی محنت اور مشقت سے اور سب مراد حاصل ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ھ) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب اس کے دل کا محنت اور مشقت سے اور بعضے وقت بغیر محنت کے حاصل ہو سکتا لیکن ہر ایک کام میں شتائی نہ کرے مگر اور کمال کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ خوشی و خری عطا فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(د) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ نیت اس کی نیک ہے، مراد حاصل ہو شایہ مقصود سے ساتھ خوشی و خری کے حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(و) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری بے محنت و مشقت حاصل ہوگی مگر مراد حاصل ہونے کے بعد خود اولیا و اولیاء اللہ کی نذر دنیا زد ہوئے سب غم و اندوہ دور ہوگا اور خوش و خرم رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ر) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی، سب غم و فکر دور ہوگی، اگر نیت نسبت کی ہو تو بہت خوب ہے۔



فالنامہ عجیب

یہ فالنامہ تمام فالناموں سے معتبر اور مستند ہے۔ یہ فالنامہ قرآن شریف کا ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ اگر کسی معاملے کے متعلق نیک یا بدی کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو بعد حق دل اور طہارت قلب و زبان اور جسم کے ساتھ بادشہو کو پہلے بارگاہ الہی میں توبہ استغفار کرے پھر اپنی خاکساری اور کم علمی کا اظہار کر کے پانچ بار درود شریف پڑھے۔ پھر بسم اللہ سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ اخلاص تین بار اور یہ عایک بار پڑھ کر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہاں اللہم انی توکلک علیک وتفضلک بیکناک فاننی ماہو المکنون فی غلبک اللہم انش الحق انزل علی الخقی یعنی محمدن الحق برخصیکنا لا ازمہ الزاجمین ہاں کے بعد پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی نیت کا دل میں دھیان کر کے نین مرتبہ کہے۔ سُبْحَانَک لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْعَظِیْمُ ہاں کے بعد اگر دل کا پہلا حصہ گزر رہا ہے تو پہلے دس سیاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں۔ اگر دل کا درمیانی حصہ گزر رہا ہے تو درمیانی دس سیاروں میں سے کھولیں۔ اگر دل کا آخری حصہ گزر رہا ہے تو آخری سیاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں۔ اسی طرح رات کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے جس حصے میں فال دیکھو قرآن کریم کھولیں اور بائیں طرف سے سات ورق کن کر لیت دیں۔ ساتوں ورق کی پہلی چھ سطریں چھوڑ کر ساتویں سطر کے حروف اول کو دیکھیں۔ جو حروف سب سے پہلے ہوں گے وہ مندرجہ ذیل تفصیل میں دیکھیں۔ انشاء اللہ جواب باصواب ملے گا۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ انشاء اللہ فلاں کام نہ دیکھیں گے۔ جوابات یہ ہیں۔

(الف) اگر حرف الف ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(ب) اگر پہلا حرف ب ہے تو فال نزاعۃ قین اللہ ورسولہ جو کثرت مال و خوشخبری ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ت) اگر حرف ت ہے تو فال تَبَارَکَ الْبَدِیْ بِسْمِہُ الْعَلِیْمُ ہاں غلی کل شیء قَبْدِیْنِ ۵ سمجھو اس پر دلالت ہے کہ صاحب مال کی خاطر یا مصیبت میں مبتلا ہونے والے اتحاد خیر اللہ تعالیٰ نے اس پر آمین یا کہ یا کر یا جائے گا۔ جب تو تین خیرات کر دو گے کل میں دور ہو جائے گی

(ث) اگر حرف ث ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(ج) اگر حرف ج ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(د) اگر حرف د ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(هـ) اگر حرف ه ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(و) اگر حرف و ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

(ز) اگر حرف ز ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَسَاقِیْکَ الْاَلْہُ ذُبُ الْعَفْوَیْنِ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ بعد مراد ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کہ کامیابی بخشنے ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی دل سے ہے۔

باز رہتا تھا۔ ہر حق میں منہ نہیں ہے۔ اگر علیحدہ رہے گا اور اپنا بھید کسی سے نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔

(د) اگر حرف ذال (ذ) برآمد ہو تو دعویٰ اللہ مخلصین لہ الذین ہ فال ہے جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے۔

(ذ) حرف ذال (ذ) کا برآمد ہونا دلیل ہے۔ ذلک مخلصہم فی التورۃ و مخلصہم فی الانجیل ہ اسے صاحبِ فال بخیرت اور ارباب کے دل نہ گھڑے اب شادمانی و کامرانی کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

(ذ) حرف راء (ر) کی فال آیت کریمہ وَنَسَا عَلَیْنَا الْفِتْنَا وَان لَّمْ نَغْفِرْ لَہَا اِنَّہٗ لَفِی شِقَاقٍ ہے جو دلالت کرتی ہے کہ صاحبِ فال اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے، لازم ہے کہ کب کام اور مقاصد خدا کے سپرد کر دیے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہوتا پڑے۔ صدقہ بھی کرنا ضروری ہے کیونکہ صدقہ کرنے سے نصیبیں دور ہو جاتی ہیں۔

(ذ) اَیْمَنَ لِلَّهِ شُبَّ الشُّفُوٰتِ مِنَ الْبَسَاۃِ آیت سے یہ تعلق ہے۔ صاحبِ فال کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس ارادے سے باز آجائے۔ گناہوں سے توبہ کرے، صدقہ دے اور ظلم کرنا چھوڑ دے تاکہ اللہ تعالیٰ حق پر رحم کرے۔

(ص) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِیْمَہ فَادْخُلُوْہَا عِبَادِیْنَ ہ بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی اور شادمانی کی۔ مطلب طلب پورے ہوں گے۔

(ش) یَسْمُوْہُ وَنَحْنُ الَّذِیْنَ اَنْزَلْنَا فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ہ اسے فال کا علاقہ ہے جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

(ص) اِنَّہٗ یُوَفِّیْکُمُ ذِی الْاَلْحٰکِمِ ہ اسے فال کا تعلق ہے جو بہت مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے۔ خدا پر بھروسہ کر کے تدبیر کرتے رہو۔

(ض) حَضَرْتُ لَسَا مَنَافَۃً وَنَسِیْتُ خَلْفَہٗ ہ صاحبِ فال، یہ فال درمیانِ حکم رکھتی ہے۔ عہد پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اہمیت میں ذرا سہرے کام لے گا تو کامیابی کی امید بچتے ہو سکتی ہے۔ صدقہ مستحق لوگوں کو تقسیم کرو۔ تاکہ تکلیف کا خاتمہ ہو۔

(ط) اِنْ حَرَزْتَ کَانَ لَکَ تَوَقُّعٌ ہ مَا نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِنَفْضِہٖ ہ فال بکھو جسکی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔ امید پوری ہوگی۔ شادمانی کا کام دیکھنا نصیب ہوگا۔

(ظ) غَفِرَ الْفَسَاۃُ فِی الْوَبْوَ الْبَخْرِ ہ صاحبِ فال بہتر ہے کہ

اس ارادے کو ترک کر دو، ورنہ مہر کر۔ اگر مہر نہ کر دے تو نہایت تکلیف ہوگی ابھی ستارہ غمست میں ہے اور دقت قریب ہے جب خاں میں اچھو ڈالے گا خاک اسیر بن جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع) غَفَسَ وَتَوَلَّی ط اِنَّ جَاۃَہُ الْاُخْرٰی ہ دلیل ہے اس امر کی کہ صاحبِ فال کو بڑے کاموں سے چھٹا جائے اور خدا پر توکل رکھنا چاہئے، ورنہ اچھا نہ ہوگا۔ عہد دے کہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم و ستم سے باز رہو۔ ورنہ کام خراب ہو جائے گا۔

(غ) غَفَّرَ اَنْکَ وَنَسَا وَ اَلِیْکَ الْغَفِیْرَ ہ نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری سے گا، مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائے گا۔

(ف) فَوَقَّعَہُ اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ وَ لَقَاہُمُ ظَالِ وِیْاۃِی ہ ہر ضروری ہے۔ اس نیت سے باز رہنا اچھا ہے، جلد بازی اچھی نہیں ورنہ کام خراب ہو جائے گا، صدقہ دینا ضروری ہے۔ تاکہ کامرانی کا کام دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے توبہ کر۔

(ق) اس حرف کا تعلق قیاس القرآن المسجید ہے جو بہت مبارک فال ہے۔ کامیابی ہوگی۔ کسی کے ملنے کی خوشی پہنچے گی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملے گا۔ دشمن زیر ہوں گے۔

(ک) کَلَّیْ نَبِلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِہُمْ یَمَّا کَانُوْا یُحْسِنُوْنَ ہ اسے فال کا تعلق پورے جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کر دو اور برکت کے امیدوار ہو۔

(ل) اَلَنْ تَقَالُوْا اِیُّ حَتٰی تَنْفَلُوْہُ حَتّٰی تَجِدُوْہُمْ مَّرْضُوْرَی ہ صدقہ بھی لازم، کیونکہ دشمن درپے آزار ہے، سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کرو۔ غمخیزی ادا کرو تاکہ بڑے کام درست ہوں۔

(م) مَمْلَکَ الْمَلٰٓئِکَ تُوَلِّی الْمَلٰٓئِکَ مِنْ تَشَآءَ ہ نہایت مبارک اور بابرکت فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فائدہ ہی فائدہ ہے۔ دشمن مجبور اور امید پوری ہوگی۔

(ن) اَنْ ذٰلِ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ہ ہر طرح کی کامیابی، بشارت کی دلیل ہے، امید پوری ہوگی، خدا کا حیرت شکر یہ آکر۔

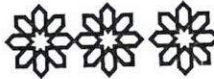
(و) اس حرف کا تعلق آیت کریمہ وَیَقُوْلُوْنَ مَیْذَا الَّذِیْ نُوْعِدُہٗ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ہے اسے اور امر کی دلیل ہے کہ کام پورائیں ہوگا۔ چند روز تک اور مہر کر۔ ابھی بخت گردشِ نعمت میں ہے صدقہ دے۔ انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن بھر جائیں گے اور پھر ہر کام میں کامیابی

ہوگی۔

(ہ) اَلْہٰذِہٗ حَیْثُمَ اَلْتِیْ کُنْتُمْ تُوْعِدُوْا ہ اس حرف کا تعلق ہے جو درمیانی فال ہے صدقہ دے، اطاعت میں مشغول رہو تاکہ دین و دنیا میں نجات نصیب ہو۔ جو رویت سے باز رہو، وقت آنے والا ہے جب تیری قسمت سحر چرائے گی اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت مہر اور اطاعت لازم ہے۔

(ی) لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سَخَطَ اَنْتَ خُشْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ہ اس حرف کا تعلق ہے جو بہت نیک اور بابرکت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام غم والہ سے تم کو نکل دیا ہے۔ خوش رہو اور کامیابی کا مہر دیکھتے جاؤ۔

(ی) اس حرف کا تعلق یس القرآن المحکمہ ہے جو نہایت مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی باتوں اور نصیحتوں سے نجات کی پرواہ نہ کرو۔ کام حسبِ خواہ پورے ہوں گے۔



درد و شریف بھیجے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ کو ایک دفعہ درد و شریف بھیجے، اللہ جل شانہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور اس کے درجہ بلند فرماتے ہیں۔ (نسائی)

استغفار پڑھنے سے غم سے نجات اور تنگ دستی دور ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی استغفار کو لازم کر لے تو اللہ جل شانہ اس کیلئے غم سے نجات اور ہر قسم کی غمخیزی کا رستہ نکالیں گے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی عنایت کریں گے جہاں سے اس کو کم و گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

افان کے کلمات دوہرانے کا اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اذان دی، جب وہ خاموش ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مؤذن کے کلمات کے جواب میں وہی کلمات یقین کے ساتھ کہے جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی)

اذان اور اقامت کے درمیان دنیا اور آخرت میں عافیت کی دعا مانگو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان و اقامت کے درمیان دعا مانگیں گی جاتی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم اس وقت دعا مانگیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا مانگو۔ (ترمذی)

گھر میں دشوکر کے مسجد جانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص بھی اپنے گھر سے دشوکر کے اللہ کے گھر میں سے کسی گھر یعنی مسجد جائے گا اللہ کے فرشتے میں سے کوئی فرشتہ آوے گا۔ تو اس کے ایک قدم پر خطا معاف کی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر درجہ بلند کیا جائے گا۔ (مسلم)

مؤذن کی اذان اور اقامت کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے بارہ سال اذان دی، اس کے لئے جنت واجب ہوگی اور مؤذن کے لئے روزانہ اذان کے بدلے میں ساٹھ نیکیاں اور اقامت کے بدلے میں تیس نیکیاں گناہی جاتی ہیں۔ (ابن ماجہ)

رہنمائی حاصل کرنے کا

حیرت انگیز طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو کسی کاغذ پر بڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کر لیں، نقل کرتے وقت ابجد ہوز کی ترتیب کو ملحوظ رکھیں۔ یعنی خانے بنا کر الف تکیں پھر ب جھج پھر د۔

اس کے بعد قبیض سے تمام حروف کاٹ لیں۔ یعنی ہر خانہ ایک لک کر لیں۔ پھر ان حروف کو ابجد ہوز کی ترتیب سے اوپر نیچے رکھ لیں، سب سے پہلے الف کو رکھیں پھر اس کے نیچے ب کو پھر اس کے نیچے ج کو اس طرح آخر میں سب سے نیچے خ ہوگا۔

ان حروف کی گڈی بنا کر ایک بڑے سے ٹشٹ میں پانی بھر لیں اور اس گڈی کو اس پانی میں چھوڑ دیں، جو کاغذ بہتا ہوا تیزی سے چلے اس کو اٹھالیں پھر دیکھیں کہ اس پر کون سا حرف تحریر ہے۔ مثلاً اس پر "ن" کو لکھتی کریں، لکھتی ہونے کے بعد "ن" ہو جائے گا، اب اس کے آگے آئیں بڑھا دیں تو اب یہ ہو جائے گا "نو" یا "نیل"۔ ان کے اعداد و لکھتی ۱۰۶ ہیں، رات کو سوئے وقت "یا نو" یا "نیل" ۲۰۶ اور صبح پر صبح اٹھنے وقت کے لئے پڑھ رہے ہوں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہوں اس کو اپنے ذہن میں رکھیں، انشاء اللہ پہلی رات میں درنہ تیسری رات میں رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔

واضح رہے کہ ایک عامل کو نہ گورہ عمل صرف ایک بار کرنا ہے پھر جو حرف نکل آئے گا زندگی بھر اسی کے پڑھنے سے رہنمائی حاصل ہوتی رہے گی۔ یہ رہنمائی حاصل کرنے کا ایک حیرت انگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب میں اس کی تشریف میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اس کے ذریعہ عجیب و غریب انداز سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

ا	د	ه	و	ح	ط	ک
ز	ب	ج	ع	ص	س	ر
ی	ل	ن	م	ف	ظ	ض
خ	ث	ت	ث	ق	ذ	غ



لاثنائی فالنامہ

(د) تمہارا ستارہ گردش سے نکل چکا کہ سیالی کے آثار پورا ہو چکے ہیں اگر لٹنائی چاہتے ہو تو سنو! آج تم نے کسی خوب صورت بچہ کو دیکھا ہے۔

(ه) بہت اچھی فال ہے۔ ہر کام میں سیالی کے آثار ہیں جو ارادہ سے پورا ہوگا، مقدمہ ہے قوی، بیماری ہو تو شفاء، سفر ہے تو مہارک تمہارا ایک دشمن دوستی کے لباس میں ہے اس سے بچتا۔

(و) تمہارے گھر میں تمہاری ماں تمہارے گھر کے کسی فرد کی جلد شادی ہوگی تمہارے گھر میں دیکھنے کے کوئے ہیں ایک سانپ ہے اس کو مارنا نہیں ورنہ نقصان ہوگا۔ وہاں کچھ فیروزہ بھی ہے مگر تمہیں ملنے والا نہیں۔

(ز) مختصر یہ تم کو کسی بڑے امتحان میں کامیابی ملے گی جس کی وجہ سے تمہیں دنیا میں ترقی حاصل ہوگی۔ فال نیک ہے تمہارے اپنے مقاصد میں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(ح) خرد کار کی پرہیز و سرت کرنا تمہارے ظاہری دوست باطن میں دشمن ہیں۔ کچھ دن مہر کو تمہارے سر میں آنے دو رہے۔

(ط) غفلت مت کرو، وقت ہو شیاری کا کہ تمہاری کامیابی کا وقت قریب آچکا ہے، ایک مہینہ اور آنکھوں اور آنکھوں سے کہتی ہیں اس کے بعد تمہاری کامیابی یقینی ہے۔

(ی) ابھی ٹھہر دو زمانہ موافق نہیں، جس سے امید ہے وہ قابل اعتماد نہیں۔ نہ فی الحال تجارت میں کامیابی کی امید ہے چار مہینے اور سات دن تم پرخت ہیں اس کے بعد کامیابی ہے۔

(ک) جلدی نہ کرو ایک ماہ بعد کامیابی یقینی ہے، مگر کام بن جائیں گے۔ آج شاید تمہارا کسی سے جھگڑا ہوا ہے یا پھر تمہیں کوئی سزا دینا ہے۔

(ل) سفر میں نقصان ہے، ملازمت جلد ملے والی ہے، جلد خوشی حاصل ہوگی، تم اس وقت کسی بات پر افسردہ ہو۔

(م) تمہیں کوئی بیماری نہیں، آسید کا اثر ہے، روحانی علاج کرو۔ تمہیں اپنا کچھ کوئی نقصان ہونے والا ہے جس سے جان کا بھی خطرہ ہے،

یہ فالنامہ ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب بھی اس کے ذریعہ فال نکالی گئی ہے جو دروگر عالم کے فضل و کرم سے صحیح رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ طریقہ فال نکالنے کا یہ ہے کہ جب کسی سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرنی ہو تو سب سے پہلے وضو کر کے پھر قبلہ رو بیٹھو اور سورہ فاتحہ تین مرتبہ اور دو شریف گیارہ مرتبہ پڑھو اور اپنی شہادت کی انگلی پر دم کر کے خدا کو حاضر باظر اور عالم الغیب جان کر اپنی شہادت کی انگلی نقش منظم کے کسی بھی خانے پر آکھ بند کر کے رکھتے ہوئے پوری کیسویں اپنے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کر کے اس کے بعد ذیل میں دی گئی تفصیلات میں اپنا مطلب تلاش کر کے انشاء اللہ جواب باصواب پائے گا۔

ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ث	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ

(الف) فال نیک ہے، کسی سے ملنے کی خواہش ہے یا کسی چیز کی تلاش ہے، کامیابی کے آثار ہیں۔ تا امید نہ ہو۔ لٹنائی طلب کرتے ہو تو دیکھو تمہاری باتیں آکھ میں سرخی ہے۔

(ب) فال اچھی نہیں ہے، اگر بیماری سے متعلق بات ہے تو مریض بہت دیر میں بیماری سے نجات پائے گا یا خطرہ ہے کہ فوت ہو جائے۔ سفر کا سوال ہے تو نقصان ہوگا۔ چار ماہ کے بعد کامیابی یقینی ہے انشاء اللہ۔

(ج) اس کام کی ابتدا میں بہت مشکلات ہیں۔ دشمنوں سے ٹکٹ کھاؤ گے۔ جو ارادہ تمہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی امید نہیں تمہارا مستقبل نہایت شامدار ہے مگر وقت ابھی اچھا نہیں۔

جس قدر ممکن ہو خیرات کرو۔

(ن) تم کو مغرب ہی کسی حاکم سے نفع ہونے والا ہے۔ جس کو تم چاہے ہو جلد ملے والا ہے۔ تمیں روپے کا تیل مسجد کے چراغ میں ڈال دو۔ (س) فال بہت اچھی ہے جو چاہے ہو ملے گا تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والے ہو تمہارے سینے پر پاکیزگی ہے۔ (ع) اللہ کا نام لے کر تیار ہو جاؤ، کامیابی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ مگر دشمنوں سے ہوشیار رہو دشمن ہر وقت تمہاری تاک میں ہیں تمہاری فکر میں لپکا کا دروہ۔ (ف) فی الحال دن اچھے نہیں تمہارا ستارہ گردش میں ہے مبر کرو، اللہ پر بھروسہ رکھو۔

(ص) برے خیالات دل سے نکال دو مبر کرو جھوٹے دن باقی ہیں بھروسہ بگڑے کام بن جائیں گے۔ دیکھو تم کس رخصت ہو اس سمت میں بیٹے حرف ہیں بس اتنے بیبیوں کے بعد حالات اچھے ہو جائیں گے انشاء اللہ۔ (ق) فال اچھی ہے لڑکا ہوگا، کاروبار میں نفع ہوگا، جلد ہی کوئی خیر باہر آئے والی ہے۔ (ر) بھول کر بھی ایسا خیال نہ کرو، وقت نازک ہے ستارہ گردش سے نکل چکا ہے، کچھ دن اور مبر کرو۔ (ش) اللہ پر بھروسہ رکھو گھبرانے سے کچھ نہیں ہوگا دشمن تمہارا مال بھی بیگانہ نہیں کر سکتے حدود خیرات کرو۔ (ت) وہ جھوٹے ہی اس کی باتوں میں مت آنا اور نقصان اٹھاؤ گے جو قدم اٹھاؤ گے سوچو سمجھ کر اٹھاؤ، دنیا و حق کے بازے تمہارا مستقبل شاندار ہے تمہاری پیشانی پر نعل ہے۔

(ث) تمہارا دشمن جس کا وہ تمہارا ستارہ اس وقت ٹھیک چل رہا ہے (ج) تم جس کو چاہتے ہو وہ تم سے خیر ہے اس کا قابو میں آنا مشکل ہے۔ باقی کام بن جائیں گے تمہیں اس سال کچھ بچنے کی ہے۔ (ذ) تمہارے دوست سے تمیں دن بھی باقی ہیں انکے بعد انشاء اللہ کامیابی مقدم میں لکھی ہوئی ہے۔ مغرب غیب سے راحت و عزت کا دروازہ کھلے والا ہے تمہارا مستقبل بہت اچھا ہے۔ (ض) اس کام سے باز آؤ لذت ہوگی تمہارا ستارہ گردش میں ہے اس وقت تکلیف ہی تکلیف ہے مبر کرو جلد ہی غیب سے انتقام ہونے والا

اقوال مس زین

● شادی کرنے والا ہر انسان پاگل ہوتا ہے یا شادی کے بعد ہو چکا ہے۔
● محبت پائیدار نہیں ہوتی۔ شادی بھی پائیدار نہیں ہوتی، البتہ محبت کے مقابلے میں شادی بچکون زیادہ چل جاتی ہے۔
● لڑکے باتوں کی لڑکیوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں، یا دوسری قسم کی؟ کیا دوسری قسم کی بھی ہوتی ہے؟
● ادا کار وہ ہے جو بے کچھ ہے لیکن خود کچھ بھی نہیں۔
● خیر دار لڑکیوں کی سیاست دامن سے شادی مت کر بیٹھنا۔
● وعدے بے شمار کرے گا۔ ایسا ایک بھی نہیں ہوگا
● کافی باؤس جل گیا۔ تیس ادیب و شاعر ہمیشہ کے لئے بے گھر ہو گئے۔
● آج کا مہر معاشیات وہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے مہر معاشیات نے کیا غلطیاں کی تھیں۔
● زندگی ایک بار ملتی ہے اور کچھ لوگوں کے لئے ایک بار بھی بہت ہے۔

انظہار حیرت

اسلامی کاموں میں حصہ لینے والی ایک خاتون نے ایک صاحب کو شراب خانہ سے نکلے دیکھا تو بولیں۔ ”کتنے نفوس کی بات ہے کہ میں آپ جیسے انسان کو اس قسم کی جگہ سے نکلے دیکھ رہی ہوں۔“ وہ صاحب حیرت سے بولے۔ ”تو خاتون..... آپ کا کیا خیال ہے..... کہ میں ساری رات اندری بیٹھا رہتا۔“؟

ابجد کی فائیدات

(۱) تم حصول دعا کے لئے اپنے دل میں اس قدر بیچ و تاب کھا رہے ہو کہ جس سے تمہارا دل بے قرار ہو رہا ہے۔ مغرب تمہاری بہتری کے لئے پروردہ غیب سے ایک ایسا وسیلہ پیدا ہو جائے گا جس کے ذریعہ تمہارے روزگار میں ترقی اور مایوسی امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ اگر یقین نہ آوے تو دیکھو کہ تمہارا خیال ایک شخص کی طرف لگا ہوا ہے۔ (ب) تم ہر وقت ایک شخص کی فانی کو یاد کر کے دل میں حیران ہو رہے ہو اور حصول مراد کیلئے عجیب و غریب تدابیر سوچ رہے ہو تمہارے دل میں چیز سے بدست رفت باز دست کی آید کا جو خیال ہے امید ہے خدا پوری کرے گا۔ ایام نفوس گزر گئے۔ مغرب ہی مقدمہ برائے گا۔ اگر یقین نہ ہو تو تمہاری کان کے پاس ذیل یا قائل ان نشان ہیں۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

(د) صاحب فال تمہارے ایام ناقص ہیں جس شخص سے تم ملے گا ارادہ رکھتے ہو اس سے تم کو چھپاں فائدہ نہ ہوگا اور تمہارے گھر میں ہر وقت دنیائی معاملات میں ٹھنڈا ہوتا رہتا ہے۔ بیانی اور نگر ہے تم کو پریشان کر رہا ہے، حدود تو ملی کے لئے دیکھو تمہاری چھاتی پر تلے تمہارا داہنا سر اس وقت چلا ہے۔ (ز) اے صاحب فال تمہارے وصل کے درمیان کچھ دما میں رہی ہوگی ہیں درپردہ جو خوش تم کر رہے ہو اس کا سراغیہ متوقف ہے ہوگا مگر خیال رہے کہ تم کو دولت کا فائدہ اور روزگار میں ترقی کے اسباب پیدا ہو رہے ہیں۔ چند روز کے بعد تمہاری تکلیفات دور ہوں گی۔ تلی کے لئے تم کو اس وقت پیشانی کی خواہش ہو رہی ہے۔ (ح) اے صاحب فال زمانہ کی رفتار بگڑی ہوئی ہے جس شخص پر حصول دعا کا بھروسہ رکھتے ہو وہ تم کو لیت و لیس میں ڈالنے سے اس لئے

معتبر فالنامہ

ہوری ہے، تدبیر سے کام لیا اور اپنے راز کو پوشیدہ رکھو۔

● اگر (۳) بچے تو امید کو تو دو اور اس خیال سے باز آ جاؤ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے اور زلت الگ ہوگی۔

● اگر (۴) بچے تو بیماری سخت ہے مگر انشاء اللہ جان محفوظ رہے گی، کم دیش دو ماہ تک بیماری کا سلسلہ چلے گا۔ علاج اور پرہیز جاری رکھو۔

● اگر (۵) بچے تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ جس شخص پر اعتبار ہے اسی سے نقصان چکچکے کا اندیشہ ہے، ابھی کامیابی میں دیر ہے، کسی کی غفلت کرنا تو کام جلد ہوگا۔

● اگر (۶) بچے تو تم نے دوسروں کے چکر میں آ کر نقصان اٹھایا ہے، تم پر بیزبجی واقع ہوئے ہوا سنے بناریا ہوتی ہیں تم انشاء اللہ غریب اچھے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

● اگر (۷) بچے تو سز میں فائدہ کم ہو گا فی الحال سز کرنے سے سز نہ کرنا بہتر ہے ورنہ تمہارے دوست کو نقصان پہنچے گا قریباً تین ماہ کے بعد انشاء اللہ اچھا وقت آنے والا ہے۔

● اگر (۸) بچے تو اچھا وقت آ گیا ہے سب کام انشاء اللہ درست ہو جائیں گے، ایک دوست سے مدد حاصل ہوگی، اگر کچھ نہ بچے تو تبدیلی یا سز کا امکان ہے۔ چھوڑے ابھی یوں ہی رہیں گے، ایک شخص سے نہیں نفع ہوگا موجودہ مینہ اچھا گزرے گا۔

(نوٹ) اگر دوسرے کے لئے فال نکالی جائے تو اس کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور اس سے کہیں کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے بازو ہر کر کسی خانہ میں انگلی رکھو۔

یہ بھی یقین دل میں جا لیں کہ یہ کمال اور ہر صورت میں عالم انبیا باری تعالیٰ کی ذات ہے اور اسی سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے آپ فال نکال رہے ہیں وہ اگر مدد نہیں کرے گا تو اس فال سے صحیح رہنمائی حاصل نہیں ہوگی۔



فالنامہ حکیم طم طم

ارادے سے باز آؤ ورنہ نقصان ہوگا۔

(۸) نیک نیتی اختیار کر اور صبر و اطمینان سے خوش رہ جلد ہی چیرا دعا پاؤ راہ ہوگا۔

(۹) تیری امید ضرور پوری ہوگی۔ اگر سزا کا ارادہ ہے تو اس میں بہتری کے اسباب ہیں چنگ سزا کو اختیار کر۔

(۱۰) تو جس سے خوف کھاتا ہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسب نفا ہوگی۔

(۱۱) تیری آرزو نیک ہے۔ تیری خواہش کے مطابق دل کی آرزو برآئے گی۔

(۱۲) جس کام کا ارادہ ہے وہ توجہی تاخیر بعد پورا ہوگا دل مضبوط رکھ۔

(۱۳) اپنے دل کی اس خواہش سے باز آئے خواہش تیرے لئے اچھی نہیں ہے۔ اگر ایسا کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

(۱۴) تیرے لئے یہ فال مبارک ہے تو کامیاب ہوگا۔ مایوس نہ ہو خیرات تو کر۔

(۱۵) یہ درست ہے کہ دشمن تیرے بہت ہیں لیکن تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

(۱۶) جس کوکش میں تو لگا ہے اسے جاری رکھنا انشاء اللہ تو کامیاب ہوگا۔

(۱۷) دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کر اگر ایسا کرے گا تو تیری مراد نہ پوری ہوگی۔

(۱۸) اس خیال کو ترک کر دے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تجھ سے سراج نام نہ ہوگا۔

(۱۹) چیز کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔ لیکن اس میں تیرا بھلا نہیں۔ خواہ اس پر عمل کرنا نہ کر۔

(۲۰) ممکن نہ ہو میرا اجر پا جائے گا اگر غم وضعہ کرے گا تو بہت



اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا کسی خانہ پر انگلی رکھ کر اپنا مطلب دریافت کر سکتے ہیں۔

(۱) سائل کی آرزو ضرور پوری ہوگی لیکن چند یوم کی دیر ہے۔ خدا کے فضل سے امید ہو نا آگاہ ہے۔

(۲) یہ فال سعد ہے خداوند مسبب الاسباب ہے۔ تجھوڑے دنوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳) یہ خیال فائدہ سے عمل میں نقصان ہوگا۔

(۴) سائل کی گھبراہٹ بیکار چند دن بعد کامیابی ہے۔

(۵) تیرے دل کی جو خواہش ہے وہ ضرور پوری ہوگی۔ مایوس نہ ہو فراہم ہو کر مسرور۔

(۶) یہ تمنا تو تیرے دل میں ہے۔ ہنوز بیکار راست۔ اور تو اس میں خواہ خواہ پریشان ہے۔ اس کو دل سے نکال دے۔ تیرے لئے یہی بہتر ہے۔

(۷) یہ کام تیرے بس کا نہیں ہے۔ اس میں خطرہ ہے۔ اس

۷۸۶

۳۷۹	۳۳۲	۱۷۲	۱۱۳
۳۲۱	۲۳۳	۲۱۵	۱۵۱
۱۰۸	۳۱۵	۳۱۸	۲۳۱
۳۲۳	۳۳۲	۱۷۳	۲۵۹
۳۷۱	۲۱۲	۳۵۲	۳۸۱
۵۷	۳۱۳	۳۳۳	۲۱۹
۱۱۷	۳۷۱	۲۵۲	۳۷۵
۳۳۵	۲۹۹	۱۷۳	۱۶۶
۶۱۳	۳۱۵	۱۱۸	۲۰۲

● اگر (۱) بچے تو تمہارا کام انشاء اللہ جلد ہونے والا ہے ابھی تک وقت ایسا نہیں تھا انشاء اللہ اب پریشانی ختم ہونے والی ہیں۔ تم جس سے ملنا چاہتے ہو وہ تم سے ملنے کا خود مشتاق ہے۔

● اگر (۲) بچے تو کام تو ہو جائے گا مگر حسب نیت نہیں ہوگا۔ ایک شخص برابر تمہاری مخالفت کر رہا ہے۔ اس کی مخالفت برابر اثر انداز بھی

پریشان ہوگا۔
(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق سرانجام پائے گا مگر نہ کر دل سے
کوشش کر۔
(۲۲) دھیلے سے تیرے رزق میں برکت ہوگی۔ تنگ دستی کے
دن جلد ختم ہوں گے اندیشہ نہ کر۔
(۲۳) کسی قسم کا فکرم نہ دل میں نہ کہ جو تو چاہتا ہے وہ تجھے
حاصل ہوگا۔
(۲۴) تیرے دل کا سوال خالی نہ جائے گا۔ ضرور مقصد پورا
ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔
(۲۵) آرزو داچی نہیں ہے۔ خوش رہو اس خواہش کو دل سے
نکال دو اکتھار نہ کر۔
(۲۶) جو کوشش کی جارہی ہے اسے جاری رکھو انشاء اللہ تم
کامیاب ہو کر رہو گے۔
(۲۷) تیرا کام پورا ہوگی کسی کی منت حاجت کرنا اور خوشامد کر کے
اپنا وقت ضائع کرنا فضول ہے اپنے خدا پر بھروسہ کرو۔
(۲۸) اس کام کی امید نہیں ہے۔ اس میں پریشانی ہے۔ کوشش
رائیگاں جائے گی۔
(۲۹) یہ خواہش تھوڑے دنوں تک پوری ہو جائے گی۔
(۳۰) یہ خیال تاحد دل سے نکال دے۔ تیری قسمت اچھی
ہے۔ ایسے خیال سے دل کو صاف کر۔
(۳۱) یہ خیال رکھ کر تیرے حاسد تیری مخالفت کریں گے۔ اور
اس کام کو نہ ہونے دیں گے تجھے چاہئے کہ اپنے اور غیروں پر بھروسہ نہ
کیا کر۔
(۳۲) تیری کوشش کامیاب ہوگی۔
(۳۳) خداوند کریم تیرے دل کی آرزو پوری کر دے گا اللہ پر
بھروسہ رکھ۔
(۳۴) دل کی مراد برائی ہے۔ عزت اور آبرو میں ترقی ہوگی۔
(۳۵) یہ ترک کر تیری صحت اس عمل سے خراب ہو جائے گی۔
(۳۶) حسب خواہش دل کی مراد پوری ہوگی۔ خداوند تعالیٰ کا
شکر ادا کر۔
(۳۷) اپنے اس بھروسہ پر اعتبار کہ جو تیرے بچے دوست ہیں کام
آئیں گے۔

(۳۸) نیک نیت اور حسن سلوک سے رہا کر برائی سے دور رہا کر
تو ایسا کرے گا تو انشاء اللہ کامیاب اور بامراد ہوگا۔
(۳۹) چند روز غصہ ہیں ان ایام میں صبر اور احتیاط کر تیرا کام پورا
ہوگا۔
(۴۰) حصول مطلب کے واسطے جلدی نہ کر اگر جلدی کرے گا تو
کامیاب نہ ہوگا۔
(۴۱) اس کام میں مشکلات ہیں وہ حل ہو جائیں گی۔ تجھے بے
حد صبر ہوگی۔
(۴۲) بچیدہ خاطر نہ ہو خداوند دل میں نہ رکھ، وہم نہ کر وہم کا
علاج نہیں۔ خداوند کرے گا۔
(۴۳) اپنے ارادے پر سختی سے پابند رہ، ہمت اور کوشش، صبر
و استقامت تیرے کئے مشغول راہ ثابت ہوگی۔
(۴۴) اس خواہش سے پرہیز کر یہ تیرے لئے باعث نقصان
ہے۔ اس آرزو کا پورا ہونا محال ہے۔
(۴۵) ایسے کام میں بجز یاس و حسرت کا فائدہ کی مرگزا امید نہیں۔
(۴۶) خدا کے فضل و کرم سے یاقین نہ ہو ان کی ذات پر بھروسہ
رکھو یہ مراد پوری کرے گا۔
(۴۷) تو صاحب قسمت ہے اور تیرے سب کام حسب خواہش
پورے ہوں گے۔ غور دار و بکبر سے پرہیز کر خدا کو برا لگتا ہے۔
(۴۸) اگر غرض خراج کرے گا تو اس کام میں کامیاب ہوگا ورنہ صبر
کر نیز خدا پر بھروسہ رکھ۔
(۴۹) تیرے دل کا راز ظاہر ہو جائے گا۔ تھوڑے دنوں تک
تیری خواہش پوری ہو جائے گی۔
(۵۰) اس کام کا انجام اچھا ہے مگر نہ کر نیز خدا پر بھروسہ کر کے
اس کام کو انجام دے۔
(۵۱) دن اچھے نہیں ہیں چند دن مزید صبر کر پھر تیرا انشاء اللہ
حسب خواہش کام ہو جائے گا۔
(۵۲) نیت تو تیری خراب ہے۔ اس لئے کامیابی ناممکن ہے۔
نیت صاف کر کے کامیابی کا انتظار کر۔
(۵۳) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے گا تو تیری آرزو پوری ہوگی
ورنہ مرگزا نہیں۔
(۵۴) یہ کام فضول ہے اس کے پیچھے اپنا نقصان نہ کر ایسا کرے گا

نہ چھڑے گا۔

(۵۵) یہ آرزو بہت پیچیدہ ہے اس سے باز آجا۔ ورنہ نقصان
کامیاب ہوگا۔
(۵۶) کوشش اور محنت کبھی بے کار نہیں جاتی۔ اگر نیک نیتی سے
کوشش کرے گا تو کامیابی نصیب ہوگی۔
(۵۷) ابھی اور صبر کر اگرچہ تکلیف میں ہے تو حکم صبر کا اگر نیک
لے گا۔

(۵۸) خداوند کریم تیرے دل کی مراد پوری کرے گا۔
(۵۹) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو تیری مراد پوری ہوگی۔
بیخاطر رکھ۔

(۶۰) تیری کوشش فضول، تیری خواہش پوری نہ ہوگی۔
(۶۱) اپنے دل میں خوف نہ رکھ اور کسی بات کا فکرم نہ کر تیرا کام
انشاء اللہ ضرور ہوگا۔

(۶۲) کوشش جنوز جاری امید انشاء اللہ برآئے۔
(۶۳) خدا کا شکر ادا کر دل کی مراد برآئے گی۔
(۶۴) اس میں وقت برباد نہ کر آگے تجھے اختیار ہے۔



ضروری اعلان

- (۱) عجیب و غریب داستان۔
- (۲) برج جدی۔
- (۳) انسان اور شیطان کی کشمکش۔
- (۴) دستخط ہونے ہیں کہ قطعی اگلے شمارے میں پڑھیں۔
- (تقریباً سے سعادت کے ساتھ)

منیجر

طسمانی دنیا، دیوبند

کلونجی آئل

طب نبوی کی اہم ترین یادگار

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ
کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے
اور آج یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے
خوابی، درد سر، درد کان، خشکی اور گھٹن، امراض جلد، درد
دانت، سانس کی نالیوں کے درم، خرابی خون، پیچڑے،
پتھسی، سیکل، مہاسے، درد گھٹیا، پتھری، مٹانہ کی جلن، درد
علم، دوسرا، کینسر، سستی اور تھکان وغیرہ جیسے موزی
امراض کو کونجی کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاشمی روحانی مرکز نے طب
نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونجی کا تیل اسی
اندام کی پہلی کڑی ہے، آپ کسی بھی مرض کا شکار ہوں
”کلونجی آئل“ کا استعمال کریں اور اپنی آنکھوں سے
قدرت کا کرشمہ اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی سچائی کا
مشاہدہ کریں۔

وزن: پچاس M.L. قیمت: 70/- (علاوہ محصول لاک)

ہمارا پتہ:

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

تھیں یہ قدر ہے۔ جسم تیرے حق میں اچھا نہیں ہے۔ اس سے ذرا ہوشیار رہو۔ اگر کسی کم شدہ کی تلاش ہے تو حوصلہ رکھ دو خود ہی واپس لوٹ آئے گا یا اس کی آدھ کوئی سبب بن جائے گا۔ کوئی شکوئی ہے تو وہ مل جائے گی مگر ذرا صبر سے کام لے۔

۵: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ حرف ذی تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے پیش و غیب پر۔ تجھے جس چیز کی ہوس ہے وہ تیرے بازو میں موجود ہے۔ بس ذرا اپنی آنکھیں کھول کر دیکھ۔ وہ تجھے نظر آ جائے گی۔ تمام جملہ کام جلد ہی سر انجام پانچا جائیں گے۔ جہت باندھ کر کام میں جبرادہ۔ جس کام میں ہاتھ ڈالنے سے تو خوف کھاتا ہے اس میں سب داہے اور امدادیشہ ہے بنیاد ہیں۔ اللہ کا نام لے اور اس کو کم کو ترک کر۔ کامیابی تیری ہوگی۔ اپنے آپ کو مضہیل نہ ذرا ذرا سی بات پر خوف زدہ نہ ہو جا کر بے شک اللہ اپنے بندوں پر ان کی استطاعت کے مطابق ہوجاتا ہے۔ گیارہ روز کے اندر تیرا دل خراب ہو جائے گا اور مستحکم رہ کر کوئی تیرا کچھ نہیں گاؤں سے گیارہ سے تو خوش ہو جا کہ اللہ نے تیرے لئے گناہ مجاز دے ہیں اور اب تجھے سختی اور تندرستی سے نوازنے والا ہے کسی بزرگ یا نیک شخص سے تجھے کچھ بدیہ ملے والا ہے۔ جو تیری خوشیاں دو بالا کر دے گا۔ اگر نیت سحر کی ہے تو سمجھ لے کہ یہ مبارک گھڑی ہے۔ جہر سحری جائے گا کامیاب ہوئے گا۔ یہ جانتے ہوئے اور گم شدہ کا سراغ ملے والا ہے۔ یہ فکر اور اللہ سمجھ چکے کر دے گا۔ اگر پیوند اور خرید و فروخت کا ارادہ ہے تو بے شک کر لے نیک و مسعد ہوگا اور برا کہنے سے اور کسی کا برا پانچا ہے تو خود کو روک کیوں کہ تو برا احساندار متذکر ہے۔ اللہ نہ دیکھنے والا ہے۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے کوئی گزیر نہ پیٹنے تو رات کو کھانا نہ کھا کر بچ۔ جو برائیاں تھیں میں موجود ہیں انہیں سچی عام نہ کر۔ اللہ سے گزرا کر معافی مانگ اور خوشی و خضوع سے توبہ کرنا رہو۔

۶: اے صاحب فال! آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف زیا دلالت کرتا ہے۔ دولت مند کی اور سعادت اور کجھ اندیشہ نہ کرنا کہ کام تمام تیرے حسب دل سر انجام ہو جائیں گے۔ تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا تمام خبر سے پہلے ہو اور دوست تیرے خوشی اور دشمن ہاک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز کم ہوئی ہے تو پھر مل جائے گی۔ فرض تیرا ادا ہو جائے گا۔ اگر سحر کی نیت ہے تو چلا جا جھگڑا محنت ہوگا۔ مدت کا

غائب ہو گیا ہوا ہے جلد ہی اس کی خبر آئے گی۔ بزرگوں سے تم کو کٹھن ہوگا۔ جملہ کام تیرے بخوبی سر انجام ہوں گے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ کر، اگر کوئی بیمار ہے تو شفا یاب ہوگا۔ خرید و فروخت تم کو نیک ہے اور ایک لڑکا تجھے اللہ تعالیٰ عطا کرے گا جو تیری خوشی کا باعث ہوگا اور مبارک ہوگا تم اور ایک ستارہ چھٹی کی۔ وہ بھی بخیر گزرتی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اور تعویذ کے بغیر زندہ۔ مجید اپنا کسی سے نہ کرنا کہ دشمن تیرے مقبرہ ہو جائیں گے۔

۷: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ذی آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں کھد کو کسی قسم کی دل کی کٹھن تھی۔ چند روز حوصلہ اور صبر کرنا چاہئے کہ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور آگاہ روز دیکھ اپنے راز دل سے کوئی خبر ہو جائے گی ایک آدمی زور رنگ میانہ نہ پیش تم سے خوف رکھنا چاہئے۔ وہ تیرے ساتھ مکر و فریب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک مسخرہ سحر جلد ہی درپیش ہوگا اس سے تمہیں بے شک ہوگا۔ اگر کوئی بیمار ہے تو جلد ہی صحت یاب ہوگا۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ اگر صاحب فال صبر نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا۔ شش ماہ میں سحری فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کرو اور خوش رہو۔ اگر غائب میں دن تک نہ ملے گا اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی اور یہ فردخت میں بھی تم کو ملے گا۔

۸: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف س آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام کام تیری تیری ادا ہوں گی کاموں کے بارے میں کامیابی نہ کرنا چاہئے۔ اگر چہ تیرا ناطہ کی تیری نیت ہے تو مبارک ہو اور سر انجام پائے گا۔ غلو توں سے مشاورت نہ کرو اور نہ ہی ان سے دل کی بات بول۔ اے جعفر صادق اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس فال میں تمہیں سحر نہ کرنا بہت بہتر ہے۔ اس سے کوئی اور کام تیرے واسطے بہتر نہیں کیوں کہ اب ستارہ تیرا نعمت سے نکل آیا ہے اور ہر کام تمہاری سے ملے پائے گا۔

۹: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ش آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے شقاوت پر۔ پھٹکی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو شقاوت ہے۔ اس فال میں جو تیرے دل کی ہے اس سے باز رہو۔ کیوں کہ نتیجہ بالا آخر پریشانی اور پشیمانی ہوگا۔ جس کے ساتھ دوستی کرتے ہو وہ دشمن جان ثابت ہوگا۔ تمہیں دن تک اپنا زبان بند رکھو دل گیری پریشانی کا باعث نہ ہو اور خدا پر توکل

میں حرف ط آیا ہے۔ یہ کشائش پر دلالت کرتا ہے۔ تجھے سخت محنت و مشقت کی ضرورت ہے۔ تجھے وہی نصیب ہوگا جو تو اپنی محنت سے کمائے گا۔ یہ محنت کا مال اپنی بر باد دہرتے ہو گا۔ نیک کاموں کی طرف توجہ دے اور نماز میں سستی نہ دے۔ جب تک تیرا دل مکمل نہیں ہوگا تجھے پانچ ماہ میں اس نیت آئے گی۔ اگر تو نماز یا قاعدہ سے پڑھے گا تو کام آسان ہو جائیں گے ورنہ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی اور پھر بچہ یا بیکل تک پہنچے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ چند روز تک لوٹ آئے گا۔ وہ بری صحت میں مبتلا ہے اسے سمجھا بچھا کر راد راست پر لا ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مدت کا مرد آئے گا جو اس کا دوست ہے اور اسے بری راہ سے ہٹا چاہتا ہے اس سے بھا کر رکھ۔ وہ تیری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو خود ہی یا لذت بھی اور اٹھائے گا اور پھر کچھ ماہ یا قاعدہ ہولا چلا جائے گا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس فال میں سحر کرنا خوب ہے۔ گناہوں سے توبہ افضل ہے اور اب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہوگا۔

۱۰: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ظ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کشائش پر۔ تجھے ابھی بڑی محنت کی ضرورت ہے۔ تیری جائز خواہشیں ضرور پوری ہوں گی مگر ان کی تکمیل میں تیری سستی آئے آری سے تو نماز میں بھی کاجلی کا شکار ہے۔ یاد رکھ نماز میں سستی تیرے لئے مشکل کا باعث بن رہی ہے۔ اگر تو دین و دنیا میں کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے تو نماز کو پابندی سے ادا کر۔ کیوں کہ نماز کی برکت سے تیرے سب کام بخوبی انجام ہوں گے۔ اگر تجھے کسی غائب کی تلاش ہے تو اس کی تلاش میں تحقیق کر کیوں کہ وہ بہت دور چلا گیا ہے۔ خود ہی یا محنت کے بعد ہی تجھے اس کی اطلاع یا سیر آئے گی۔ تمہمہ فرد کی خبر ایک لڑکا تیرے تنک لائے گا مگر ابھی اس میں دیر ہے۔ اگر بیمار ہے تو جلد ہی شفا پائے گا۔ حسب توئیں صدقہ دینا بہتر ہے۔ ان دنوں میں تو ایک مالیات کی وہ خبر سے گزرنی اور سوا خدا کے کسی سے ملنے نہ کرنا چاہئے تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں۔

۱۱: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ع آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے غیبت پر اور جو نیت تیرے دل میں ہے اس کی تکمیل کا اشارہ ہے۔ ایک مرد موسیقی کے تجھے راحت پہنچے گی اور روز شنبہ کو مجید میرا سنے سے تجھے

کرتا کہ مقصود تیرا حاصل ہو۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اندیشہ نہ سے توبہ کرے تاکہ بد بلاؤں اور دوسلوں سے بے خوف رہ سکے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اسے خطرہ بہت ہے۔ حسب مقدمہ داس کے حق میں صدقہ دینا کہ اس پر پڑی مصیبت اٹکی ہو اور وہ شفا پائے۔

۱۲: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ض آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے یہ محنت مال ملے گا۔ تیرا کام سہوار جائے گا اور شکل تیرے نہ پھٹنے کی۔ کوئی تیرے گرد ایسا ہے جو تجھے بڑی دیر سے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے تو اس کی جانب سے اپنی آنکھیں بند رکھنے کے بجائے کھلی رکھ۔ بھانجا خوش لوٹنے والا ہے۔ مگر مندی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی سے تیرا دل بہر تحرش سے بہر کر کہ مہر سے مراد اپوری ہوگی۔ غائب تیرا کسی رخ میں جتا ہے۔ تو کل بھرا کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کی بیماری طوالت پکڑے گی۔ جب تک شفا نہ پائے روز صدقہ لگا لے اور ہر ماہ میں خیرات کر۔ اگر نکاح کرنے کی حاجت ہے تو یہ دن نیک اور مسعد ہیں۔ بچم خدا تعالیٰ تجھے نیک سیرت اور پاکیزہ عورت ملے گی۔ تیری اولاد میں ایک لڑکا بڑا لائق فائق نکلے گا اور تیرا نام روشن کرے گا۔ ایک آدمی تمہیں تکلیف دینے پر مہر سے وہ تجھے بہکا دے تو اسے جان اور اس کی باتوں پر عمل مت کر۔ یہ فال موجب فائدہ و استغفار ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو مہر و شکر کرتے رہنا چاہئے کیوں کہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے۔

۱۳: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ض آیا ہے۔ خوشی اور دولت پر دلالت کرتا ہے۔ کسی بات سے تم کو خوش حالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چل جائے گی۔ جو کچھ پہلے تم ہو گیا تھا وہ مل جائے گا اور جو تم دائرہ تیرے دل میں ہیں وہ سب محل جائیں گے اور اخلاص نیک ہوگا اور سعادت میں کامیابی نہ کر۔ بیمار ہے تو شفا کا مل نصیب ہوگی۔ نکاح کا ارادہ ہے تو بیوی کے ساتھ دولت اور سکھ ملے گا۔ اگر خرید و فروخت کا ارادہ ہے تو جان لے کہ تجھے کامیابی حاصل ہوگا۔ نیک نیت اور مستحکم رکھ۔ سب روٹنے والے ہیں۔

۱۴: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال

آگاہی ہو جائے گی۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں صدقہ اللہ دینا چاہئے تاکہ مراد تیری تجھے حاصل ہو۔ سزا تجھے اچھا ہے، منفعت سے خالی نہ جائے گا۔ ایک افسر اور بزرگ کا تجھے کچھ دہم لاحق ہے اس سے مت ڈر اور اگر کوئی تجھے شکوئی تو وہ جلد ہی ہاتھ آجائے گی۔ اگر کوئی بدیہی کرنے کی نیت ہے تو اندیشہ نہ کر کہ عاقبت امام جعفر کو یہ طلب ہوگا خرید و فروخت نہانات تیرے حق میں بجز نہیں۔ ذکر باری تعالیٰ میں مشغول رہ کر دین دنیا میں نفع پائے۔

غ: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نکاح پر، نیک اور پاکیزہ عورت کے حصول پر۔ تیری حیثیت عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی تھی اس کے پورا ہونے کا وقت قریب ہے۔ یہ فکر ہو اگر اس سے عقد کر لے کہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ نکاح کی بدست تیرے سب رکے ہوئے کام مکمل ہو جائیں گے اور تم کو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی، یہ فال حضرت داؤد علیہ السلام سے سوسب ہے کہ جیسے وہ لالان کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا یہی تیرے کاموں میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ روز چہار شنبہ کو اسرار خیر اپنے سے تم کو آگاہی ہو جائے گی، جس چیز کی تمہیں نری طلب تھی وہ حاصل ہو جائے گی۔ اچھا بھید کسی سے مت کہنا کہ کچھ لوگ تیری راہ میں روڑے اٹھانے کے روپے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلد ہی آجائے گا یا اس کی خبر کسی عورت کے ہاتھ تک پہنچے گی۔ ایک شخص زور دیش، مہماندہ، گورگانہ اور گندی رخت کا تجھے اذیت پہنچانے کے روپے ہے۔ اس سے ہوشیار رہ تاکہ وہ تیرے ساتھ اپنے مکرمیں کامیاب نہ ہو جائے۔ سزا کرنے کا قصد ہے تو باخوف نکل پڑ۔ یہ ساعت عمدہ اور مبارک ہے۔ کوشش کر کہ ہر مل باوضو رہا جائے اور نماز میں مشغول رہ کر تو مات سے تجھے نجات مل سکے۔

ف: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے پیش و عشرت اور دولت و ماہ پر۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈالے گا وہ بنکام باری تعالیٰ تیرے لئے ان ہو جائے گا اور کام سب تیرے جاری رہیں گے۔ اگر تجھے کسی کے کم ہونے کی فکر لاحق ہے تو غم نہ کر جلد ہی اس کی خبر پائے گا۔ اگر کہیں دے تو جان لے کہ شفا اس کے مقدر میں ہے۔ دل نہ چھوڑا کر کہ کوئی کام اگر کر جائے۔ مایوسی اور پرمردگی کی عادت کو خود سے

دور رکھ۔ اگر تجھے بازاری اور مفلسی کا شکوہ ہے تو اس میں تیرا ان تصور ہے تو سخت سے جی چاہے گا تیرے کاموں کو اللہ بھی آسان نہیں کرے گا۔ یک جہت اور یک سرہ اور ثابت قدم رہنا سکے تاکہ بہتری اور فلاح کا حصول ہو سکے۔ یہی تیرے واسطے بہتر ہے۔ جو شخص تیرے ساتھ بدیہی کے عوض اس کے کتنی کارہ کو اگرچہ غم غیب ہو۔ میں دن تک اپنے بھید کو دل کے پردوں میں رکھتا کہ کچھ غلط سے تجھے آگاہی ہو سکے۔ اگر سزا پر پہنچنے کا ارادہ ہے تو جان لے کہ یہ مگر تیرے لئے مناسب نہیں، سزا لا حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ تو کچھ نقصان بھی اٹھائے۔ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کر کہ اسی میں تیری بہتری پوشیدہ ہے۔

ق: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ق آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے خلق میں قبولیت و عزت و مرتبہ نصیب ہوگا۔ جو کئی تیرے ساتھ ملاقات کرے گا وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہے گا اور تیری عزت کرے گا۔ تجھے اپنا دوست جانے گا اور تیرے کام آمارے گا۔ بقول ابن مسعود فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو کس نوع فوج اور جو کئی تجھے دیکھے گا تو سرور و مسرت ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو کاہت صاحب توفیق کرنا چاہئے تاکہ دوسروں کے جن امور کو اللہ باری تعالیٰ نے تجھے سونپ رکھا ہے اس میں رکاوٹ نہ ہو۔ اسی امر میں فلاح و بہتری مضمر ہے۔

ل: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے ننگی، تقویٰ، پرہیزگاری اور نفاست پر۔ تیرے دل میں جو نیت ہے اس سے باز رہ۔ پرہیز کرنا ہی تیرے حق میں بہتر ہے۔ دشمنی بھی کسی کے ساتھ مناسب نہیں۔ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت اور قرض کے معاملات میں حتی الامکان احتیاط برتنا چاہئے۔ قرض نہ تو کسی کو دے اور نہ ہی لے۔ خرید و فروخت سے بھی ان دونوں گریز رکھے۔ کیوں کہ یہ عوامل باعث نفع ثابت نہ ہوں گے۔ صاحب فال کو ہر حال میں صبر کرنا چاہئے۔ بنکام باری تعالیٰ ہر کام اپنی منزل پر ہی مکمل ہوگا اور فائدہ مند ثابت ہوگا۔ جلد بازی میں نقصان کا احتمال ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو اسے احتیاط کی ضرورت ہے۔ حسب توفیق صدقات و خیرات کرتا ہے۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ دور نکل گیا ہے اس کی

واپسی جلد ممکن نہیں۔

ل: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ سعد حالات اور نیوٹوں کی مراد پوری ہونے پر۔ تیرے سب کام حسب دل خواہ مکمل ہوں گے۔ مشکلات میں آسانیاں مسر ہو جائیں گی۔ حال تیرے جلد ہی قوت کا بڑوں گے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو جلد ہی بھلا چکا ہو جائے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو اس کے آنے میں کوئی تاخیر نہیں۔ وہ کسی عورت کے ساتھ آتا ہوگا۔ خرید و فروخت کے لئے یہ فال مبارک اور سعد ہے۔ حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے گا وہ اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

م: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف م آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے ملامت و پشیمانی پر۔ تیرے دل میں جو کچھ چھپا ہے اسے عمل میں مت لایوں کہ تجھے خیالت اٹھانا پڑے گی۔ تیری نیت پاک نہیں ہے اس سے باز رہ۔ تیرے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ کسی کے ساتھ خصوصیت دیکھتی نہ کرے۔ اگر کوئی اپنی نیت سے روز کر نہیں کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور صبر کرے گا تو راحت پائے گا۔

ن: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے مبارک گھڑی اور سعد ساعت پر۔ جو کچھ تیری نیت میں ہے وہ جلد ہی تیرے آئے گا۔ دلالت کرتا ہے اگر کاروبار کرے تو فائدہ پائے گا۔ اگر شادی کرے تو مبارک ثابت ہوگی۔ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ جو رتوں کی مشاورت سے دور رہے۔ کیوں کہ اس میں وقت کے ضیاع اور راز کے کشف ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ تو صبر و تحمل سے کام کر اور جلد بازی سے اور سب سمجھنے کی کوشش میں ملتا نہ ہو کہ تیرے حق میں بہتر نہ ہوگا۔ البتہ جلد کام تیرے وقت مقررہ پر ہی انجام پائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو نماز میں کوتاہی و سستی نہ کرنا چاہئے۔ رزق کا دروازہ ہم پر ہمیشہ کھلا رہے گا۔

و: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف و آیا ہے جو کہ دلالت کرتا ہے بے نیازی اور بے لگاری پر۔ تیرے دل میں جو نیت و قصد پوشیدہ ہے اس کا بلا اطلاع ہر کر کے تجھے

فائدہ حاصل ہو۔ امام رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال ہر بلا و مشکل سے بے خوف ہوگا اور جلد ہی دل مراد پائے گا۔ شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے دوسروں پر حاکم مقرر کیا ہے کئی لوگ تیرے ماتحت ہوں گے اور تجھ سے مدد و معاونت کے طلب گار ہوں گے۔ تو ان سے منفعت پائے گا مگر یاد رکھ کہ اللہ کی لائمی بڑی ہے آواز ہے، اس سے ذکر رکھ لینا کہ اگر وہاں پر ایسے دم رکھ دو اور تیرا اندیشہ تیرے حسن سلوک پر خوش رہے۔ درمیان خلق کے تم کو قبولیت اور شرف نصیب ہوگا۔

ہ: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ہ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تنہی اور تنہا کید پر۔ تیرے دل میں جو کچھ پوشیدہ ہے اس کی بے شک اللہ کو سب خبر ہے تو خود اس بارے میں سوچ و بچار کے ساتھ فیصلہ کر کے کرنا ہے۔ بے شک تیرے جائز و ناجائز کام پر ہے جو چاہیں گے مگر اللہ تجھے ہر مل دہانت سے آگاہ کرتا ہے کہ تو حق کی راہ سے بھٹک نہ جائے۔ اگر کسی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منفعت نہ کر دہی ایک جانب لڑکتی ضرورت نہیں۔ اپنی نیت سے روز کر رہا تو کہہ دو کہ امام جعفر رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا شرم لگ جائے گا۔

ز: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ز آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے ترک کرنے اور نظر انداز کر دینے پر۔ جس عمل اور فعل سے تو روپے ہے اسے چھوڑ دینا ہی تیرے حق میں بہتر ثابت ہوگا۔ اگر تو باز نہ آیا تو شرمندگی کے سوا تیرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔ بے شک اللہ سب جاننے والا ہے۔ اگر بیمار ہے تو اسے چاہئے کہ قصد و خیرات میں کثرت کرتا رہے اور خشوع و خضوع سے توبہ و استغفار کیا کرے۔ ابن امیر فرماتے ہیں کہ صاحب فال کی نیت اور اندیشہ میں شرم نہ آنا چھاپے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنا چاہئے۔

لا: اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ل آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے خوشی اور کامیابی پر۔ تیرے دل میں جو کئی نیت ہے وہ جلد ہی بنکام باری تعالیٰ مراد پائے گی۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس میں خوشی و مسرت کا حصول ہوگا۔ امام جعفر رازنی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اس کی نیت سے روز کر کے کجی مراد حاصل ہوگی۔ ☆☆☆

انوکھا فالنامہ

اب سے تقریباً ۳۰ سال پہلے کی بات ہے کہ شفیق صاحب طیب روحانی رسالہ ایڈٹ کرتے تھے اس میں ایک فالنامہ درج ہوا تھا جس کو بہت سچ مانا گیا تھا۔ اتفاق سے چند پارے اوراق میرے سامنے ہیں۔ وہ فالنامہ درج کرتا ہوں۔

۱۱۳	۱۷۲	۳۳۲	۳۷۹
۱۵۱	۲۱۵	۳۳۲	۳۳۱
۲۲۱	۳۱۸	۲۱۵	۱۰۸
۲۵۹	۱۷۳	۳۳۲	۲۲۳
۲۸۱	۲۵۲	۲۱۲	۲۷۱
۲۱۹	۳۳۳	۲۱۳	۵۷
۳۷۵	۲۵۲	۳۷۶	۱۱۷
۱۶۶	۱۷۳	۹۹	۳۲۵
۲۰۲	۱۷۸	۳۱۵	۲۱۳

بادشاہی پانچویں آئینیں بند کر کے اس نقش پر انگلی رکھو۔ جس عدد پر انگلی پڑے وہ نتیجہ دے گا۔ اگر وہ اب اپنے نام کے عدد اس میں شامل کر دے۔ اگر صبح سے ۱۱ بجے دن تک کا وقت ہے تو ۱۲ بجے سے شام تک کا وقت ہے تو ۳۔ اگر شام سے صبح تک کا وقت ہے تو ۹۔ اگر عددا کا اضافہ کر کے ۹ پر تقسیم کر دو۔

بتایا کا جواب یہ ہے کہ اگر تقسیم سے کچھ نہ بچے تو تبدیلی ہوگی خاکی جھگڑے ابھی یونہی رہیں گے۔ عورت سے کوئی نفع نہ پئے۔ یہ مہینہ اچھا گزرے گا۔

اگر ۸ باقی رہے اب اچھا وقت قریب ہے۔ سب کام درست ہو جائیں گے ایک دوست سے مدد ملے گی۔

اگر سات باقی رہیں تو سفر سے فائدہ کم ہوگا تاہم سفر کا اچھا ہے۔ کسی دوست نے نقصان پہنچایا ہے۔ بیماری میں پرہیز کرو۔ اگر ۶ باقی رہے تو تم نے دوسروں کے کہنے سے نقصان پایا۔ ورنہ اب تک کامیاب ہو جاتے۔ تاہم اب وقت اچھا آ رہا ہے۔ اگر ۵ باقی رہیں تو استیلا کی ضرورت ہے۔ کسی پر اعتبار نہ کرو۔ یہ دوست نفاق میں ہیں۔ اگر ۴ باقی رہے تو بیماری سخت ہے مگر خاص خطرہ نہیں ہے دیر میں آرام ہوگا۔ علاج اور پرہیز کرو۔ اگر تین باقی رہے تو اس خیال کو ترک کرو اس میں نقصان ہے اور ذلت کا خطرہ ہے۔ اگر ۲ باقی رہے تو کامیابی ہوگی۔ مگر تہارہ بننا، سہم، تہہ ہار ایک مخالف ہے اس کی مخالفت کا اثر پڑ رہا ہے۔ اپنے راز پوشیدہ رکھو اور تدبیر سے کام لو۔ اگر ایک باقی رہے تو کامیابی میں دیر نہیں ہے دوسرا خوف تہہ ہار اشتقاق ہے اچھا وقت قریب آ گیا ہے۔

عورت کے باہر نکلنے کا ضابطہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”عورتوں کے لئے (باہر نکلنے میں کوئی حصہ نہیں مگر بحالت مجبوری و اضطراری (اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ) عورتوں کے لئے راستوں میں (چلنے کا) کوئی حق نہیں سوائے کناروں کے یعنی بحالت مجبوری بھی نکلیں تو راستے کے چ میں نہ چلیں تا کہ مردوں سے اختلاط نہ ہو (طہرائی)

فالنامہ علم الاعداد

ذیل کے نقشے پر صدق دل سے اپنے مطلب کو ذہن میں رکھتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھیں۔ جس خانے پر انگلی رکھی جائے اس میں جو اعداد درج ہوں ان اعداد میں اپنے نام کے اعداد جمع کر دیں۔

اگر فال کو ملے کا وقت۔ صبح ۶ بجے سے ۱۲ تک کا ہے تو اس میں ۲ کا اضافہ کر دیں۔ اگر ۱۲ بجے سے شام ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۲۳ کا اضافہ کریں اور اگر غروب سے صبح ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۱۱۰ کا اضافہ کر کے کل مجموعے کو نو سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہے اس کی تفصیل مندرجہ ذیل نقشے میں ملاحظہ کریں۔

۳۷۹	۳۳۲	۱۱۳	۱۷۲	۳۳۱	۳۳۲	۲۱۵	۱۰۸
۲۱۵	۳۱۸	۲۱۲	۳۳۲	۱۷۳	۳۳۲	۲۱۵	۲۱۲
۲۵۲	۳۸۸	۵۷	۲۱۲	۳۳۲	۲۱۹	۳۷۶	۲۵۲
۳۷۵	۳۲۵	۹۹	۱۷۳	۲۱۳	۲۱۵	۱۷۸	۲۰۲

فالنامہ علم الاعداد کا نقشہ اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں۔

فالنامہ علم الاعداد کی تفصیلات کا نقشہ

۱	اگر ایک بچے تو آپ کا کام بہت جلد ہونے والا ہے۔ مگر فی الحال وقت اچھا نہیں ہے اور موجودہ پریشانی بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ انشاء اللہ عتریب آپ کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ فی الحال مبرا کرو۔
۲	اگر ۲ بچیں تو آپ کا کام بہت ہو جائے گا لیکن آپ کی مشاء کے مطابق نہیں ہوگا۔ ایک شخص برا آپ کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اس کی رکاوٹ کا کچھ اثر پڑے گا۔ اپنے راز کو لوگوں سے چھپائے رکھیں اور مخصوص معاملات میں کسی پر بھروسہ نہ کریں۔
۳	اگر ۳ بچیں تو آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔ اس خیال کو ترک کر دو۔ اگر اس خیال کو دل سے نہیں نکالو گے تو رسوائی کا اندیشہ ہے۔
۴	اگر ۴ بچیں تو مرض بہت سخت ہے مگر زندگی بچ جائے گی۔ ابھی شکاوت کا دور چلے گا۔ میر و ضبط کی ضرورت ہے۔
۵	اگر ۵ بچیں تو ہوشیاری سے کام لیں اور ہر کم ہائیکس پر بھروسہ نہ کریں۔ ایک شخص جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں خاص طور سے آستین کا سامنا بہت ہوگا۔ کسی سفارش سے آپ کو کامیابی ملے گی۔
۶	اگر ۶ بچیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر دکھ اٹھایا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل سے ملتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ انشاء اللہ عتریب اچھا وقت آنے والا ہے۔
۷	اگر ۷ بچیں تو سفر میں کم فائدہ ہوگا۔ لیکن سفر نہ کرنا اچھا نہیں ہے۔ آپ کے دوست آپ کو دشمنوں سے زیادہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بناری میں پرہیز کرو۔ بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔
۸	اگر ۸ بچیں تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے۔ خوشیاں ملیں گی۔ تعلقات بحال ہوں گے ایک دوست سے آپ کو مدد ملے گی۔
۹	اگر ۹ بچیں تو آپ کی تبدیلی ہوگی۔ ناگہی جھٹکے بدستور باقی رہیں گے۔ افسران سے فائدہ ہوگا۔ آنے والا وقت اچھا ہے۔ اپنوں کی سازشوں پر نگاہ رکھیں۔

فال نامہ رمل

یاد اللہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک بارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو لکھ کر چالیس مرتبہ ہر روز آٹھ میں گولیاں بنا کر روزے میں بھادے۔ نقش ہر روز ڈال سکتے تو ایک ہفتے کے بعد نئے کے ڈالنا ہے۔
انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں کوئی مشکل باقی نہ رہے گی۔
ندائے تعالیٰ اپنا کرہ فرمائے جو نقش کریم معظم حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۳
۱	۵	۹
۶	۷	۲

شکل دوم قبض الدراخل

اسے صاحب فال جوتہ پیر کرتا ہے نہایت مبارک ہے کام تیرا بخوبی سرانجام پائے گا۔ سفر تیرے لئے یورپ کی طرف اچھا ہوگا اور حیوانات کی تجارت سے فائدہ ہوگا۔ ڈیز دود میں تجارت کامیاب ہوگی۔ مگر تجھ کو جانے کہ اسم اعظم یا غفر فیض کی دعوت دے اس کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن ۔۔۔ اسم پاک یا غفر فیض کو تین ہزار ایک سو بچیں مرتبہ روزانہ اول و آخر سو مرتبہ روزہ پڑھتے اور یہ نقش پچاس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹھ میں گولیاں بنا کر روزے میں ڈال۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۲	۱۲	۱
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۱۲
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۱۲
۳	۲۱۲	۹	۶
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
۱۰	۵	۱۳	۱۵
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
محقق یا غفر فیض			

مندرجہ ذیل فال نامہ رمل علم سے متعلق ہے جو اکثر بزرگان دین کے عمل میں رہا ہے اور اس کے لئے اکثر عالمان نے اپنی یادیں میں اس کے صحیح ہونے کی نہایت معتبر الفاظ میں تصدیق کی ہے۔
طریقہ: صبح کے وقت باطیارت و اعتقاد کامل تین تین مرتبہ سورۃ الحمد شریف پڑھا اور قل واللہ شریف اور الحمد شریف پڑھا کر اپنے مقصد کو دل میں لے کر آٹھ تین بند کر کے آشت شہادت نقش ذیل پر رکھیں جس خانے پر آشت ہو اس کی عبارت فال کا جواب ہوگی۔

اگر آشت شہادت کسی گوشے پر آئے اور شہر ہو کہ کسی خانے میں اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پھر عمل کرنا چاہئے تاکہ شہر نہ رہے جب آشت واضح طور پر کسی خانے پر آجائے تب اسی حالت کو تلاش کر کے جواب حاصل کیا جائے۔
نقش معظم یہ ہے۔

۸	۱۱	۳	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

خانہ اول لیماں

اسے صاحب فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے۔ سفر کرنے سے دولت مرتبہ وعزت پائے اور جو تیری مراد ہے سو اللہ تعالیٰ جلد برائے گا۔ فرزند یا شخص غائب سے ملاقات ہو۔ سردار یا رئیس جو پورب کچاں رہتے ہیں ان سے مفاد ہو تجھے چاہئے کہ اسم مبارک

خانہ سوم قرض الخارج

اے صاحب فال یہ فال نہایت غم سے جو ارادہ رکھتا ہے اچھا نہیں ہے آج کل بھینٹوں سے چپتا جانے سے نہ نکلے گا۔ کسی مصیبت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہو سکے تو مشکل کو کچھ خیرات کیا کر اور درود شریف کثرت سے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر کہ اللہ رحمت کو دے۔

چہارم خانہ جماعت

اے صاحب فال یہ اوسط درجہ کی ہے بعض کاموں میں اچھی اور بعض میں بری ہے۔ اس لئے ہر کام بوشیاری سے کر۔ جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے اس کی کوشش فصول ہے۔ البتہ بیمار کو جان کا خوف ہے۔ اگر سڑک سے تو اچھا نہ ہوگا۔ قیدی عرصہ دراز تک معتدل رہے گا۔ ایک ماہ کا عرصہ صحت ہے۔ تھک چکا ہے کس حالت میں اسے نہا حسانی روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کر اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بھی پڑھا اور اس نقش کو روزانہ کچھ کر آئے میں پلیٹ کرو یا میں ڈال۔
نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۸۹	۱
۸۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۱	۹	۶
۱۰	۵۱	۴	۹۰
بھق یا خنات			

خانہ پنجم

اے صاحب فال یہ مبارک فال ہے جو تیری مراد ہے وہ حاصل ہوگی اور بہت اچھی خبر ہے گا، مکان یا محلہ چڑے گی۔ مشوق اور خزن سے ملاقات ہوگی۔ اسم یا دھڑ دھڑ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۵۵) مرتبہ پڑھا کر اور یہ مندرجہ ذیل نقش پڑھو (۲۰) ہر روز لکھ کر اور آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس یوم کے کنب سے درود ہوگی۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۳	۷	۹
۶	۱۱	۳
بھق یا دھڑ		

خانہ ششم عقد

اے صاحب فال یہ فال اچھی نہیں غالباً تیری بیماری کا خطرہ ہے صدمہ دینا بہتر ہے۔ تیرا چور بھاگا یا چوری کیا ہو تو حاضر ہو۔ سفر سے سافر پر سے آئے۔ مگر یہ ملاقاتی آئے اور دھائی کے عرصہ میں تیری مراد حاصل ہوگی چاہے کہ بوقت شب پانی یا چاہ کے کنارے غسل کرے۔ اچھے کپڑے پہنے، خطر لگائے اور اسم شریف یا وہاب ہزار مرتبہ مع درود شریف سو سو مرتبہ اول و آخر پڑھ کر یا صبح کو بعد نماز فجر چھوڑا مرتبہ اس نقش کو زعفران اور چوبہ انار کے قلم سے لکھ کر آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس دن کے دیکھ کر اللہ پاک اپنی قدرت سے کیا دکھاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱	۷
۶	۵	۳
۲	۸	۴
بھق یا وہاب		

خانہ ہفتم انکیر

اے صاحب فال اگر تیری نیت بہار کے اچھا ہونے کی ہے تو اچھا مشکل سے ہوگا اور قیدی عرصہ دراز تک گرفتار رہے گا۔ البتہ نکاح کرنا اچھا ہے۔ گم شدہ چیز دستیاب ہوگی، راتوں کو بازار یا کوپے میں تنہا نہ چھڑنا چاہئے۔ نقصان کا خوف ہے۔ خصوصاً شنبہ چہار شنبہ کو احتیاط ضروری ہے۔ غائب شدہ ہے تو زندہ مگر سخت پریشان ہے۔ تھک چاہے کہ اسم یا غزنی ۳۱۵۵ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ چالیس روز برابر پڑھا اور اس نقش کو ستر بار دہانہ کھڑے کر آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ سب کام انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہو جائیں گے۔ نقش معظّم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۳۵	۲۰
۳۷	۳۹	۳۱
۳۸	۴۳	۳۶
بھق یا غزنی		

خانہ ہشتم حمزہ

اے صاحب فال یہ فال بہت غم سے ہے۔ دشمن سے بھڑکے کا خوف ہے ان دنوں احتیاط لازم ہے۔ غائب شخص ملاقاتی سے ملے کچھ مال کا نقصان ہوگا۔ پندرہ دن سخت ہیں۔ اگر اسم شریف یا غزنی ۳۱۵۵ مرتبہ درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پڑھے تو خوب ہے۔ اگر دریا یا فاضل سے ہو تو چاہے کہ تھک چکے ہیں کسی چیز میں پانی رکھ کر اس پانی کو دریا تصور کر کے یہ اسم شریف تلاوت کرے اور ہر بار کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اس پانی میں ڈبو کر منہ پر مل لیا کرے۔ یہ نقش اٹھا رہے روزانہ لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

۷۸۶

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳
بھق یا غزنی		

خانہ نهم بیاض

اے صاحب فال یہ فال نیک ہے جس مقام سے تجھے امید ہے کامیاب ہو۔ ہر ایک مشکل آسان ہو۔ شخص غائب جلدی واپس آئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دن دس میں مراد پوری ہوگی۔ البتہ کسی شے کی خرید و فروخت نقصان دہ ہے۔ تیرے لئے اچھا ہو کہ اسم یا غزنی ۳۱۵۵ مرتبہ تلاوت کرے۔ اس طرح کہ مکان یا مسجد میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور یہ نقش لکھ کر آئے میں پلیٹ کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ بہت ہی نفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۴۸	۵۳
۵۰	۵۲	۵۴
۵۱	۵۶	۴۹
بھق یا غزنی		

خانہ دهم نمرۃ الخارج

اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ کوئی بزرگ نہ لگا۔ نکاح کرنا خوب ہے، اگر نیت نیست حامد کے ہے تو اس کے فرزند نرینہ پیدا ہو۔ بیمار کو صحت ہو، سافر سلامتی سے آئے تمام مقصد حاصل ہوں، حاکموں سے فائدہ ہو، شرکت تجارت ہو تو منفعت ہو، اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اسم یا غزنی ۳۱۵۵ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور یہ نقش ایک سو پچیس لکھ کر آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۷	۵۰	۵۷
۵۲	۵۳	۵۶
۵۳	۵۸	۵۱
بھق یا سلطان		

خانہ یازدہم نصرۃ الاصل

اے صاحب فال یہ فال بہت مبارک ہے خرید و فروخت اور سفر نیک ہو۔ کل مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ دوستوں کے پاس سے خوشی کی خبر آئے اور کئی قدیم دوست سے ملاقات ہو۔ تمام تمکین آسان ہوں۔ اگر کوئی ضرورت درپیش ہو تو اسم شریف یا غزنی ۳۱۵۵ مرتبہ درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ پڑھا کرے اور یہ نقش ایک سو اکیس مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۲۱	۸
۱۲	۷	۱۲۰
۶	۹	۱۲۳
۱۲۲	۴	۱۰

خانہ دوازدہم علیہ الخارج

اس صاحبِ فال یہ فال خمس سے محرابِ اُصویر میں سعد سے مثلاً فرخت کرتا چار پائے کا اور دفع کرتا دُشمن کا۔ اگر واسطے قیدی کے نیت ہے تو اس کی رہائی پر دشواری ہوگی۔ دشمنوں سے خوف و خطر ہے۔ واسطے حل مشکل و رہائی قیدی کے اس سر شریف یا فتح ۳۱۲۵ مرتبہ بار بوقت صبح صادق کے یا نماز تہجد کے بعد مکان یا مسجد میں پڑھے درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ سرور پڑھے۔ چالیس دن میں یہ نقش چار سو نواسی بار لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر دیار میں ڈالے۔

۷۸۶

۱۶۶	۱۵۹	۱۶۳
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰

بحقی یا فلاح

خانہ سیزدہم نفی

اس صاحبِ فال یہ فال خمس کا م کے لئے اچھی ہے بعض کے لئے یہ دن خمس ہے۔ بیمار و قیدی نجات پائے۔ صحت یاب ہو اور مسافر سفر میں تکلیف پائے مگر یہ مسافر واپس ہو۔ مقدمہ میں کامیابی ہو برائے حل مشکلات اس سر شریف یا سلام بارہ ہزار بار دفع درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر حصول مراد پر اختیار ہے اس نقش کو ۱۲۱ مرتبہ لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر دیار میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۱۱	۸
۱۲	۷	۲
۶	۹	۱۱۳
۱۱۳	۳	۵

بحقی یا سلام

خانہ چہارم علیہ الدارسل

اس صاحبِ فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ حصول مال و جاہ و اقبال کے اور درخندہ نیت سے نجات پائے۔ نکاح کرتا مبارک ہے۔ شخص

لوح نصرت (ایک عظیم نعمت)

معاشی پریشانی اور اذیتوں کے موجودہ نازک ترین دور میں ہر شخص مصائب اور مسائل کا شکار ہے، آمدنی کم اور اخراجات زیادہ، یہ گھر گھر کی کہانی ہے، طرح طرح کی بیماریوں نے بھی انسانوں کا دم کم کر رکھا ہے۔ ایسے حالات میں ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے روزگار میں اضافہ ہو اور اس کے کاروبار میں ترقی ہو۔

ہلشمنی روحانی مرکز سے خاص طور پر، خاص اوقات میں ایک خاص لوح تیار کی ہے جو تمام مسائل اور مصائب سے انتقام اللہ نجات دلائے گی۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی وہ نصرت خداوندی اور رحمت خداوندی کو اپنے دامن میں سینے میں کا سیاب ہو جائے گا۔ "لوح نصرت" ایک عظیم نعمت ہے۔ یہ خاص طور پر خاص اوقات میں پابندی کے لئے پڑھائی جاتی ہے اور مالی مسائل حل کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اس کی افادیت کی بنا پر اس کا یہ بھی وصول کیا جاسکتا ہے لیکن عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے اس کا یہ صرف گیارہ سو روپے لکھا گیا ہے۔ خواہش مند حضرات گیارہ سو روپے کا کسٹی آرڈر کریں یا پھر ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں۔

منشی آرڈر روانہ کرنا چاہتے

نیچر ہاؤس روحانی مرکز عظیم الدارسل دیوبند، پونہ

ڈرافٹ اس نام سے بنوائیں

"ہاشمی روحانی مرکز"

اور ڈرافٹ اوپر والے پتے پر بھجوائیں، ڈرافٹ رجسٹری ڈاک سے بھجوائیں اور لکھ دیں کہ یہ رقم "لوح نصرت" کے لئے روانہ کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ "لوح نصرت" محدود ہیں۔ اپنا آرڈر بھیجئے میں تاخیر نہ کریں۔ درود آرڈر کی اصل ممکن نہیں ہوگی۔

(نمبر)

کے لئے اس سر شریف یا زخمن ۳۱۲۵ مرتبہ درود شریف سو مرتبہ ایک جلیک پڑھیں مراد حاصل ہو اور دوسوا اٹھانوے ۲۹۸ نقش لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر دیار میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۲۷۸	۸
۱۲	۷	۲
۶	۹	۲۸۰
۲۷۹	۳	۵

بحقی یا زخمن



ہر مشکل کے لئے

جو کوئی یہ جانے کہ اس کی مشکل آسان ہو جائے تو وہ نماز فجر کے بعد چھ بار سورہ کوثر پڑھے۔ نماز ظہر کے بعد سات بار، نماز عصر کے بعد آٹھ بار، نماز مغرب کے بعد نو بار اور نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر کوئی اس طرح سورہ کوثر پڑھنے کا معمول بنالے تو بفضل باری تعالیٰ اس کی ماہ میں بھی مشکل حل نہ ہوگی۔

اچھے سلوک کے لئے

جو کوئی ایسی جگہ یا شہر میں کسی کام کی فرض ہو گیا ہو جہاں ہر اس کی کوئی واقفیت نہ ہو، وہاں پر انجان لوگوں سے اس کا واسطہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز ظہر کے بعد اٹھ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی اس سے ملے گا اچھا سلوک کرے گا اور عزت و احترام سے پیش آئے گا۔



غائب سے خوشی کی خبر سے اور جس کام کا اندیشہ ہے وہ پراسانی حاصل ہو۔ حاملہ کو بچہ تکلیف ہو مگر بچا بہتر ہو۔ حصول مراد کے لئے اس سر شریف یا نصرت ۳۱۲۵ بار پڑھتے اور تین روز میں ۳۱۲۵ نقش لکھ کر دیار میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مراد حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۳۲۱	۸
۱۲	۷	۲
۶	۹	۳۲۳
۳۲۲	۳	۵

خانہ پانزدہم اجماع

اس صاحبِ فال بخش اور کو نیک اور بعض کو خشن ہے انجم مراد کو وقت ہو۔ خیر و فرخت و کار و بار میں نفع ہو، نکاح کرنا بھی خوب ہے۔ مسافر خوب آئے۔ مریش کو بہت ہے جو انجم کی طرف سے امید حصول مال کی ہے بعد عرض ایک ماہ مراد حاصل ہے اور واسطے مشکلات و حصول مراد کے لئے اس سر مبارک یا ذیشان ۳۱۲۵ بار دفع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتے اور یہ نقش بھیجیں لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر دیار میں ڈالے۔ اگر یہ اسے اعتقاد کامل رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک مراد پوری ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۳۵	۸
۱۲	۷	۲
۶	۹	۳۷
۳۶	۳	۵

بحقی یا ذیشان

خانہ شانزدہم

اس صاحبِ فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ کام کے واسطے خصوصاً دولت حاصل ہو۔ انجم کام کا ہو، نکاح اور واسطے حصول حل مشکل

الہامی فالنامہ

یہ ایک الہامی فالنامہ ہے جس کا جواب مولوی ہونے سے صرف اتفاقاً سمجھو شرط ہے۔ ہاضمہ اور پاک و صاف ہو کر پختہ اتفاقاً کے ساتھ نہ گھسیں
بندر کے اس جدول پر الگ الگ رکھو۔ جس حرف پر الگ پڑے اس کو پھر دیگر چار حرف چھوڑتے جائیں۔ ان حرف لکھتے جاؤ، جب جدول ختم ہو جائے
اور جو دو تین حرف باقی رہ جائیں ان کو جدول کے اول حرف میں ملا کر ای طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ یہاں تک کہ اس حرف پر آ جاؤ جس پر الگ الگ رکھی
تھی مگر یہ واضح رہے کہ ان حرف کے پہلے حرف پر مقدم کر کہ۔ اب تمام حرف کو فوراً سے ترتیب دو تو ایک عبارت بنی۔ جس سے صاف تمہارے
سوال کا جواب گویا ہوگا جو نہایت صحیح ہوگا، آزمائش شرط ہے۔

س	ی	ا	ن	پ	ک	ح
ح	س	ا	س	ا	س	ا
و	ل	س	ل	ن	م	ا
ی	پ	ل	پ	ق	س	ک
س	ے	ی	ی	ا	و	و
ا	ا	ن	ا	ی	ک	س
ت	ط	ع	ت	م	ا	ے
ل	ک	ا	ع	د	ق	م
س	ح	ل	و	ا	ز	ک
ق	ی	ر	ی	ی	ا	ح
ی	و	ن	ے	و	م	ح
و	م	ے	ا	ا	ر	ف
ت	ی	ف	ت	د	پ	ر
س	ن	م	ق	س	ز	ح
ح	ی	ی	ن	ح	و	ن
گ	ح	ح	ی	م	ا	ے

محمد

طریقہ مصمیمون

اذان بت کدہ

ابوالخیر
فرضی

اگر چہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

۲۵ دسمبر ۲۰۰۵ء کے روزنامہ راشٹر سہارا میں ایک مراسلہ شائع ہوا
جو لکھا ہے ملک زادہ جاوید نے جوڑے میں ٹیل کر لی نوٹڈ ایس۔ خدا ہی
جانے ملک زادہ دیکھنے میں اور محسوس کرنے میں کیسے ہیں لیکن اذکارِ اذنی
کی بات یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ دراندیش نہیں لگتے۔ اگر وہ دراندیش
ہوتے اور محنت لگی اور سیاست لیزدان سے ان کا دہرے کا بھی اگر
واسطہ ہوگا تو وہ ایک شاعر کا مقصد بیان اور مقصد حیات سمجھنے میں دیر نہ
کرتے اور انہیں تنقید کا نشانہ نہ بناتے۔ بشرِ برہمیت کیسے کسی اپنا ایک حلقہ
رکھتے ہیں۔ جس طرح اس دور کے سب سے زیادہ منتقل زدہ انسان مسٹر
نور گریا کا ایک حلقہ ہے اور جس طرح وہ ہمدردی جنہیں دیا بھر کے شریف
لوگ شمع شام کوٹتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں ان کا بھی ایک حلقہ ہے اسی
طرح ہمارے بشرِ برہم صاحب جو زندگی میں اگرچہ بڑے شاعر نہ بن سکے
ان کا بھی ایک حلقہ ہے اور ان کی بھی تعریف و تہنیت چہرہ اور سمجھوں
کے نیچے نہایت پابندی کے ساتھ ہوتی ہے اور ان کی بے گنی شاعری کو پسند
کرنے والے ان کی تعریف خواہ خواہ کا نہی طرح شکار نظر آتے ہیں اور
ہمیں تمہیں کیا۔ اس دنیا میں ہزاروں انسان ایسے ہیں جو قافلوں کو پسند
کرتے ہیں، ہزاروں ایسے ہیں جو بشریوں کو خزان عقیدت پیش کرتے ہیں
ہزاروں ایسے ہیں جو بدرکاروں کی تعریف و ثناء میں رطب اللسان رہتے
ہیں اور ہزاروں ایسے بھی ہیں جو ان گدھوں کو دل کی کھائی سے پسند کرتے
ہیں جن کے سروں پر سینگ نہیں ہوتے اور اتفاق سے ان کے پچھلے حصے
میں دم کی ٹہنی نہیں ہوتی۔ آپ یقین کریں ایسے کاروں کو پسند کرنے والوں
کی تعداد بھی ہمارے ملک میں ابھی خاصی ہے۔ اور اس طرح کے بے وقوف

بھی ہمارے ملک میں بیٹے ہیں جو بشرِ برہم شاعروں کی شاعری کے
بارے میں بہت غلط نظر رکھتے ہیں جب کہ ساری دنیا جانتی ہے کہ بشرِ
برہم شاعرے میں ہوتے ہیں وہ شاعر و آل انجمن ہیں۔ چنانچہ ایک دن منجی جی مجھ
سے ایک شخص کہنے لگا کہ بشرِ برہم چڑھتے ہیں تو مجھے ان کی صورت
دیکھ کر کراہیت ہوتی ہے۔ ان کے چڑھنے کا انداز اتنا ہی غلط ہے۔ جس کا جج
جو گویا اس وقت سڑک پر کوئی اینٹ موبو جھونکی میں رو نہ میں اس کے ضرور
بار دیتا۔ اس کے جانے کے بعد میں نے غور کیا تو مجھے اتنا ضرور محسوس ہوا
کہ بشرِ برہم کے چڑھنے کا انداز غلط نہ کسی لیکن اس کو دیکھ کر نہ جانے کیوں
کراہیت محسوس ہوتی ہے اور شریف لوگوں کو تو اس کا بخود اُنکا ہی آپاتی ہے۔
ایک بہت ہی محترم کے انسان جو قتل و خرد کے اعتبار سے اپنے نکلے کے
نیم شریف لوگوں سے ایک ڈیڑھا بھی حاصل کر چکے ہیں اور جنہیں
شاعروں کو سمجھنے کی خاصی مہارت قدرت کی طرف سے عطا ہوئی ہے۔ وہ
بھی ایک مرتبہ رشا فرار ہے جسے کہ بشرِ برہم نے اپنی زبان صرف ایک ہی
شعرا چھپا کیا۔

اُنجا لے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

میں نے ان سے عرض کیا تو تمہاری زیادتی ہے کہ تم نے صرف
ایک ہی شعر کو اُٹھا کیا۔ جب کہ ان کے سیکڑوں شعرا ایسے ہی ہیں کہ جو کسی
کے مجھ میں نہیں آتے مگر کسی لوگ نہیں یاد دلا رہے ہیں۔

وہ بولے۔ جو خود راز مشاعروں میں جو دادا دہا ہوتی ہے اس کا کوئی

TILISMATI DUNIYA

(URDU MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

R.N.I.66796/92, RNP/SHN/139/2006-08

طِلسْمَاتِی دُنیا دیو بند

ماہنامہ شریک حیات دیو بند

شریک حیات

خودن کی اہمیت سے پرہیز ہنسانے کا اور ہنسانے کا
ہمت حوالی فطرت کیا ہے

شریک حیات

پڑھ کر آپ جان جائیں گے کہ اچھی
شریک حیات کیسی ہوتی ہے

گھر گھر کیلئے گھر گھر کیلئے

شریک حیات

کتاب کرے کا مختلف مضامین کے ساتھ ہر مہینے
پوری دست لاسری ہوتی ہے اس کی ماہانہ ہوتی ہے

شریک حیات

پڑھ کر آپ جان جائیں گے کہ اچھی
شریک حیات کیسی ہوتی ہے



شریک حیات

ہنسانے کا کہ مشرقی اور مغربی عورت میں کیا فرق ہے
عورتیں فریب کیوں دیتی ہیں

شریک حیات

پڑھ کر آپ کو یہ جانکاری ملے گی کہ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد
ایک لڑکی کو زندگی کس طرح گزارنی چاہیے

شریک حیات میں

☆ ہر ماہ پڑھنے تازہ ترین غزلیں، افسانے، آپ بیتیوں

☆ ہر ماہ ازدواجی زندگی سے متعلق اپنے سوالوں کے جوابات اور اپنی زندگی کی دوسری الجھنوں کا حل پڑھیں

☆ ادب، افسانے، ازدواجیت، ہنرمندی، دستکاری، علم، اعداد، علم نجوم، علم قیادہ، اور دوسرے پر اسرار علوم کا مطالعہ کرنے کیلئے شریک حیات دیکھیں

☆ شریک حیات اپنی نوعیت کا منفرد اور عجیب و غریب رسالہ ہے

☆ آج ہی اپنے بک اسٹال سے رابطہ قائم کریں یا براہ راست ہمیں لکھیں

نی کاپی = RS.10/=

سالانہ زر تعاون = RS.120/=

ہمارا پتہ ماہنامہ شریک حیات محلہ ابوالحالی دیو بند یو۔ پی فون نمبر 01336-224455

DANISH AMIRI